Regd. L. No. 3142

ماہوار

شمس الحکمت

لاہور

سالانہ چندہ

ایک روپیہ

ہمارے کالج کے سرپرست شمس الاطباء حکیم محمد الٰہی غلام جیلانی خان صاحب

۱- ڈاکٹر سید ... ایم بی بی ایس

۲- ڈاکٹر ... ایم اے ایل ایم ایس

محمد یونس عزیز

بورڈ آف ایڈیٹرز

۳- خانصاحب ڈاکٹر سید سعادت علی آئی ایم ڈی

پروپرائٹر اینڈ ڈائرکٹر
اِیچ ایس بہادر علی شاہ بخاری
ایچ ایم محمود انصاری خلف عالیجناب شمس الاطباء مرحوم

مدیر مسئول
حکیم و ڈاکٹر سید محمد اکبر علی صاحب صادق زیدی
(فاضل الطب والجراحت)

مخزن المرکبات و معلم دواسازی یونانی فارماکوپیا

اس کتاب میں تمام امراض کے شافی تقریباً دو ہزار قدیم و جدید یونانی فارماکوپیا کے مرکبات صحیح و منتخب نسخہ جات درج ہیں جنمیں سے ہندوستانی بالخصوص دہلی و لکھنؤ وغیرہ کے معزز طبی خاندانوں کے معمولات و مجربات ہیں۔ اور اکثر بڑے بڑے معتبر دواخانوں کے خاص اور ممتاز مرکبات ہیں۔ ہر ایک مرکب کیساتھ اسکے بنانے کی ترکیب اس کے فوائد و منافع مقدار خوراک اور طریق استعمال معہ مناسب بدرقات درج ہے۔ اسکے بعد ضمیمہ معلم دواسازی کے مسلمہ اصول و قواعد بتائے گئے ہیں۔ ہر قسم کے مرکبات مثلاً اطریفل۔ انوشدارو۔ تریاق۔ جوارش خمیرہ۔ شربت۔ عرق۔ طلا۔ لبوب۔ لعوق معجون۔ یاقوتی اور کشتہ جات بنانیکے صحیح و آسان طریقے لکھے ہیں۔ اسکے بعد ضمیمہ علاج الامراض ہے۔ جسمیں ترتیب وار مرض کا نام لکھکر اسکے علاج میں جسقدر مفید و مجرب معمول نسخے ہیں۔ ان سب کو اسکی تحت میں ترتیب وار معہ خوراک کے لکھا ہے جس سے باسانی معلوم ہو سکتا ہے کہ فلاں مرض میں کون کون سے مرکبات مفید ہیں۔ ہر ایک معالج اور ہر ایک دواساز و عطار کے لئے یہ کتاب نہایت ضروری ہے۔ قیمت بلا جلد ۲ مجلد ۳ حجم ۸۰۰ صفحات۔ محصولڈاک ۱۱ر

مخزن الجواہر یا طبی و ڈاکٹری لغات

یہ کتاب واقعی طبی جواہرات کا مخزن ہے چنانچہ پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی نے اس کتاب کو اپنے موضوع پر بہترین و جامع تالیف تسلیم کرکے حکومت عالیہ پنجاب سے اسکی قدردانی کی سفارش کی چنانچہ حکومت نے اس کتاب پر ازراہ قدردانی پانچ صد روپیہ انعام مرحمت فرمایا۔ اسمیں دائیں طرف سے شروع میں ۹۴۸ صفحات پر طبی لغات ہے جسمیں تقریباً چودہ ہزار عربی و فارسی کی قدیم و جدید طبی اصطلاحات ہیں۔ بائیں طرف ۱۳۰ صفحات پر انگریزی ڈاکٹری لغات ہے جسمیں تقریباً ایک ہزار انگریزی ڈاکٹری اصطلاحات ہیں۔ یعنی عربی۔ فارسی۔ طبی اصطلاحات کی مترادف جسقدر انگریزی اصطلاحات ہیں وہ سب اسمیں ترتیب وار درج ہیں۔ ہر طبیب۔ ڈاکٹر اور شائق طب کے پاس اس کتاب کا ہونا ضروری ہے حجم ۱۱۰۰ صفحات بلا جلد ۱۲ مجلد ۱۵ محصول ۱۲ر

ہیومن اناٹومی و فزیالوجی

یا تشریح الانسانی و منافع الاعضاء۔ یہ علم تشریح اور منافع الاعضاء پر اپنی طرز کی ایک نئی کتاب ہے۔ جو سلیس اردو میں عام فہم طریق پر لکھی گئی ہے۔ لیکن ہر موقعہ پر طبی و ڈاکٹری اصطلاحات کو بھی بریکٹ میں لکھدیا ہے۔ اس میں تمام اعضائے جسم کی تشریح اور اُن کے افعال و وظائف کا مفصل بیان کرتے ہوئے اکثر اختلافی مسائل میں اطبائے یونانی و ڈاکٹروں کے خیالات کا مقابلہ کرکے محققہ و مصدقہ اقوال کا بیان کیا گیا ہے اور منافع الاعضاء میں جدید معلومات کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس لئے یہ کتاب طلبائے تشریح و منافع الاعضاء اور طبابت پیشہ حضرات کیلئے بالخصوص مفید ہے۔

حجم کتاب ۳۳۲ صفحات ہے۔ قیمت بلا جلد ۲ مجلد ۳ محصولڈاک ۱۱ر

ملنے کا پتہ

مینیجر طبی کتب خانہ شمس الاطبا بھاٹی گیٹ لاہور

شمس الحکمت

(اشاعت خاص)

محمد یونس عزیز

امراض مخصوصہ بہ نسواں

بیادگار شمس الاطباء خان صاحب ڈاکٹر و حکیم غلام جیلانی صاحب مرحوم

ایڈیٹر:- حکیم و ڈاکٹر سید اکبر علی صادق زیدی (الہروی) فاضل الطب والجراحت

جلد ۲ بابت ماہ دسمبر سنہ ۱۹۲۳ء نمبر ۱

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
تصاویر		الاخراج اللبن	۵۲	کثرت طمث	۲۶
عکسی (بلاک)		سلعۃ الرحم	۵۴	عسر الطمث و احتباس الطمث	۲۹
رحم و خصیۃ الرحم		جنین حمل میں	۶۰	احتباس طمث معہ سمن مفرط	۳۱
فرج اور اسکے ملحقات		ایک حمل میں ۵ جنین	۶۰	سیلان الرحم	۳۵
حکۃ الفرج		جنین کے لپٹے ہوئے بچوں کی تصویر معہ نال و آنول	۶۰	عقر (بانجھپن)	۳۷
ورم الفرج		شذرات	۸	حمل کاذب	۴۲
شرمگاہ کی رسولیاں		تشریح اعضا مخصوصہ نسواں	۱۰	اسقاط حمل	۴۵
رحم کی رسولیاں (دستی)		حکۃ الفرج	۱۲	حمی نفاسیہ۔ پرسوت کا بخار	۴۸
شرمگاہ کا ورم	۱۵	ورم الفرج	۱۴	دودھ کا بخار	۵۱
بثور الفرج	۱۶	بثور الفرج	۱۶	ورم پستان	۵۲
		بسلعۃ الفرج	۱۷	سلعۃ الرحم	۵۳
شرمگاہ کی رسولیاں	۱۹	خروج المہبل	۱۹	علامات حمل	۵۵
خروج المہبل	۲۰	انقلاب الرحم	۲۱	نشو و نما جنین	۵۷
آلہ سے پسری داخل کرنیکی ترکیب	۲۱	ورم رحم	۲۳	حفظ صحت حاملہ	۵۸
التہاب رحم	۲۲	حیض	۲۴	جوابات	۶۱
ورم پستان	۵۲	حاملہ اور حائضہ کیلئے زرین ہدایات	۲۶	سوالات	۶۲

شمس الاطباء

شمس الحکمت یا اشاعت خاص

امراض مخصوصہ بہ نسواں

خداوند قدوس کے فضل وکرم سے شمس الحکمت موجودہ اشاعت خاص کیساتھ اپنی کتاب حیات کا دوسرا ورق الٹ رہا ہے اور اپنی زندگی کے دوسرے سال میں پورے جوش اور ولولے کیساتھ کامیاب قدم رکھ رہا ہے جن مقاصد عالیہ اور خدمات جلیلہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے شمس الحکمت میدان عمل میں آیا تھا۔ ان سے عہدہ برآ ہونے اوران کی بجا آوری میں اس نے کہاں تک کوشش کی۔ اس کا جواب ہم اپنے قلم سے لکھنا مناسب خیال نہیں کرتے بلکہ ناظرین کرام اس کے متعلق خود ہی اندازہ لگاسکتے ہیں کہ ایک روپیہ قلیل ترین ماہانہ چندہ میں شمس الحکمت نے کیا کیا کارہائے نمایاں انجام دیں اور کس پابندی وقت اور صوری ومعنوی خوبیوں کیساتھ گذشتہ سال علم وفن کی خدمت میں مصروف رہا۔

اشاعت خاص احباب کے اصرار اور وقت کی اہم ترین ضرورت نے ہمیں اس بات پر مجبور کیا کہ شمس الحکمت کی اشاعت خاص کو امراض مخصوصہ بہ نسواں کے لئے وقف کردیا جائے۔ اور یہ فیصلہ عین اسوقت ہوا جب کہ اس قسم کی اشاعت کیلئے وقت نہایت ہی قلیل رہ گیا تھا۔ لیکن چونکہ ادارۂ شمس الحکمت نے نہایت ہی محنت اور تندہی سے اس اشاعت کو کامیاب بنانے کی کوششیں شروع کردیں۔ اور بلا مبالغہ ہم یہ عرض کررہے ہیں کہ شبانہ روز کی محنت اور بیدریغ روپیہ صرف ہو کر یہ اشاعت تیار ہوئی ہے جو اسوقت آپکے ہاتھوں میں ہے۔ اس کے باوجود ہم اس اہم موضوع کے مقابلہ میں وقت کی تنگی اور گنجائش کی کمی کی وجہ سے مجبور رہکر اس بات کا قلق محسوس کررہے ہیں کہ یہ اشاعت خواہ ناظرین کرام کی قدردانیوں سے کیسی ہی عمدہ اور مقبول عام کیوں نہ ہو۔ تاہم ہمارے اپنے معیار کے لحاظ سے بہت سی کوتاہیوں کی سرمایہ دار ہے۔ موجودہ اشاعت خاص میں جو مضامین درج ہوئے ہیں ان کو ترتیب دینے میں خوش اسلوبی کی پوری کوشش کی گئی ہے۔ تاہم بعض مضامین میں تقدیم وتاخیر کا نقص پیدا ہوگیا ہے۔ جس کے لئے ہم قلت وقت کی وجہ سے معذرت خواہ ہیں۔ علاوہ بریں ہمیں افسوس ہے کہ اس رسالے کے حجم کو دوگنا کرنے کے باوجود اس پرچے میں تمام امراض مخصوصہ نسواں پر احاطہ نہیں ہوسکا اور حسب اعلان مفید تدابیر اور بعض اہم اور اعلیٰ مضامین اور مجربات اس اشاعت میں درج نہیں ہوسکے۔ اس کا سبب کچھ تو عدم گنجائش ہے اور کچھ اسوجہ سے کہ وہ تاریخ مقررہ سے بہت دیر بعد موصول

ہوئے انشاء اللہ العزیز اگلے پرچہ میں انکی اشاعت کی باری آ جائے گی۔

تصاویر:۔ ہماری دلی آرزو تھی، کہ جن جن امراض کا بیان اس اشاعت میں کیا جا رہا ہے اور جن کو تصاویر کے ذریعہ واضح کیا جا سکتا ہے۔ ان [illegible] تلاش اور غیر معمولی کاوش کے لیے ان میں بیشتر کی عکسی تصاویر حاصل کر لی گئی تھیں۔ لیکن وقت کی قلت اور [illegible] کا غیر معمولی اضافہ دونوں ان سب کے بلاک تیار کرانے میں مانع ہوئے، چنانچہ خرچ کے [illegible] اضافہ کے علاوہ ایک ایک بلاک کی تیاری میں نصف سے ایک ایک ہفتہ تک وقت لگتا ہے۔

تب سے اگر ہم یہ عرض کریں، کہ شمس الحکمت کیطرف اس ایک اشاعت خاص پر کثیر روپیہ صرف ہو چکا ہے۔ تو اس میں کسی قسم کے مبالغہ کو قطعی دخل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اس وقت مجبوراً جس قدر بلاک تیار کر لئے جا سکے وہ شامل کر دیئے گئے باقیوں کو واضح کرنیکے لئے انکی دستی تصویریں شامل کر دی گئی ہیں، جو دلچسپی سے خالی نہ ہونگی

یہ کہنا بالکل صحیح اور حق بجانب ہے، کہ ہم اپنے ناظرین کرام اور معاونین عظام کی سرپرستی ہی سے اپنی عمر کی پہلی منزل طے کرنے اور اپنے فنی فرائض کو باحسن طریق انجام دینے کے لائق ہوئے ہیں، چنانچہ ہم ان سب حضرات کا تہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہیئے ہیں جنہوں نے ایک روپیہ کی ایک حقیر اور قابل ترین رقم کو اپنے اور شمس الحکمت کے درمیان حائل نہیں ہونے دیا۔

توسیع اشاعت:۔ اس اشاعت خاص کو ملاحظہ فرماتے ہوئے۔ اور ہمارے گذشتہ طرز عمل کو پیش نظر رکھتے ہوئے ناظرین کرام کے دل میں قدرتی طور پر یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے، کہ شمس الحکمت اس کساد بازاری کے ہلاکت انگیز دور میں چندے کی اس قلیل رقم میں اسطرح کے غیر معمولی اخراجات کے بار گراں کا کس طرح متحمل ہو رہا ہے، ہم اس پریشان کن سوال کے جواب میں یہ عرض کرنا چاہتے ہیں، کہ شمس الاطباء مرحوم کے احباب کی کوششوں اور خداوند عالم کے فضل و کرم سے شمس الحکمت کا حلقہ اشاعت ایک سال کے قلیل ترین عرصہ میں سینکڑوں سے تجاوز کر کے ہزاروں تک پہنچ چکا ہے۔ اور اپنے اخراجات کے بیشتر حصے کا وہ خود متحمل ہو رہا ہے۔ اور اس کے بقیہ اخراجات طبی کتب خانہ سے پورے کئے جاتے ہیں

ضرورت:۔ اب ضرورت اس امر کی ہے، کہ اس کے بقیہ اخراجات کا بوجھ جو طبی کتبخانہ پر ڈالا جا رہا ہے راسے رفتہ رفتہ اٹھا لیا جائے اور شمس الحکمت کے حلقہ اشاعت میں اتنا اور اضافہ کیا جائے کہ وہ اپنے جملہ اخراجات کا خود کفیل اور متحمل ہو سکے۔

لیکن اس باب میں صرف ہماری یکطرفہ کوششیں شاہد مراد سے ہمکنار نہیں ہو سکتیں، بلاشبہ اس میں شمس الاطباء مرحوم کے دوستوں۔ طبی کتبخانہ کے بہی خواہوں اور شمس الحکمت کے جملہ قدردانوں کی متفقہ کوشش اور ایثار کی ضرورت ہے، جس کی آسان ترین ترکیب یہ ہے، کہ شمس الحکمت کا ہر ایک خریدار اپنے اپنے حلقہ احباب میں کم از کم دو دو تین تین احباب کو اس کا مستقل خریدار بنا دے۔ جب کہیں جا کر شمس الحکمت اپنے جملہ اخراجات کا خود متحمل اور کفیل ہو سکتا ہے۔

کیا ہم امید کر سکتے ہیں، کہ آج سے شمس الحکمت کا ہر ایک خریدار اسبات کا عزم صمیم کریگا کہ وہ چند دنوں ہی اسکے ایک ایک، دو دو نئے خریدار بنا دیگا جبکہ شمس الحکمت جیسے مفید علمی، دلکش ضخیم مصور اور

[illegible]

تشریح اعضاء مخصوصہ نسواں

(از جناب حکیم ڈاکٹر سید محمد اکبر علی صاحب صادق زیدی
(فاضل الطب و الجراحت)

عورتوں کے مخصوص امراض کا تذکرہ کرنے سے پیشتر یہ ضروری ہے کہ اعضاء مخصوصہ نسواں کی مختصر تشریح درج کر دیجائے۔ کیونکہ اس مبحث میں اعضائے مخصوصہ کے تشریحی امور کا بار بار تذکرہ ہوگا۔ اور جب تک ان پر کسی شخص کی نظر نہ ہو۔ یہ محال ہے کہ وہ بحث کو پوری طرح سمجھ سکے

اعضائے مخصوصہ نسواں

اعضائے مخصوصہ نسواں۔ دو قسموں میں منقسم ہیں (۱) اعضائے خارجی (۲) اعضائے داخلی

اعضائے خارجی

(۱) کوہ زہرہ (مانس ویزسل) پیٹرو کی ہڈی کے سامنے کا ابھرا حصہ ہے جس پر ایام بلوغت میں بال اُگتے ہیں۔ اسجگہ جلد کے نیچے چربی ہوتی ہے۔ اور اسی لئے یہ جگہ ابھری ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

شفرین کبیرین (لیبیا میجوری) یہ دو بڑے لب جو کہ کوہ زہرا سے شروع ہو کر نیچے تک چلے جاتے ہیں۔ ان کا زیریں سرا مقعد سے ایک انچ کے فاصلہ تک رہتا ہے۔ ان دو لبوں کی مطابقت سے اندام نہانی نامی عضو (فرج) صورت پذیر ہوتا ہے۔

شفرین صغرین (لیبیا مانیورا) یہ دو چھوٹے لب ہیں ان کا رنگ گلگوں ہوتا ہے۔ اور نوجوان عورتوں میں یہ انتعاظ پذیر بھی ہوتے ہیں۔ طبعی حالت میں یہ دونوں لب دونوں بڑے لبوں کے اندر ہوتے مگر تولد کے بعد کبھی کبھی یہ لب بڑھکر باہر بھی آجاتے ہیں۔

ان لبوں کے اوپر بہت سے لعابدار غدے ہوتے ہیں۔ ان سے بکثرت رطوبت مترشح ہوتی ہے۔

بظر۔ یہ چھوٹا سا مستطیل شکل کا عضو ہے۔ جو فی الحقیقت عورتوں میں عضو مخصوص کا قایمقام ہے۔ یہ ٹھیک اس جگہ واقع ہے۔ جس جگہ بڑی لبیں اوپر کیطرف ملاتی ہوتی ہیں۔

یہ قضیب کیطرح شہوانی جذبات کا آلہ ہے۔ اور بالکل اسی طرح انتعاظ حاصل کرتا ہے۔ البتہ چھوٹا ہونے کی وجہ سے حالت نعوظ میں بھی کچھ زیادہ طول و عرض حاصل نہیں کرتا۔

دہلیز فرج ؟

یہ ایک لعابدار چکنی مثلث سطح ہے۔ اسکے اوپر بظر اور نیچے اندام نہانی ہے۔

ثقبۃ البول ؟

یعنی پیشاب کا سوراخ یہ دونوں لبوں کے درمیان واقع ہے۔ یہ عورتوں میں احلیل کا بیرونی سوراخ ہے۔ اس احلیل کی طوالت مردوں سے بہت کم یعنی کل ڈیڑھ انچ کے قریب ہوتی ہے۔

اعضائے داخلیہ

مہبل:۔ یہ فی الحقیقت اعضائے خارجیہ کا اندرونی حصہ ہے۔ جو اندام نہانی کے سوراخ سے رحم تک چلا جاتا ہے۔ اسکی سامنے والی دیوار کی لمبائی چار انچ اور نچلی دیوار کا طول پانچ چھ انچ ہوتا ہے۔ ابتدائی حصہ میں نالی بہت تنگ مگر آخری حصہ میں بہت فراخ ہے۔ پچھلی طرف سے یہ نہ صرف رحم سے ملاتی ہوتی ہے۔ بلکہ اس سے بھی آگے بڑھ گئی ہے۔ فی الحقیقت رحم کا منہ اسی نالی کے اندر آگیا ہے۔ اور اسکا آخری حصہ رحم کی گردن تک پہنچا ہوا ہے۔

مہبل کے تین طبق یعنی پرت ہیں۔ بیرونی پرت ریشہ دار جھلی درمیانی عضلات اور اندرونی لعابدار جھلی سے بنا ہوا ہے۔ لعابدار جھلی میں بہت سے غدود ہیں۔ جن سے اتحاد تناسلی کے وقت رطوبت خارج ہوتی ہے

مہبل کے اندرونی طبق کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے۔ کہ اس میں بہت سی چنٹیں ہیں۔ ان چنٹوں کیوجہ سے ولادت کے وقت زیادہ مہبل

شرمگاہ اور اس کے متعلقات

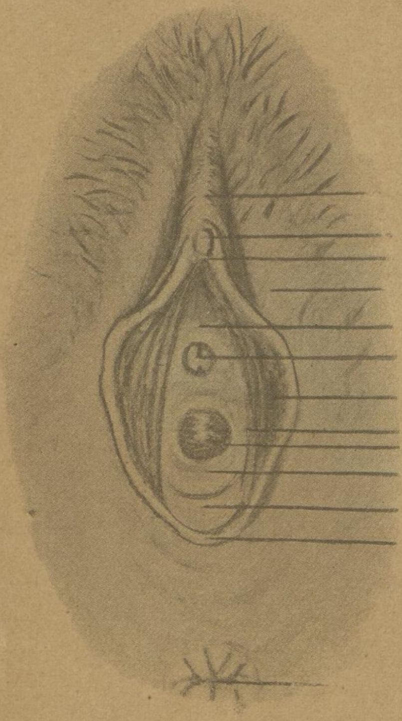

Prepuce قلفۃ البظر

Clitoris بظر

Frenulum قیدالفرج قیدشغوی

Labium majus سغرتان کبیرتان

Vestibule دہلیز فرج

Urethra ثقبۃ البول

Labium minus شغرتان کبیرتان

Orifice of Bartholin's gland

Vagina شرمگاہ کے غدہ/شوراخ مہبل

Hymen غشاء البکر

Fossa navicularis صفرۂ زورقیہ

Fourchette قیدالفرج

Anus مقعد

زنانہ اعضائے تناسلی (اندرونی)
(رحم اور بائیں طرف کا حصہ لمبائی میں کاٹ کر دکھایا گیا ہے)

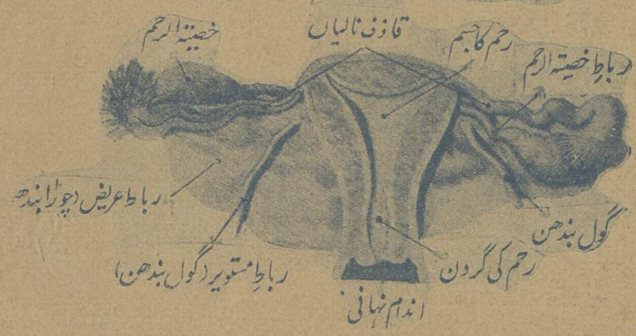

فراخ ہوجاتا ہے۔ اگر چنٹیں مہبل میں نہ پائی جائیں۔ تو ولادت کے وقت یہ شق ہو جائے۔ مگر حکمت الٰہی نے اس ضرورت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس میں چنٹیں پیدا کردی ہیں۔ ان چنٹیوں کا ایک اور فائدہ یہ ہے۔ کہ مہبل میں ضیق پیدا کرکے اتحاد تناسلی کیوقت سرور و ملذذ کو المضاعف کرے۔

غشاء البکر

یہ گلابی شکل کی ایک باریک لعابدار جھلی ہے۔ جو اندام نہانی کے منہ پر اندرونی جانب پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔ غشاء مذکور عام طور پر ایام بلوغ تک قائم رہتی ہے۔ اسی لئے یہ عام طور پر خیال پھیل گیا ہے۔ کہ وہ بکارت (کنوارپن) کی ایک صحیح علامت ہے۔ مگر یہ خیال یقینی طور پر صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ بعض عورتوں میں پردہ مذکور ابتدائے خلقت سے معدوم ہوتا ہے۔ اور بعض میں کثرت حیض سیلان ابیض انھنا بیٹھنا وغیرہ سے زائل ہوجاتا ہے۔ برخلاف اس کے کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ مدت تک جماع و مباشرت کے باوجود یہ پردہ باقی رہتا ہے۔ اور متعدد ایسی مثالیں دیکھی گئی ہیں۔ جن میں وضع حمل پر یہ پردہ پھٹا ہے

رحم

رحم جملہ اعضائے مخصوصہ نسوانیہ کا مرکز ہے۔ یہ مثانہ اور معاء مستقیم کے درمیان واقع ہے۔ اس کا طول اڑھائی تین انچ۔ عرض دو انچ اور وزن اڑھائی تولہ سے پانچ تولے تک ہوتا ہے

اس کے بالائی چوڑے سرے کو راس کہتے ہیں۔ اس حصہ کا کچھ ٹکڑا مہبل میں ہوتا ہے۔ اسے فم رحم کہتے ہیں۔ فم رحم کے دو لب ہوتے ہیں۔ ان میں سامنے کا لب موٹا اور پچھلا تنگ اور لمبا ہوتا ہے۔

اس کے نیچے کے تنگ حصے کو عنق الرحم (سروکس) کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ چوٹی اور گردن کے درمیانی حصہ کو جسم رحم بولتے ہیں

رحم کا جوف مثلث شکل کا ہے۔ اس کے نچلے سرے پر ایک چھوٹا سا سوراخ ہوتا ہے۔ یہ جوف شباب میں بحالت طبعی صرف اڑھائی انچ ہوتا ہے۔ مگر حمل کے ایام میں نو سے بارہ انچ تک بڑھ جاتا ہے

رحم کے دونوں جانب دو نالیاں واقع ہیں۔ جنکو انگریزی میں فلوپین ٹیوب اور عربی قاذفین (قاذف) کہتے ہیں۔ یہ چار چار انچ لمبی اور دونوں اطراف میں پائی جاتی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک رحم کے بالائی گوشے سے شروع ہوکر خصیتہ الرحم تک پہنچتی ہے۔ یہ نالیاں بہت تنگ ہوتی ہیں۔ ان کا ایک سوراخ رحم میں اور دوسرا خصیتہ الرحم میں واقع ہے۔ خصیتہ الرحم کیطرف کا سوراخ جھالردار ہوکر بیض کو گھیر لیتا ہے اس جھالردار حصہ کو حیوان نغیر کہتے ہیں۔

جدید فزیالوجی نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ خصیتہ الرحم یا بیض (بیضہ کی جگہ) میں سے بیضہ پیدا ہو کر قاذف میں آتا ہے۔ اور وہاں سے رحم میں چلا جاتا ہے اگر اس بیضہ کیساتھ مرد کی منی کے کرم مل جائیں۔ تو القاح واقع ہوتا ہے۔ اور اگر ایسا نہ ہو تو وہ تحلیل ہوکر ضائع ہو جاتا ہے۔

خصیتہ الرحم

یہ بیضوی شکل کی دو گلٹیاں رحم کے دائیں بائیں جانب پائی جاتی ہیں۔ ہر ایک حصہ ڈیڑھ انچ لمبا۔ پون انچ چوڑا۔ تہائی انچ موٹا وزن میں نصف تولہ اور حجم میں کبوتر کے انڈے کے برابر ہوتا ہے ہر ایک خصیہ میں چھوٹے چھوٹے بلبلے پائے جاتے ہیں۔ جو ایام بلوغت میں انڈونکی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

ثدئین ؟

پستان (میمری گلینڈس) ان کو بھی اعضا تناسل میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ سینے میں چھٹی اور ساتویں پسلی کے درمیان واقع ہوتے ہیں۔ نابالغ لڑکیوں کے پستان بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ سن بلوغ کے قریب ان کا نشوونما بہت زیادہ ہوتا ہے۔ بعد البلوغ خصوصاً ایام حمل میں یہ بہت بڑھ جاتے ہیں

ہر پستان کے مرکز کے قریب کسی قدر نیچے کیطرف ایک مخروطی

اُبھار ہوتا ہے۔ جسے اصطلاح میں حلمہ کہتے ہیں۔ حلمہ کے گرد رنگ دار حلقہ ہوتا ہے۔ جس کو ہالہ کہتے ہیں

ایام حمل میں پستان کے اندر خوشہ انگور کی طرح بہت سے غدے پیدا ہو جاتے ہیں۔ ہر غدے سے ایک نلکی نکلتی ہے۔ ان نلکیوں کو تنبوات نالہ لبن کہتے ہیں۔ یہ نلکیاں آپس میں مل کر دس بارہ نلکیاں بنتی اور حلمہ میں جا کر ختم ہوتی ہیں۔ جس قدر دودھ ان غدوں میں بنتا ہے۔ وہ ان نلکیوں کے ذریعہ حلمہ میں پہنچتا ہے

بقیہ شذرات

کم قیمت رسالہ کے مقابلہ میں لانے کے لئے یہ ذرا بھی دشوار نہیں ہے صرف معمولی سی تحریک کی ضرورت ہے۔

قلمی معاونین۔ بڑی ناشکرگذاری ہوگی۔ اگر ہم اس موقع پر اپنے ان قلمی معاونین مضامین نگار اور جواب نویس حضرات کا دلی شکریہ ادا نہ کریں جنہوں نے شمس الحکمت کے علمی اور فنی دسترخوان پر مختلف الوان اور طرح طرح کے خوان نعمت چنے جنکی حلاوت اور جنکی لذت سے ناظرین کرام کی زبان و دماغ مدتوں آشنا رہینگے آخر میں ہم ان تمام دوستوں کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا اور اپنے احباب کا چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمایا ہے۔ اور بالخصوص ان دوستوں کا جنہوں نے ہمیں نئے خریداروں کے چندے اپنے منی آرڈر میں شامل کر کے ارسال فرمائے ہیں۔

شمس الحکمت کی بجائے
شمس الاطباء

ناظرین کرام کو یاد ہوگا کہ ہم نے کسی گذشتہ پرچہ میں اعلان کیا تھا کہ پرچہ کا نام آئندہ بجائے شمس الحکمت کے شمس الاطباء رکھا جایا کریگا چنانچہ ہمارا ارادہ تو تھا کہ شروع سال ہی سے اسکا ٹائیٹل تبدیل کر کے سرورق پر شمس الاطباء لکھا دیں مگر ہم خاص نمبر کا اعلان چونکہ شمس الحکمت کے نام کیا تھا کر چکے تھے اسلئے اعلان کے بموجب سرورق پر شمس الحکمت ہی کا لگا دیا گیا ہے اگلے ماہ سرورق پر بھی شمس الاطباء ہی تحریر ہوگا اسلئے ناظرین کرام اور خریدار صاحبان سے گذارش ہے کہ وہ اس امر کو اچھی طرح نوٹ کر لیں تاکہ کسی مغالطہ نہ ہو

شرمگاہ کی خارش

ایڈیٹر

اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
شرمگاہ کی خارش	حکۃ الفرج	ولور پروریٹس

کیفیت

اس مرض میں عورت کو ہر وقت اپنی شرمگاہ کے بیرونی حصے میں اسقدر خارش اور جلن محسوس ہوا کرتی ہے۔ جس سے وہ بیچاری نہایت بے چین اور بیتاب رہتی ہے۔ کبھی اس موذی مرض کی ایسی شدت ہوتی ہے۔ کہ مریضہ کو رات دن میں کسی وقت بھی سونا نصیب نہیں ہوتا۔ کیونکہ خارش اُسے ہر وقت بے چین اور پریشان رکھتی ہے۔

اسباب

بدن اور لباس کی صفائی کا خیال نہ کرنا۔ کھانے پینے میں حدت پیدا ہو جانا۔ جیسا کہ تیز نمک، مرچ، گڑ، تیل وغیرہ کے بکثرت استعمال سے ہوتا ہے حیض کے بند ہو جانے سے تمام بدن کے خون میں گرمی اور تیزی کا پیدا ہو جانا اور خاص اس مقام میں اس کا فساد ظاہر ہونا۔ اعصابی کمزوری اور قوت حس کی تیزی۔ مقام ماؤف کی جلد میں پسینہ کے غدودوں میں کسی مرض کا پیدا ہونا۔ جلد کے مسامات میں جوؤں کی پیدائش۔ جلد میں خشکی کا پیدا ہونا، وغیرہ۔

اس مرض کے اسباب میں علاوہ ازیں ورم شرمگاہ، ورم رحم، ورم مثانہ سوزاک، حرقت بول، کرم امعاء وغیرہ سے بھی یہ مرض ہو جایا کرتا ہے۔

علامات

شرمگاہ میں سخت خارش ہوتی ہے یہاں تک کہ کبھی مریضہ کھجا کھجا کر وہاں کی کھال اُدھیڑ لیتی ہے۔ رات کیوقت خارش زیادہ

ہوا کرتی ہے۔ کبھی اس مرض کے سبب سے مباشرت کی خواہش بہت بڑھ جایا کرتی ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ اور پیاس زیادہ ہوتی ہے۔ مقام ماؤف میں اگر پسینہ آتا ہے۔ تو اس میں سخت بدبو آتی ہے۔

اصول علاج

اگر کوئی مقامی سبب مثلاً سوزش اندام نہانی یا موئے زہار کی جوئیں، یا نور حیض یا بواسیر یا چیرنے وغیرہ موجود ہوں۔ تو اس کا دفعیہ کریں۔ اور جب یہ مرض کسی جسمانی سبب سے ہو۔ تو داخلی اور خارجی دونوں قسم کا علاج کریں۔ مریضہ کو ہر روز گرم پانی سے غسل کرنے بدن اور لباس کو صاف رکھنے کی ہدائیت کریں۔ اور اگر نہانے میں کاربالک سوپ یا کسی دوسرے خوشبودار صابن کا استعمال رکھے تو زیادہ مناسب ہے۔

یونانی علاج

مقامی طور پر پہلے اندام نہانی کو آب شیر گرم سے دھو کر بعد میں گل روغن یا روغن بنفشہ یا مردار سنگ یا گل ارمنی یا گل ملتانی یا صندل یا سہاگہ یا کافور گلاب میں گھسکر اور اس میں صاف کپڑے کی گدی تر کر کے اندام نہانی میں رکھیں یا سکہ دسرب کو آب کاسنی میں گھسکر اور نیلوفر و تخم کاہو باریک کوٹ کر اور سب کو گلاب میں ملا کر استعمال کریں۔ یا مرہم سفید کافوری کا استعمال کریں۔

اور گل نیلوفر گل خطمی گلسرخ شاہترہ۔ کوخشک۔ تخم کاسنی ہر ایک ۵ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔

اگر معدہ میں خرابی ہو۔ تو شیرہ بادیان ۵ ماشہ عرق شاہترہ ۱۰ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں یا شاہترہ۔ چرائتہ۔ سرکوہ۔ [illegible] برادہ صندل سرخ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں تر کریں۔ اور صبح مل چھان کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ڈال کر پلائیں۔ اگر جلد میں خشکی یا اس کے غدود کی خرابی سے شرمگاہ میں خارش پیدا ہوتی ہو۔ تو اس کے لئے روغن بادام شیریں۔ روغن بابونہ ہر ایک ایک تولہ موم سفید ۹ ماشہ۔ آب کاسنی سبز ۳ تولہ کی بدستور قیروطی بنا کر مقام ماؤف پر ملیں۔

ڈاکٹری علاج ؟

کھانیکے لئے پوٹاسی برومائیڈ بمقدار ۱۵ گرین۔ ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں دو تین بار دیں یا انٹی پائیرین بمقدار ۵ گرین، دن میں دو تین بار دیں۔ یا یہ گولی کھلائیں

ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا $\frac{1}{4}$ گرین۔ کافور $\frac{1}{2}$ گرین۔ ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ اور بیرونی طور عضو ماؤف کو ہر روز چند بار مرکیوری لوشن سے اچھی طرح دھوئیں۔ اسیطرح مرکیوری آئینٹ منٹ (مرہم زیبق) یا مرہم کیبولک ہر روز دو بار طلاء کریں یا یہ مرہم بنا کر لگائیں۔ ایسڈ سیلی سلک ۲۰ گرین، زنک اکسائیڈ۔ بلو ائل ہر ایک ایک ڈرام ویسے لین ایک اونس سب کو ملا کر کام میں لائیں۔

ہومیو پیتھی علاج ؟

بوریکس جب کہ فم رحم و اندام نہانی میں چھالے ہوں۔ اور جگہ چھپی ہوئی۔ اور انڈے کی سفیدی کے مانند رطوبت خارج ہوتی ہو جو کہ تیز اور گرم بہتی ہو۔ خارش بہت ہوتی ہو۔ مفید ہے۔

سیپیا

جبکہ اندام نہانی کھجانے سے آرام نہ آتا ہو۔ بلکہ جلن اور بے چینی بڑھ جاتی ہو۔ سفید رطوبت خارج ہوتی ہو۔ مفید ہے۔ خوراک ۶ سے ۳۰ طاقت

ٹرنٹولا

بھی خارش کے لئے نہایت مفید ہے۔ بلکہ جب مقام ماؤف نہائیت خشک اور گرم ہو۔ اور اس میں خارش بہت ہوتی ہو۔ اور اکثر عاشقانہ خیالات سے منے ہوں۔ اور سینہ اچھ رکھتے ہوں نہائیت مفید ہے۔

خوراک ۳ سے ۶ یا ۳۰ طاقت

علاوہ ازیں پلاٹینم نتھابیر نیا وغیرہ ادویات بھی مفید ہیں۔

ورم الفرج

(از جناب رئیس الاطباء حکیم سید محمد مظفر علی صاحب زیدی دہلوی یاقوت پورہ بڑودہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	اُردو نام
ولوائٹیس	ورم الفرج	شرمگاہ کی سوجن

کیفیت

اس مرض میں شرمگاہ کے مقام میں اسقدر سوجن پیدا ہو جاتی ہے. جس سے مریضہ کو سخت تکلیف ہوتی ہے

اسباب

چھوٹی لڑکیوں میں میلا کچیلا رہنا. سردی لگنا. جسمی کمزوری پیٹ کے کیڑے یا مرض سوزاک وغیرہ اس بیماری کے اسباب ہوا کرتے ہیں. لیکن جوان عورتوں میں اندام نہانی کی خارش. مرض سوزاک. سیلان ابیض یعنی سیلان الرحم. تقطیر البول. مرض ذیابیطس یا عسر ولادت وغیرہ اس مرض کے اسباب ہوا کرتے ہیں.

علامات

چھوٹی لڑکیوں میں سوراخ بول کے مبتلائے سوزش ہونیکے سبب سے پیشاب کرتے وقت درد ہوتا ہے. بچی اپنی انگلی کو شرمگاہ کی طرف لیجاتی ہے مقام ماؤف سرخ و متورم اور دردناک ہوتا ہے ورم بڑھجائے تو پیپ آنے لگتی ہے. اور کبھی مقام عقل سرد اور پڑجاتا ہے

تشخیص

چھوٹی لڑکیوں میں اندام نہانی عموماً شامل مرض نہیں ہوا کرتی. جسکی تشخیص کرنا ضروری ہوا کرتا ہے چنانچہ مقام ماؤف کی پیپ وغیرہ صاف کرکے مقعد میں انگلی ڈالکر ذرا آگے دباؤ دیں اگر زور سے پیپ آئے تو اندام نہانی بھی شامل مرض ہے ورنہ نہیں. جوان عورتوں میں جب یہ مرض سوزاک کے سبب سے ہو. تو اُس میں اندام نہانی بھی مبتلا ہوا کرتی ہے. اور شدید قسم کی سوزش ہوکر پیپ پڑجاتی ہے. بلبہائے اندام نہانی نہایت متورم ہو جاتے ہیں. (دیکھو تصویر) لیکن جب خارش بول یا سیلان ابیض وغیرہ کے سبب سے ہو. تو صرف سُرخی و خفیف ورم اور سوزش کی شکایت ہوا کرتی ہے لیکن پیپ نہیں پڑتی.

یونانی علاج

مرض کے اصلی سبب کو دُور کرنے کی کوشش کریں. اور چھوٹی لڑکیوں میں مردار سنگ آب سرد یا گلاب میں گھسکر اس سے مقام ماؤف کو دھوئیں اور اسی دوا میں صاف کپڑے کی گدی تر کرکے رکھیں. جوان مریضہ میں بھی اصل سبب مرض کو رفع کرنا نہایت ضروری ہے. معمولی حالتوں میں عرق مردار سنگ مذکورہ بالا یا مرہم مردار سنگ یا مرہم سفیدہ کافوری مقام ماؤف پر لگانا مفید ہوتا ہے اور یہ نسخہ پینے کو دیں. گل نیلوفر گل خطمی. تخم کاسنی. عنب الثعلب خشک ہر ایک ۷ ماشہ پانی میں جوش دیکر مل چھانکر شیرہ مغز مندوانہ. شیرہ خارخسک ہر ایک ۵ ماشہ پانی میں نکال کر شامل کرکے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملاکر خاکسی ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں

اگر ورم رخو

ہو اور اسی کا سبب رقت خون اور کثرت رطوبت ہو. تو جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں کشتہ خبث الحدید بقدر دو چاول ملاکر چندروز کھلائیں اگر مزاج میں گرمی نہ ہو. تو اجوائن دیسی ۲ ماشہ قدرے نمک سیاہ کیساتھ رات کو سوتے وقت پھنکا دیا کریں. ہضم کی درستی کا خیال رکھیں. رفع قبض کیلئے حب تنکار دو. دو عدد رات کو سوتے وقت کھلانا مفید ہے.

اگر شربت یا شربت کیوجہ سے یہ ورم ہو. تو سب سے پہلے کثرت مباشرت کا ترک کرانا ضروری ہے. اور پوست خشخاش [illegible] ایک سیر پانی میں خوب پکائیں اور اسفنج یا صاف کپڑے [illegible] میں تر کرکے چند بار نصف نصف گھنٹہ تک تکمید کریں. [illegible] گرم پتھر یا اینٹ وغیرہ کے ساتھ سینکنے سے بھی فائدہ ہوجاتا ہے. اگر مریضہ کمزور نہ ہو. اور موسم بھی زیادہ سرد نہ ہو. تو مریضہ کو گرم پانی میں بیٹھانا بھی مفید ہوتا ہے. خصوصاً جب کہ اس میں محلل دوائیں جوشندہ کی گئی ہوں. جیسے تخم میتھی. تخم خطمی. گل بابونہ

تصویر متعلقہ ورم الفرج

شرمگاہ کا ورم

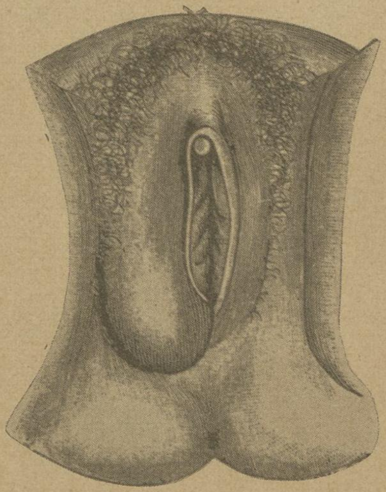

Vulvitis

ورم الفرج

تصویر متعلقہ حکۃ الفرج

(شرمگاہ کی خارش)

Vulvar Pruritis

اندام نہانی پر خارش کی وجہ سے پیدا شدہ زخم۔

مکو خشک وغیرہ۔ اگر اسکے بعد بھی ضرورت باقی رہے تو روغن بابونہ، روغن گل گل ہر ایک ایک تولہ ملا کر گرم کریں۔ اور مقام ماؤف پر نرم ہاتھ سے مالش کریں۔ اگر ورم میں گرمی یا جلن محسوس ہو۔ تو پھٹکڑی ۶ ماشہ گلاب ۱۰ تولہ میں حل کر کے اُس میں کپڑا تر کر کے ورم کے موقع پر رکھنا مفید ہوتا ہے۔

اگر ہضم کی خرابی۔ بندش بخارات اور خارش کیوجہ سے ورم ہوا ہو۔ تو اعانت ہضم اور تحلیل بخارات کیلئے جوارش کمونی ۱ تولہ کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیاں، شیرہ تخم کشوث ہر ایک ۵ ماشہ عرق بادیان، عرق مکو ہر ایک چھ تولہ۔ میں نکال کر اور شربت بزوری ۴ تولہ حل کر کے پلائیں۔ اگر کسی قدر قبض ہو۔ تو شربت بزوری کی بجائے خمیرہ بنفشہ یا گلقند یا شربت دینار ۴ تولہ دینا چاہیئے۔ اور تخم خربزہ ۲ تولہ کھاری نمک ۶ ماشہ باریک پیسکر ورم کی جگہ مالش کریں۔ اور روغن گل ۱ تولہ سرکہ خالص ۶ ماشہ میں ملا کر ملنا۔ یا روغن چنبیلی ۱ تولہ کاغذی لیموں کے عرق ۲ تولہ میں ملا کر ملنا بھی مفید ہے۔ گیہوں کی بھوسی ۲ تولہ، نمک طعام ۶ ماشہ، دو سیر پانی میں جوش دیکر اس سے طہارت کرنا بھی مفید ہے

اگر میلا کچیلا رہنے اور اندام نہانی کی رطوبت میں تیزابی خاصیت پیدا ہو جانیکے سبب سے یہ ورم ہوا ہو۔ تو مریضہ کو نہانے اور بدن کو صاف رکھنے کی ہدایت کریں۔ گلسرخ، رسوت خالص، صندل سرخ، جدوار اصلی ہر ایک ۶ ماشہ مکو سبز کے پانی میں پیسکر ضماد کریں۔ اگر مزاج میں گرمی زیادہ ہو تو لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ عرق مرکب مصفی خون ۱۰ تولہ میں تیار کر کے اور شربت نیلوفر ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔

اگر خون میں گرمی اور تیزابی خاصیت پیدا ہونے سے۔ اور مقام ماؤف میں کمزوری ہونیکے سبب سے ورم ہوا ہو۔ تو مریضہ کو صبح کیوقت نقوع شاہترہ ہمراہ شربت بزوری بارد کے پلائیں۔ شام کیوقت لعاب بہدانہ والا نسخہ شربت نیلوفر کیساتھ دیں۔ اس کے ساتھ ہی گلسرخ، رسوت، آرد جو طحلب دریائی کی کائی، ہر ایک ۶ ماشہ۔ آبکاسنی سبز، آب مکو سبز میں پیس کر ضماد کریں۔ اور مکو خشک، تخم خطمی ہر ایک ایک تولہ، برگ نیب سبز، برگ حنا

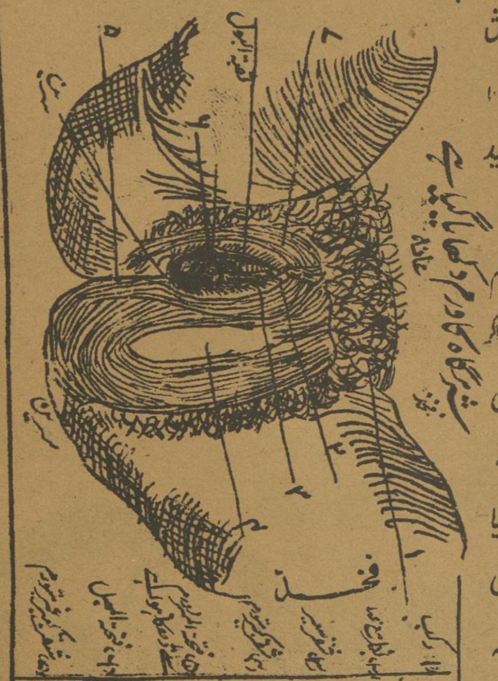

سبز ہر ایک ۲ تولہ سبکو دو سیر پانی میں پکا کر اس سے طہارت کرائیں۔ اس سے ورم بہت جلد تحلیل ہو جاتا ہے۔

نوٹ

یہ ورم کبھی اسقدر شدت پکڑتا ہے۔ کہ جابجا سیاہی کے دھبے پڑھنے لگتے ہیں۔ اس میں گرمی اور جلن بشدت محسوس ہونیکے علاوہ سخت تیز بخار بھی ہونے لگتا ہے۔ ایسی حالت میں علاوہ تدابیر مذکورہ بالا کے مقام ماؤف پر جونکیں بھی لگائی جاتی ہیں یا فصد اور مسہل کیضرورت پڑتی ہے۔

ڈاکٹری علاج

چھوٹی لڑکیوں میں تو اسی قدر علاج کافی ہے۔ کہ صبح و شام مقام ماؤف کو ہلکے لیڈ لوشن سے دھو دیا کریں۔ لیکن دھوتے وقت بہائے شرمگاہ کو کھول دینا چاہیئے۔ تاکہ دوا مقام ماؤف پر پہنچ لگ سکے رات کو سوتے وقت مریضہ کو کمر تک آب گرم میں بٹھلانا بھی مفید ہوتا ہے۔ داخلی طور پر کاڈ لور آئل یا کیمیکل فوڈ بمقدار مناسب دیں۔ اگر مقام ماؤف پر زخم پڑ جائیں۔ تو نائٹریٹ آف سلور یا سلفیٹ آف کاپر لگانا مفید ہوتا ہے۔

ثبور الفرج

(از جناب حکیم محمد محمود صاحب انصاری خلف جناب شمس الاطباؒ مرحوم لاہور)

اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
شرمگاہ کی پھنسیاں	بثور الفرج	ایرپشن آف دی ولوا

کیفیت و اسباب

اس مرض میں خون کی خرابی سے شرم گاہ کی جلد پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں

اکب شرمگاہ پر پھنسیاں دکھائی گئی ہیں

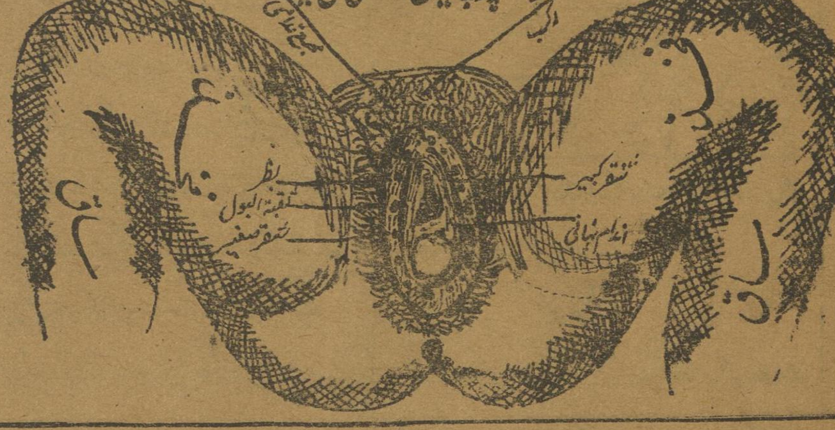

اقسام و علامات

یہ چار قسم کی ہوتی ہیں۔ اگرچہ ان کا عام سبب تو خون کی خرابی اور حدت ہی ہوتا ہے۔ اور اسی لئے ان سب کا علاج بھی قریباً قریباً ایک ہی ہے۔ لیکن پھر بھی بعض اقسام کیلئے بعض دوائیں مخصوص ہیں۔ اسلئے ان اقسام کو ہم علیحدہ علیحدہ بیان کرتے ہیں۔

۱۔ باریک و سُرخ رنگ کے دانے جن میں گرمی اور جلن زیادہ ہوتی ہے۔ کبھی شدت تکلیف کے باعث مریضہ کو خفیف سا بخار بھی ہو جاتا ہے۔

۲۔ یہ پھنسیاں پہلی قسم سے کسیقدر بڑی اور پیپ دار ہوتی ہیں ان میں جلن اور درد بہت زیادہ نہیں ہوتا۔ انکی پیپ میں نیزابی کیفیت بھی نہیں ہوتی ہے۔

۳۔ خارش تر کی پھنسیاں جو اکثر بشمول دیگر مقامات کے شرمگاہ کے لبوں پر بھی ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ دانے خارش کیساتھ نمودار ہوتے ہیں۔ اور زیادہ کھجلانے سے تیزابی کیفیت کی رقیق رطوبت ان میں سے خارج ہوتی ہے۔ اور جہاں یہ رطوبت لگتی ہے وہیں دوسرے دانے نکل آتے ہیں۔ پھر یہ دانے زیادہ بڑے ہو کر ان میں ریم پڑ جاتی ہے۔ اُسوقت دانوں میں سوزش اور درد شدید ہوتا ہے۔

۴۔ آتشکی پھنسیاں۔ جو سیاہی مائل اور خشک ہوتی ہیں۔ ان میں نہ زیادہ درد ہوتا ہے۔ نہ زیادہ پیپ بہتی ہے۔ البتہ قدرے جلن محسوس ہوتی ہے۔ کبھی پھنسیوں کے اُوپر سے جلد کا چھلکا اُتر کر سُرخ زخم نکل آتا ہے جس کے کنارے کسیقدر ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔

علاج قسم اوّل

لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ عرق مرکب مصفی خون ۱۰ تولہ میں تیار کریں۔ اور شربت نیلوفر ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ اور سوت۔ صندل سرخ ہر ایک ۶ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ۔ آب کاسنی سبز میں پیسکر لیپ کریں۔ اور کتھ سفید ۳ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ گلاب خالص میں حل کریں۔ اور سفید کپڑا اُس میں تر کر کے بار بار عضو ماؤف پر رکھیں۔ اگر پھنسیوں میں ریم پڑ گئی ہو۔ تو مرہم کافوری لگانا مفید ہوتا ہے۔ نسخہ اسکا یہ ہے۔ سفیدہ کاشغری مغسول ۱ تولہ روغن گل ۳ تولہ میں پگلا کر پسی ہوئی دوائیں۔ اس

میں ملائیں اور دستے سے خوب حل کریں۔ جب سرد ہونیکے قریب آئے تو ایک انڈے کی سفیدی اسمیں ڈالکر خوب گھوٹیں کہ یکذات ہو جائے۔ بعد سرد ہونیکے محفوظ رکھیں

قسم دوم

تدابیر مذکورہ بالا کے علاوہ پھنسیوں پر مردار سنگ کا لیپ کرنا مفید ہے۔ سفیدہ کاشغری کا مرہم بھی لگایا جاتا ہے جسکا نسخہ یہ ہے موم سفید ۳ ماشہ روغن گل ۱ تولہ میں پگلاکر سفیدہ کاشغری مغسول ۶ ماشہ اس میں ملائیں۔ جب تک سرد ہوئے دستے سے خوب حل کریں۔

قسم سوم

اس قسم کی پھنسیوں کو مرہم کمیلہ سے بہت فائدہ ہوتا ہے جسکا نسخہ یہ ہے۔ روغن کنجد ۵ تولہ میں نیب کے تازہ پتے جلالیں۔ پھر انکو نکالکر تیل میں موم زرد ۱ تولہ پگلائیں۔ پھر اسمیں کمیلہ مصفی ۲ تولہ ڈالکر خوب جوش دیں اسکے بعد اچھی طرح حل کر کے سرد ہونے سے پہلے چھان لیں تاکہ تلچھٹ اور میل علیحدہ ہو جائے۔ سرد ہونیکے بعد یہ مرہم استعمال کریں۔ اور یہ مرہم بھی مفید ہے موم زرد ۱ تولہ روغن کنجد ۴ تولہ میں پگلالیں جب سرد ہو جائے گندھک مصفی باریک پیسکر اسمیں ملالیں اور استعمال کریں۔ اور اندرونی طور پر ایلوا مصفی ۳ ماشہ املی ۱ تولہ آب شاہترہ سبز ۲ تولہ یا تازہ پانی میں صبح کو تر کریں۔ دوسرے دن صبح کو اسکا نتھار لیکر پی لیں۔ یہ عمل تین دن تک کر کے پھر تین دن چھوڑ دیں۔ پھر تین دن اسیطرح پی کر تین دن ترک کریں پھر تین تک پئیں اسمیں پندرہ دن صرف ہوتے ہیں۔ نو دن استعمال دوا میں اور چھ دن درمیانی وقفہ میں۔ اس ترکیب سے گرم مزاج والے مریضوں کو بہت فائدہ ہوتا ہے

قسم چہارم

مریضہ کو چند روز مصفیات خون کا استعمال کرائیں۔ معجون عشبہ ہمراہ عرق شاہترہ کے مفید ہے۔ اطریفل شاہترہ رات کو کھلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ مرکبات سیماب بھی اس مرض میں نہایت نافع اور عجیب الاثر ہیں۔ چنانچہ پھنسیوں کے لئے یہ مرہم نہایت مجرب ہے۔ پارہ مصفی۔ گندھک مصفی۔ توتیا سبز مردار سنگ چھالیہ کہنہ سوختہ۔ کتھ سفید ہر ایک ۳ ماشہ۔ سبکو باریک پیسکر لگاکر رکھیں گائے کا مکھن ۲ تولہ ایک سو ایک مرتبہ سرد پانی سے دھوکر اس میں وہ دوائیں ملائیں اور حسب معمول استعمال کریں۔

سلعۃ الفرج

(از جناب حکیم مولوی سید محمد خورشید عالم صاحب عاقل الفر ضلع سیالکوٹ)

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
شرمگاہ کی رسولیاں	سلعۃ الفرج	پیوڈنڈل کانڈی لوما

کیفیت

اس مرض میں شرمگاہ کے لبوں پر یا اندام نہانی کے کناروں پر اندر کیطرف چند قسم کی رسولیاں پیدا ہو جاتی ہیں جو اکثر بڑھاپے کی عمر میں دیکھنے میں آتی ہیں۔

اسباب

اکثر تو یہ رسولیاں آتشکی زہر کے سبب سے پیدا ہوتی ہیں۔ علاوہ بریں بڑھاپے میں مقتضائے سن کے سبب سے خون کی غلظت اور گاڑھے بلغم کی زیادتی اور نیز احتراق خون اور سوداویت کے غلبے سے بھی رسولیاں پیدا ہو جایا کرتی ہیں

علامات و اقسام

شرمگاہ کے لبوں پر پیدا ہونے والی رسولیاں اکثر خفیف طور پر بڑھتی ہیں۔ ابتداء میں مریضہ ان سے بالکل بے خبر رہتی ہے لیکن جب یہ کسیقدر بڑھجاتی ہیں۔ اسوقت مریضہ کو چلنے پھرنے میں کچھ ناگواری معلوم ہوتی ہے۔ اور شرمگاہ کے لبوں کو اگر ہلکی سے دباکر دیکھیں تو انکی ساخت میں رسولی محسوس ہوتی ہے۔

اس قسم کی رسولیوں میں سے بعض تو ایسی ہوتی ہیں۔ کہ ان میں دبانے

سے درد نہیں ہوتا۔ اور نہ اُس مقام کی جلد کے رنگ میں کچھ فرق ہوتا ہے لیکن اگر شگاف دیا جائے تو اُنکی مختلف حالتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ بعض کے اندر سے نہایت سخت اور منجمد مادہ نکلتا ہے۔ اور بعض میں چربی کیطرح کا نرم مادہ نکلتا ہے۔ بعض کے اندر گاڑھا زرد رنگ ریم کیطرح کا مواد ہوتا ہے۔ اور بعض میں سے رقیق لیسدار رطوبت مثل انڈے کی سفیدی کے خارج ہوتی ہے۔ اور ان میں سے بعض قسم کی رسولیاں جلد بڑھ جاتی ہیں۔ اور بہت دنوں میں آہستہ آہستہ بڑھتی ہیں

اسی طرح بعض رسولیوں کا رنگ سُرخ ہوتا ہے۔ اور اُن میں سے بدبودار تیز آبی حاصیت کا مواد نکلتا رہتا ہے۔ کبھی اُن میں درد ہوتا ہے۔ اور جب اُن میں زخم ہوجاتے ہیں۔ تو کبھی سیلانِ خون کا بھی اتفاق ہوتا ہے۔ اور رسولیاں خاکی رنگ کی ہوتی ہیں۔ اور اُن میں خارش آتی ہے۔ لیکن کسی قسم کا مواد اُن سے خارج نہیں ہوتا۔

انکے علاوہ اندام نہانی کے دہانے کے گرد پیدا ہونے والی رسولیاں بھی بہت قسم کی ہوتی ہیں۔ جنکی جسامت مٹر کے دانے سے بیضہ مرغ کے برابر تک ہوتی ہے۔ اسوقت مریضہ کو چلنے پھرنے اور اٹھنے بیٹھنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ ان میں سے بعض تو نرم چربی کیطرح کی۔ اور بعض سخت ریشہ دار ساخت کی ہوتی ہیں۔ بعض سادہ ہوتی ہیں جن میں درد نہیں ہوتا۔ اور بعض سرطانی جن میں درد بشدت ہوتا ہے۔ کبھی ان میں سخت خارش ہوتی ہے۔ اور کھجلانے سے زخم ہو جاتے ہیں۔ جنمیں سے رقیق رطوبت جاری رہتی ہے۔ (دیکھو تصویر)

علاج

اگر بدن میں آتشکی زہر کا وجود ثابت ہو جائے۔ تو وہی عام اصول اختیار کریں۔ جن کے مطابق آتشک کا علاج کیا جاتا ہے۔ اور اگر بلغم غلیظ کے سبب سے خون میں خرابی پیدا ہو۔ تو چند روز تک یہ نسخہ منضج کا پلا کر تنقیہ کرانا چاہیئے۔ شاہترہ، چرائتہ، بادیان، منڈی ہر ایک ۷ ماشہ۔ اسطوخودوس، بادرنجبویہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ افتیمون ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں تر کر کے صبح کو چھانکر شربت عناب ۲ تولہ داخل کر کے پلائیں۔ مسہل کے

دن ادویہ مسہلہ اضافہ کریں۔ اور دوسرے تیسرے مسہل میں پوست ہلیلہ کابلی ۱ تولہ گلسرخ ۷ ماشہ اضافہ کریں۔ تبرید کے دن یہ نسخہ مفید ہے شیرہ بادیان، شیرہ عناب، عرق مصفی خون میں تیار کر کے شربت بنفشہ اور تخم ریحان داخل کر کے پلائیں۔ مسہلوں سے چند روز کے بعد رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ ۹ ماشہ کھلانا مفید ہے۔

اگر احتراق خون کے سبب سے خون میں سوداویت غالب ہو۔ تو یہ نسخہ منضج کا مفید ہے۔ شاہترہ ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ منڈی ۹ ماشہ گل نیلوفر ۷ ماشہ۔ آلوبخارا ۵ دانہ گلسرخ ۷ ماشہ۔ افتیمون ۵ دانہ گاؤزبان ۵ دانہ گلقند ۴ تولہ باقی تدبیر مسہلوں کی وہی ہے جسکا ذکر اوپر کیا گیا ہے ان کے علاوہ ایسے مریض کے لئے بکری کا تازہ دودھ ہمراہ شربت عناب کے بہت مفید ہے۔

ان جملہ تدابیر سے رسولیوں کی آئندہ پیدائش اور بڑھنا موقوف ہو جاتا ہے۔ مقامی علاج اسطرح کیا جاتا ہے۔ کہ اول چند روز تک تحلیل کرنے والی ادویات کا استعمال کریں۔ جیسا کہ مرہم اشق اور تکمید گنجد سیاہ والی جن کے نسخے ذیل میں درج ہیں۔ اور اگر اس علاج سے نفع نہ ہو۔ تو شگاف دیکر رسولی کو نکال دیتے ہیں۔ یا اس میں کا مواد نکالکر اُسے کاسٹک سے داغ دیتے ہیں۔ یا رسولی کو مقراض سے کاٹ کر کسی تیزاب سے جلا دیتے ہیں۔

مرہم اشق

اشق۔ گوگل۔ رائی۔ سمندر جھاگ۔ زراوند طویل۔ تخم انجرہ۔ گندھک زرد ہر ایک ایک تولہ روغن زیتون کہنہ ۱۰ تولہ موم زرد ۲ تولہ اول گوگل اور اشق کو روغن زیتون میں پگھلا کر موم بھی اسی میں پگھلائیں۔ پھر باقی دوائیں کو نہایت باریک پیسکر اسمیں ملائیں۔ تاکہ سب ملکر مثل مرہم کے ہو جائیں۔ اس میں سے بقدر حاجت لیکر اسکے برابر وزن روغن زیتون اور روغن گل ملا کر مالش کریں۔

تکمید گنجد سیاہ والی

گنجد سیاہ، زنجبیل کہنہ، مغز تخم منڈی ہموزن باریک کوٹ کر اسکی دو

نیز پوٹلیاں بنالیں اور گرم کر کے تکمید کریں

شرمگاہ کی رسولیاں دکھائی گئی ہیں؟

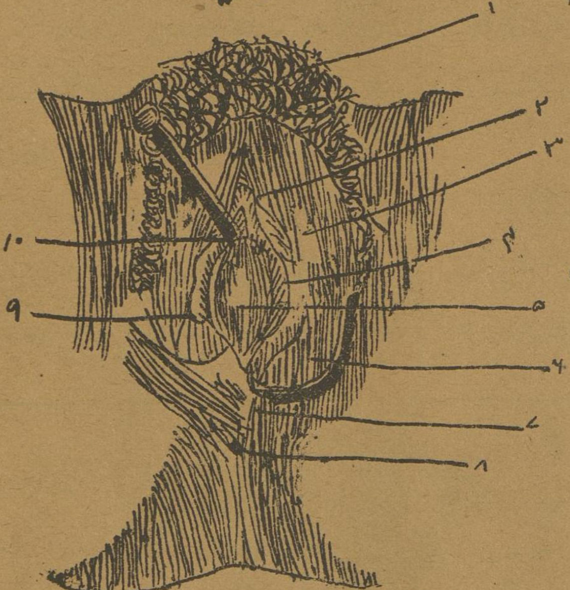

(۱) رکب

(۲) بظر مع غلاف کے

(۳) شفر کبیر

(۴) شفر صغیر

(۵) شفر صغیر کی رسولی نے بڑھکر فتحۃ المہبل کو گھیر لیا ہے

(۶) شفر کبیر کی رسولی مجمع خلفی تک

(۷) مجمع خلفی

(۸) فتحۃ المبرز

(۹) فتحۃ المہبل، رسولی سے گھیرا ہوا

(۱۰) احلیل میں قاثاطیر ڈالا ہوا ہے۔

خروج المہبل

(از جناب ایچ ایس۔ بہادر علیشاہ صاحب بخاری۔ بی اے لاہور)

اردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
اندام نہانی باہر نکل آنا۔	خروج المہبل۔	پرولیپس آف دیجائنا

کیفیت

اس مرض میں اندام نہانی کی اندرونی جھلی (میوکس کوٹ) بوجہ کثرت رطوبت ڈھیلی اور کمزور ہو کر اپنے اتصالی مقام سے جدا ہو جاتی ہے اور اندام نہانی کے دہانے میں یا کسیقدر اس سے باہر نکل آتی ہے۔ اور کبھی اتفاقاً کسی سخت رگڑ یا صدمے کے باعث اندام نہانی کی تمام ساخت اپنی جگہ سے پھسل کر باہر نکل آتی ہے اس حالت میں عورت کو پیشاب پاخانہ میں دشواری پیش آتی ہے اور جماع کے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے۔ حمل بھی مشکل سے قرار پاتا ہے

اسباب

(۱) عسر ولادت یا ولادت غیر طبعی کی صعوبت کا اتفاق پڑنا (۲) عام بدن کی کمزوری (۳) کثرت جماع سے دائمی اذیت پہنچنا (۴) کثرت رطوبات کے باعث اندام نہانی کی ساخت کا کمزور اور ڈھیلا ہو جانا اور اسکی ساخت کے تمام پرزوں کا باہمی اتصال اور قرب وجوار کے اعضاء سے انکا تعلق ضعیف ہو جانا (۵) مثانہ اگر پیشاب سے پُر ہو۔ تو وہ بھی اندام نہانی کی ساخت کو باہر کی طرف دھکیل سکتا ہے

علامات

ابتداء میں عورت کو عموماً فرج کے اندر کھچاوٹ کا سا درد محسوس ہوتا ہے۔ اور اندام نہانی کی صرف اندرونی جھلی سمٹ کر اندام نہانی کے سوراخ میں ایک نرم ڈاٹ کیطرح پھنسی ہوئی یا کسیقدر اس سے باہر نکلی ہوئی نظر آتی ہے جھلی کا رنگ ہلکا گلابی یا کسیقدر گہرا سرخ یا اودا ہوتا ہے۔ مریضہ کو پیشاب تھوڑا تھوڑا اور تکلیف سے آتا ہے چلنے پھرنے میں اسے

تکلیف ہوتی ہے۔ لیکن اس حالت پر جب کچھ مدت گذرجاتی ہے۔ اور مریضہ تکلیف کی خوگر ہو جاتی ہے تو اُسوقت یہ عنیمت سی اذیت اور بے چینی اُسے محسوس نہیں ہوتی۔

عُسر ولادت یا کسی سخت رگڑ کے باعث اندام نہانی کی تمام ساخت نیچے کو کھنچکر باہر نکل آئے تو اُسکی صرف پچھلی دیوار باہر نکل آنیکی صورت میں اسکے ساتھ مقعد بھی کھنچکر باہر نکل آتی ہے۔ اور مریضہ کو براز کیوقت سخت تکلیف ہوتی ہے۔ بلکہ ہر وقت ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ گویا سیون کا مقام اس تکلیف سے پھٹا جاتا ہے۔ اور اگر اندام نہانی کی سامنے والی دیوار باہر نکل آئے تو اس کیساتھ مثانہ بھی کسیقدر نیچے کو

ہوتا ہے۔ اس کی شکل گول ہوتی ہے۔ اور دبانے سے نرم محسوس ہوتا ہے۔ اگر اُس کے اندر انگلی داخل کریں۔ تو رحم کا منہ اپنی جگہ پر محسوس ہوتا ہے۔ بخلاف اس کے مرض خروج الرحم میں باہر نکلا ہو گولا مخروطی شکل کا ہوتا ہے۔ اور دبانے سے انگلی کو سخت محسوس ہوتا ہے اُس گولے کے نچلے حصے پر رحم کا منہ معلوم ہوتا ہے۔

علاج

مریضہ کو آرام سے لٹا دیں۔ مقام ماؤف پر سردی پہنچائیں یا الم یعنی پھٹکڑی ایک ڈرام ایک پائنٹ یعنی دس چھٹانک پانی میں حل کرکے اس پانی سے بذریعہ پچکاری وغیرہ عضو ماؤف کو دھو کر اندر

کھنچ آتا ہے اور مریضہ کو پیشاب نہایت کم اور مشکل سے آتا ہے۔ اور اگر اندام نہانی کے دونوں حصے (آگے پیچھے والی دیواریں) ایک ساتھ باہر نکل آئیں۔ تو اُس حالت میں یہ دونوں قسم کی تکالیف ساتھ پائی جائیں گی۔ اور انکے علاوہ مریضہ کو سرین اور کوکھوں میں۔ بلکہ رانوں اور پنڈلیوں تک بشدت درد محسوس ہوگا۔ لیکن جب اندام نہانی کا خروج بہ سبب ڈھیلا ہو جانے اُسکی ساخت کے اور بوجہ ضعیف ہو جانے انصالی تعلقات کے واقع ہو۔ تو مذکورہ بالا تکالیف بہت کم پائی جائینگی

تشخیص

اس مرض اور خروج الرحم میں اسطرح تشخیص کیجاسکتی ہے۔ کہ اس مرض میں اندام نہانی کے دبانے سے باہر نکلا ہوا جو گولا سا معلوم

داخل کردیں۔ اور پھر اگر ضرورت ہو۔ تو ٹی شیپ بینڈیج یعنی تڑاگی یا لنگوٹی بندھوا دینا چاہیئے۔ اور مازو سبز۔ گلسرخ۔ مائیں خورد۔ گلنار۔ مصطگی۔ گلنار۔ دانہ الائچی خورد۔ ہر ایک ۳ ماشہ لیکر سب کو نہایت باریک سرمہ کیطرح پیسکر بذریعہ پوٹلی کے اندام نہانی میں رکھنا بھی مفید ہے اسیطرح مریضہ کو سرد پانی میں بٹھانا یا اس سے تطول کرنا بھی نافع ہے کھانے میں بھی ایسی دواؤں کا استعمال مناسب ہے جو قابض اور مجفف رطوبات اور مقوی معدہ ہوں۔ تاکہ آئندہ بلغمی رطوبات کی پیدائش کم ہو۔ جیسے جوارش مصطگی۔ جوارش جالینوس۔ جوارش کندر معجون سپارک پاک۔ معجون موچرس وغیرہ۔ اور کشتہ خبث الحدید یا کشتہ پوست بیضہ مرغ بھی اس غرض کیلئے مفید ہیں۔ الخ

چیزوں میں جو مناسب ہو حسب رائے طبیب استعمال کریں۔

اگر اندام نہانی کی تمام ساخت کسی سخت رگڑ کے سبب سے خارج ہو گئی ہو تو علاوہ تدابیر مذکورہ بالا کے ربڑ کا چھلہ (پیسری) اندام نہانی کے اندر رکھیں۔ جو اسی مرض کیلئے استعمال کیا جاتا ہے پھر مریضہ کو آرام سے چت لیٹی رہنے دیں۔ نیز ایسی تدابیر کریں جس سے براز نرم ہو کر آسانی سے آئے اس غرض کیلئے ہلکے ملینات کا استعمال کرنا چاہیئے۔ اسیطرح مریضہ کا پیشاب

آلہ پیسری داخل کرنیکی تصویر

قابلہ نے پیسری کو اپنی انگلیوں سے پکڑ کر اندام نہانی کے دہانہ پر رکھا ہے۔

اوّل کی حالت

قابلہ نے پیسری کو انگشت سبابہ کے ذریعہ سے اندام نہانی میں داخل کیا ہے۔

بعد کی حالت

کتاطر کے ذریعہ دن میں چند بار نکالدیا کریں۔ ان تدابیر کے علاوہ کبھی تنقیہ رطوبات بلغمیہ کی غرض سے منضج و مسہل بلغم بھی دینا پڑتا ہے۔ جس سے بلغم کا تنقیہ پورے طور پر ہو کر مریضہ کو شفا ہو جاتی ہے اور اس مرض کی دیگر تدابیر بھی مفید پڑتی ہیں۔ شفا ہونیکے بعد تقویت کیلئے دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ ہمراہ عرق عنبر ۲ تولہ کھلائیں۔ اور بطور غذا نیم برشت انڈے کی زردی یا دوسری لطیف و مقوی غذا تھوڑی مقدار میں دیں۔

خط وکتابت ہمیشہ جوابی ہونی چاہیئے

انقلاب الرحم

(از جناب حکیم و ڈاکٹر شیخ ممتاز احمد صاحب کامل طب و جراحت جبل پور)

اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
نلعن کا باہر کو نکل آنا۔	انقلاب الرحم نتوء الرحم۔	پرولیپس یوٹرائی
رحم کا باہر کو نکل آنا۔	ہبوط الرحم عفل	

کیفیت

اس مرض میں کسی خارجی صدمہ سے یا قریب والے اعضاء کے دباؤ سے یا وضع حمل کے وقت قابلہ کی بے احتیاطی سے جبکہ فم رحم بہت کشادہ ہو۔ تو قاع الرحم (فنڈس) چہار طرف سے سمٹ کر اور الٹ کر فم رحم کے حلقہ میں سے باہر کیطرف آجاتا ہے۔ اور رحم کی اندرونی سطح جو اُسکی تجویف میں ہوتی ہے۔ پلٹ کر اندام نہانی کے اندر ایک نرم رسولی کی طرح گول محسوس ہونے لگتی ہے۔ اور فم رحم غائب ہو جاتا ہے لیکن کبھی تو رحم کی اندرونی جھلی ڈھیلی ہو کر اُسکے عضلاتی طبق سے علیحدہ ہو جاتی۔ اور صرف وہی باہر کو پلٹ آتی ہے۔ اور کبھی رحم کا تمام جسم اُلٹ آتا ہے ایسی حالت میں یا تو رحم کے رباطات پہلے ہی سے ڈھیلے ہوتے ہیں۔

یا وہ نہائیت شدت سے کھنچے ہوئے ہوتے ہیں۔ یا شدت تناؤ کے باعث ٹوٹ جاتے ہیں۔ (دیکھو تصویر)

یادداشت

اگرچہ انقلاب الرحم کے حقیقی معنی یہی ہیں۔ کہ رحم کی بیرونی سطح اندر اور اندرونی سطح باہر کی طرف منقلب ہوکر خارج ہو لیکن مجازی طور پر مطلق نتوء الرحم (رحم کے باہر نکلنے) پر خواہ رحم کی مذکورہ سطحوں میں تبدیلی ہو یا نہ ہو۔ انقلاب الرحم کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

اسباب

وضع حمل یا اسقاط کے بعد جلد چلنے پھرنے یا کام کاج کرنے لگ جانا رحم اور اسکے ملحقات کا ڈھیلا پڑ جانا۔ عام کمزوری وغیرہ۔

علامات

پیٹرو اور کمر میں گرانی اور درد کی شکائیت ہوتی ہے۔ کھڑے ہونے یا چلنے پھرنے سے درد کو زیادتی ہوتی ہے۔ بول و براز کی حاجت باربار معلوم ہوتی ہے۔ بول و براز کرتے وقت تکلیف ہوتی ہے۔

نوٹ

کبھی تو رحم نیچے اتر کر اندام نہانی کے اندر ہی رہتا ہے۔ لیکن کبھی باہر نکل آتا ہے۔ اگر کل رحم باہر آجائے تو ساتھ ہی فرج منفعد اور مثانہ کی دیواریں بھی کھنچ آتی ہیں۔

اصول علاج

مریضہ کو آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں۔ چلنے پھرنے کی بالکل اجازت نہ دیں قبض ہو تو فوراً بذریعہ حقنہ رفع کریں۔ اور پھر قبض نہ ہونے دیں۔ اگر اندام نہانی یا رحم میں ورم ہو۔ تو اس کا دفعیہ کریں۔ رحم کو آہستہ آہستہ اصلی وضع پر لا کر مناسب پسیری سے قائم رکھیں۔ اور پٹیوں سے پیٹ کو سہارا دیں جن سے پیٹ کا بوجھ اوپر کو ہے

علاج

پہلے خارج شدہ حصہ رحم پر ہموزن روغن چنبیلی اور روغن زعفران میں قدرے غالیہ (مرکب دوا) یا عنبر حل کر کے مالش کریں۔ یا سوراخ رحم میں بشرطیکہ نظر آتا ہو قطور کریں۔ بعدہ ایک فرزجہ بشکل گیند نرم ریشم کا بنا کر۔ اقاقیا مرکی۔ کندر۔ لادن۔ گلنار۔ برگ آس۔ گلسرخ۔ عدس مقشر۔ مازو سبز سب ہموزن کوٹ چھانکر جوشاندہ مازو میں ملا کر اور مذکورہ گیند کو اس میں لت کر کے روغن مورد یا روغن گل میں خوب چرب کر کے کسی ہوشیار قابلہ کے ذریعہ خارج شدہ رحم کو اس سے باحتیاط

الٹا ہوا رحم بالکل باہر نکل آیا ہے

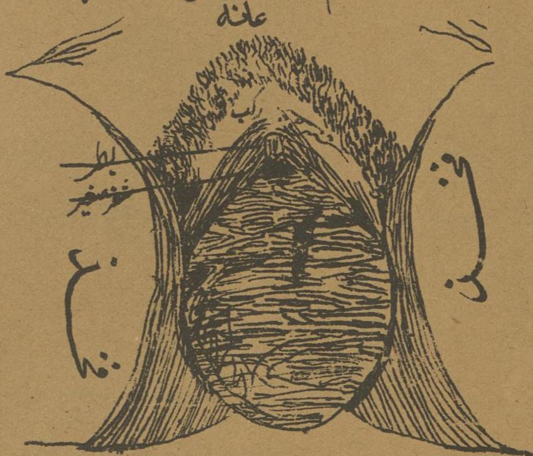

دبا کر اندر داخل کریں اور جب رحم اس طریق عمل سے اپنے مقام اور وضع طبعی تبدریج قائم ہو جائے۔ تو ململ کی چند تہ موٹی گدی شرمگاہ پر رکھ کر ایک لنگوٹ اوپر سے باندھ دیں۔ اور اسی حالت پر دو روز مریضہ کو بآرام و آسائش چت لٹائے رکھیں۔ تیسرے روز بآہستگی لنگوٹ کو علیحدہ کر کے بشکل گیند فرزجہ کو نکال لیں۔ اور دوسرا فرزجہ ایسا ہی تیار کر کے فوراً اندام نہانی میں رکھ کر اوپر سے بدستور گدی اور لنگوٹ باندھ دیں۔ اور چند مرتبہ اسی عمل کو کرتے رہیں۔ اور شرمگاہ کے اردگرد قابض دوائیں مثلاً مازو سبز۔ جفت بلوط۔ جوز سرو۔ پھٹکڑی تنہا یا ہموزن مرکب کر کے

ورم رحم و اعوجاج الرحم ؟

از جناب حکیم و ڈاکٹر محمد مسعود صاحب انصاری بھاٹی گیٹ لاہور

اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری
ناف کی سوجن	ورم رحم	مٹرائی ٹس
ناف کا ٹل جانا	اعوجاج الرحم	ڈس پلیس منٹ آف دی یوٹرس

کیفیت

اس مرض میں رحم کے جسم میں ورم ہو جاتا ہے۔ اور گاہے اسکی گردن سوج جاتی ہے اور کبھی رحم اپنی جگہ سے ٹل کر سامنے یا پیچھے کی طرف جھکسا جاتا ہے۔

چنانچہ اگر رحم سامنے کی طرف جھک جائے تو اُسے ڈاکٹری میں فلیکشن اور یونانی میں اعوجاج قدامی کہتے ہیں اور اگر رحم پیچھے کی طرف گر جائے تو اُسے ڈاکٹری میں ریٹروورشن اور طب میں سیلان خلفی کہتے ہیں۔

اسباب

رحم کے مقام پر چوٹ لگنا۔ ایام حیض میں سردی لگنا۔ یا بارش میں بھیگنے کی وجہ سے رحم کا جھک جانا۔ رحم کے اندر تیز دواؤں کا استعمال کرنا۔ بعض دفعہ شرمگاہ کی سوزش، مرض سوزاک کے باعث سے اور کبھی کثرت جماع یا وضع حمل اور اسقاط حمل کے بعد بھی اکثر یہ شکایت ہو جاتی ہے بعض شوقین مزاج خلاف وضع قدرت کے فطرتی اور سیدھے طریقہ کو چھوڑ کر محض لذت نفسانی کی دیگر طریق اور اوضاع ذاتی سے بوقت مباشرت استعمال کرتے ہیں جسکا لازمی نتیجہ اور خمیازہ بیچاری بے گناہ عورتوں کیلئے یہ مرض ہوتا ہے

علامات

مریضہ کے پیڑو اور کمر میں درد کی شکایت ہوتی ہے چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے، شدید ورم کی صورت میں لرزے سے تیز بخار ہو جاتا ہے، شرمگاہ میں گرمی اور سوزش معلوم ہوا کرتی ہے پیشاب اور پاخانہ کی حاجت بار بار محسوس ہوتی ہے۔ اور دست آنے لگتے ہیں، رحم سے لعاب دار یا بعض دفعہ خون آمیز رطوبت خارج ہوتی ہے۔ جو بعد میں پیپ میں بدل جاتی ہے۔ اندام نہانی میں انگلی داخل کرنے سے رحم متورم اور دردناک محسوس ہوتا ہے۔ اگر ورم میں تعفن پیدا ہو جائے تو بخار تیز ہو جاتا ہے۔ اور علامات کو شدت ہو جاتی ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے جی متلانا اور قئیں آتی ہیں۔ بیہوشی یا ہذیان ہو جاتا ہے۔ اور پردہ صفاق میں سوزش ہو کر مریضہ کی ہلاکت کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ناف کے ٹل جانے کی صورت میں پیڑو پشت اور کمر میں بوجھ اور درد کی شکایت ہوتی ہے جس کو چلنے پھرنے سے زیادتی ہوتی ہے پیشاب رک رک کر تکلیف سے آتا ہے۔ حیض بھی وقت اور قلت سے آتا ہے۔ اور کبھی بالکل بند ہو جاتا ہے۔ رحم متورم ہو جاتا ہے

علاج

مریضہ کو آرام سے بستر پر لٹائیں اور زیادہ چلنے پھرنے اور حرکت کرنے سے روکیں۔ اگر مریضہ قوی ہو۔ تو فصد صافن کرائیں ورنہ رانوں کے اندر کی طرف چند جونکیں لگوائیں۔ اور گل خطمی، تخم خشخاش برنجاسف ہر ایک ۵ تولہ پانی میں جوش کر کے پانی میں ملا کر

۲۲ اور شراب میں بھیگا کے لگاتے ہیں۔ بابرگ آس کے جوشاندے میں مریضہ کو تا کمر بٹھائیں۔ قبض کی صورت میں کسی نرم حقنہ کے ذریعہ انتوں کو صاف کریں۔ اور داخلی طور پر تقویت اور جذب رحم کے لئے عجز بیدہ سفر بقدر نخود کھلائیں۔ یا دواء المسک جواہر والی ۵ ماشہ ہمراہ عرق عنبر ۲ تولہ کھلائیں اور حتی الامکان غذا سے روکیں۔ لیکن ضرورت کے وقت کوئی مقوی غذا شوربہ مقدار میں ہمیشہ انڈے کی زردی وغیرہ دیں

ٹب میں بھر کر اس میں مریضہ کو کمر تک بٹھائیں اور تسکین درد کیلئے جوشاندہ پوست اور گلِ ٹیسو سے سینک کریں۔ یا بذریعہ ڈوش سرنج یا انیما سرنج شرمگاہ میں آب گرم کی دھار پہنچا کر سینک کریں۔ اور پھر بگرم اینٹی سپٹک لوشنوں سے اندام نہانی اور رحم کو ڈوش یا پانی بیٹر و پر سینک کریں یا گرم گرم پلٹس باندھیں۔ رفع درد کیلئے مارفیا کی سپازیٹری یا ادیہیم بیلاڈونا پسیری استعمال کریں۔ رفع غثیان کیلئے برف چسائیں۔ اور مقام معدہ پر رائی لگائیں۔

یا ابتدا میں آرد جو۔ تخم خطمی۔ گل خطمی۔ ریوند۔ صندل سرخ ہر ایک ۱۰ ماشہ مغز فلوس خیار شنبر ۹ ماشہ سب کو آب کو سنز قدر حاجت اور آب کاسنی سبز قدرے حاجت میں پیس کر ضماد کریں اور اندام نہانی میں دایہ سے فرزجہ رکھوائیں مرہم داخلیون ۱ تولہ آب کو سنز قدر حاجت آب کاسنی سبز قدرے حاجت میں ملا کر روغن گل ایک تولہ سفیدی بیضہ مرغ ۱ عدد مغز فلوس ۹ ماشہ شامل کر کے اس میں صاف اور ملائم کپڑے کا ٹکڑا تر کر کے چند روز لطور حمول استعمال کرائیں۔ اور گل بابونہ اکلیل الملک۔ گل خطمی تخم خطمی۔ مکو خشک گل بنفشہ تخم کتان ہر ایک ۶ ماشہ مغز فلوس ۲ تولہ آب مکو سبز قدر حاجت میں پیس کر سفیدی بیضہ مرغ ۱ عدد۔ روغن گل ۲ تولہ میں ملا کر نیم گرم پیڑو پر ضماد کریں۔ اگر مسہل کی ضرورت ہو گل بنفشہ ۷ ماشہ مویز منقی ۹ دانہ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ تخم خیارین ۵ ماشہ تخم کشوث بصرہ بستہ ۵ ماشہ عرق عنب الثعلب ۶ تولہ۔ عرق برنجاسف ۶ تولہ میں پیس کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر ۸ یوم پلا کر اسی نسخہ میں نویں روز سنا مکی ۷ ماشہ۔ اضافہ کر کے بھگو دیں صبح کو مغز فلوس ۵ تولہ ترنجبین ۴ تولہ شکر سرخ ۴ تولہ اضافہ کر کے شیرہ مغز بادام ۵ دانہ شامل کر کے پلائیں۔ اگلے روز تبرید کا نسخہ دیں۔ اسی طرح تین مسہل دیں۔

اور اگر احتباس طمث کی وجہ سے ورم ہو تو صبح کو حب قرطم

۱۰ ماشہ بادیان ۱۰ ماشہ گاؤزبان ... [illegible]

۱۰ ماشہ۔ پوست خربزہ ۷ ماشہ پانی میں جوش دیکر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ اور شام کو معجون قرطم ۵ ماشہ کھلا کر بادیان ۱۰ ماشہ۔ حب قرطم ۵ ماشہ تخم خیارین ۵ ماشہ۔ تخم خربزہ ۵ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ غذا لطیف اور زود ہضم دیں مثلاً دودھ ... [illegible] دودھ ساگو دانہ کھچڑی مونگ کی دال کا پانی وغیرہ

حیض (طمث)

(از جناب حکیم سید رحمت علی صاحب غازی نقاب پوره دہلی)

کیفیت

حیض وہ خون ہے۔ جو عورت کی حالت صحت میں ماہ بماہ اس کے رحم سے خارج ہوا کرتا ہے۔ اس خون کی رنگت سرخ یا سرخ سیاہی مائل ہوا کرتی ہے۔

خون حیض کیوں اور کہاں سے آتا ہے؟ کسی زمانہ میں یہ خیال تھا۔ کہ عورت پر چاند کی تاثیر پڑنے سے ماہ بماہ حیض آتا ہے۔ بعض اطبائے متقدمین کا یہ خیال تھا۔ کہ عورت کے جسم میں غلبہ برودت کے سبب فضلات بدنی درست طور پر خارج نہیں ہوتے۔ بلکہ کچھ نہ کچھ جسم میں جمع ہوتے رہتے ہیں جنکو طبیعت ماہ بماہ بشکل حیض خارج کرتی رہتی ہے وغیرہ۔ آخر کار حیض آنا لڑکیوں میں بلوغت کی علامت قرار پایا۔ اور یہ کہ ایام حمل میں خون حیض جنین کی غذا اور ساخت لحم و شحم میں کام آتا ہے۔ جو خون زائد ہو وہ بعد وضع حمل لطور نفاس خارج ہو جاتا ہے۔ نیز ایام رضاعت میں خون حیض مستحیل بہ شیر ہو جاتا ہے

لڑکیوں میں خون حیض کا پہلی بار نمودار ہونا۔ درحقیقت بلوغت یا قابلیت تولید کی ایک معتبر علامت ہے کیونکہ معتدل

ممالک میں ۱۲ سے ۱۶ برس کی عمر میں حیض آنے لگتا ہے۔ اور یہی عمر سن بلوغ یا سن شباب ہے۔

لیکن گرم ممالک میں ۹ یا ۱۰ برس کی عمر اور سرد ممالک میں ۱۶ سے ۲۱ برس کی عمر میں حیض آنا شروع ہو جایا کرتا ہے۔ نیز شہری اور امیروں کی لڑکیوں کو جو عموماً خوش باش اور خوش خور ہوا کرتی ہیں دیہاتی اور غریبوں کی لڑکیوں کی نسبت حیض جلدی آتا ہے۔ حالت صحت میں خون حیض ہر چار ہفتہ یا ۲۸ دن کے بعد آیا کرتا ہے۔ لیکن بعض عورتوں کو ۲۴ روز بعد اور بعض کو ۳۱ روز بعد بھی آیا کرتا ہے۔ جو داخل مرض نہیں۔ بشرطیکہ درمیانی وقفہ یکساں ہو اور کسی قسم کی بیقاعدگی نہ ہو۔ یعنی اگر ۲۵ دن کے بعد آئے لیکن ایسا نہ ہو کہ ایک دفعہ ۲۵ دن کے بعد آئے اور دوسری بار ۲۲ دن کے بعد اور تیسری بار ۲۸ دن کے بعد۔ اگر ایسی صورت ہو تو یہ حالت صحت نہیں۔ بلکہ بے قاعدگی حیض ہے۔ جس کا مناسب علاج کرنا چاہیئے۔

حیض آنے کی مدت تین سے پانچ دن تک اور بالعموم چار دن تک ہوتی ہے لیکن شاذ و نادر ایسی عورتیں ہوتی ہیں جنکو سات روز تک یہ حالت رہتی ہے۔ عام طور پر تو ۴۰ یا ۴۵ برس کی عمر تک حیض آتا رہتا ہے۔ لیکن شاذ و نادر ایسی عورتیں بھی دیکھنے میں آئی ہیں۔ جنہیں ۵۰ یا ۶۰ برس کی عمر تک حیض آتا رہتا ہے۔ پس جیسا کہ مذکور ہوا عموماً ۱۲ سے ۴۵ برس کی عمر تک حیض آیا کرتا ہے۔

علامات

جب نو عمر لڑکیوں میں پہلی بار حیض آنے لگتا ہے۔ تو عموماً مندرجہ علامات محسوس ہوتی ہیں پیڑو میں تناؤ۔ ناف کے نیچے اور کمر میں میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے۔ شرمگاہ پر ذرا ذرا خارش اور خفیف سا ورم ہوتا ہے۔ بدن ٹوٹتا ہے۔ اور بخار کی سی حرارت معلوم ہوتی ہے۔ بعض عصبی مزاج لڑکیوں میں دیوانگی سا دورہ ہو جایا کرتا ہے۔ پانچ سات روز تک ایسی حالت رہ کر پہلے سفید رطوبت آنے لگتی ہے۔ اور پھر رفتہ رفتہ خون آنے لگتا ہے۔ شروع میں اکثر لڑکیوں میں حیض بے قاعدہ طور پر آیا کرتا ہے۔ مثلاً دو دو یا تین تین بلکہ چار چار مہینے بعد حیض آیا کرتا ہے۔ لیکن جوں جوں عمر بڑھتی جاتی ہے۔ یہ نقص خود بخود رفع ہوتا جاتا ہے۔ اور شادی ہو جانے کے بعد تو یہ بیقاعدگی اکثر رفع ہو جایا کرتی ہے۔ بلکہ نوجوان لڑکیوں میں بیقاعدگی حیض کا بہترین علاج شادی کر دینا ہی ہوتا ہے۔

ضروری ہدایات

(۱) حائضہ کو مجامعت سے قطعی پرہیز کرنا چاہیئے ورنہ خون حیض زیادہ آنے لگیگا۔ جو ایک خطرناک مرض کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ (۲) حائضہ کیلئے سردی سے محفوظ رہنا ایک نہایت ضروری بات ہے اس لئے اُسے سرد پانی سے ہاتھ پاؤں دھونا یا نہانا یا بارش میں بھیگنا نہ چاہیئے۔ ورنہ حیض بند ہو کر بیمار ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ نیز اُسے شربت۔ چھاچھ۔ دہی۔ برف کی قلفی اور سرد و ترش میووں وغیرہ سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے۔ (۳) حائضہ کو چاہیئے کہ ایام حیض میں قبض نہ ہونے پائے بلکہ اجابت فراغت سے ہوتی رہے نیز جسمانی صفائی کا خیال بھی نہایت ضروری ہوتا ہے۔ بعض غریب و مفلس عورتیں ایسی حالت میں میلے کچیلے چیتھڑے یا گودڑ وغیرہ استعمال کر کے رفع الوقتی کر لیتی ہیں۔ ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیئے ایسے وقت میں اگر ممکن ہو سکے تو سینیٹری تولیہ استعمال کرنا چاہیئے ورنہ کم از کم ملائم و صاف کپڑے کی گدی وغیرہ کام میں لانی چاہیئے اور گدی کو کسکر نہیں باندھنا چاہیئے۔

(۴) اُچھلنا۔ کودنا۔ دوڑنا۔ زینہ پر جلدی جلدی چڑھنا اعراض نفسانیہ۔ مثلاً رنج و غم۔ خوف و وہم۔ خوشی وغیرہ چونکہ باعث فتور حیض ہوتے ہیں اسلئے ان سے بھی حائضہ کو پرہیز کرنی چاہیئے

حاملہ اور حائضہ عورتوں کے لئے

زرین ہدایات

(از جناب حکیم محمد فضل الٰہی صاحب اکمل صدیقی سیال کوٹ)

۱۔ حاملہ کو سخت ریاضت سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

۲۔ حاملہ کی قے روکنے کیلئے شربت سکنجبین سادہ یا آب انار شیریں بہترین مفرد چیزیں ہیں۔

۳۔ حاملہ کو اگر حیض آجائے تو بچہ کمزور اور دبلا پیدا ہوتا ہے۔

۴۔ حاملہ اگر عمدہ اغذیہ کھا کر کام نہ کرے تو بھی بچہ کمزور اور مریض پیدا ہوتا ہے۔

۵۔ جلدی جلدی حاملہ ہونے والی عورت بہت جلد بوڑھی ہو جاتی ہے۔

۶۔ حمل اور رضاعت کے زمانے میں عورت کو زیادہ سونے کی ضرورت ہے۔

۷۔ حمل کے دنوں میں عورت کو ہر بات میں اعتدال ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ دل۔ دماغ۔ معدہ درست حالت میں رہے غلیظ اور مضر اشیا کوئلہ مٹی وغیرہ سے بھی پرہیز لازم ہے۔ تاکہ بچہ خوبصورت پیدا ہو۔

۸۔ ایام حمل میں تصور اور تصویر کا زبردست اثر ہوتا ہے اسلئے خیال رکھنا اشد ضروری ہے کہ حاملہ بدصورت تصویر نہ دیکھے اور نہ ہی برا تصور اپنے دل میں لائے۔

۹۔ زمانہ حمل میں خون حیض کا علاج قابض و مقوی ادویہ سے کرنا چاہیئے۔ جن کا مزاج معتدل مائل بہ برودت ہو۔

۱۰۔ سخت قابض ادویہ سے بھی اسقاط حمل کا اندیشہ ہوتا ہے اسلئے کثرت استعمال سے پرہیز لازم ہے۔

۱۱۔ حاملہ کے بول و براز کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

۱۲۔ حاملہ کو قے اور جماع سے پرہیز اشد ضروری ہے۔

(۱۳) حائضہ کو بھی مجامعت سے قطعی پرہیز کرنا چاہیئے۔

(۱۴) ایام حیض میں سرد غسل اور بارش میں بھیگنے سے بچنا چاہیئے

(۱۵) ایام حیض میں قبض کا خیال رکھنا ضروری ہے قبض ہوتے ہی فوراً دفعیہ کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(۱۶) حائضہ کو رنج۔ غم اور فکر سے قطعی آزاد رہنا چاہیئے۔

(۱۷) حائضہ کیلئے گھوڑے کی سواری، کودنا۔ دوڑنا اور زینہ پر تیز رفتاری سے چڑھنا بہت مضر ہے۔

(۱۸) حائضہ کو ثقیل، دیر ہضم اور نفاخ اغذیہ سے بھی پرہیز لازم ہے۔

کثرت طمث (ایام کی زیادتی)

(از جناب خاندانی طبیب حکیم مولوی عبدالواحد صاحب پسرور)

کیفیت

اس مرض میں حیض کا خون زیادہ اور بے قاعدگی کے ساتھ آتا ہے، اس کی دو صورتیں ہوتی ہیں، ایک یہ کہ ایام مقررہ میں زیادتی ہو جاتی ہے، مثلاً معمولی طور پر پانچ دن اگر مقرر تھے، تو کثرت کی حالت میں سات، آٹھ، دس روز تک مدت طویل ہو جاتی ہے۔ یا ایام مقررہ کے علاوہ کسی اور وقت میں خون جاری ہو جاتا ہے۔ اسکو اطباء اپنی اصطلاح میں استحاضہ کہتے ہیں، بہر حال دونوں صورتیں عورت کے لئے نقصان رساں ہوتی ہیں۔

اسباب

گرم اور تیز چیزوں کے استعمال کی کثرت سے صفراوی رطوبات زیادہ ہو کر خون کو رقیق کر دیتی ہیں، اور محافظ رگوں میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ جسکی وجہ سے پوری حفاظت نہیں کر

سکتی ہیں۔ علاوہ بریں۔ امراض رحم مثلاً رحم کا ٹل جانا یا جُھک جانا۔ یا رہ بار حمل کا گرجانا۔ بکثرت اولاد ہونے سے رحم کا ڈھیلا ہو جانا۔ رحم میں خون کا جمع ہونا۔ رحم کی سوزش رحم میں آنتوں کا ٹکڑا رہ جانا۔ رحم کی پھنسیاں۔ رحم کی رسولی یا سرطان۔ مرض نزال الکلیہ یا ہزال الکبد۔ مرض سل مرض سکر بوت۔ دموی مزاج کثرت مجامعت وغیرہ بھی اس کے اسباب ہیں۔ بعض دفعہ اچھلنے۔ کودنے۔ دوڑنے اور زینہ پر بار بار چڑھنے سے یا ایام حیض میں مجامعت کا اتفاق ہونے سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات

حیض کثرت سے آتا ہے۔ کبھی کم مقدار میں بار بار آتا ہے۔ اور کبھی ایک ہی بار زیادہ مقدار میں خارج ہو جاتا ہے۔ کبھی اس کثرت سے خون جاری ہوتا ہے۔ کہ مریضہ جان بلب ہو جاتی ہے۔ چہرے کا رنگ فق ہو جاتا ہے جسم لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ پیڑو اور کمر میں درد ہوتا ہے سر چکراتا ہے۔ قبض رہتی ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ کبھی پاؤں پر ورم آجاتا ہے۔ کبھی مارے ضعف کے غشی طاری ہو جاتی ہے۔ اعضائے رئیسہ دل و دماغ جگر وغیرہ کی کمزوری کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں

اصول علاج

سبب مرض کو دور کرنیکی کوشش کریں۔ جب خون کثرت سے آئے تو مریضہ کو آرام سے چت لٹائے رکھیں۔ پائنتی کی طرف سے چارپائی یا بستر کو ذرا اونچا کر دیں۔ مریضہ کو اٹھنے بیٹھنے یا چلنے پھرنے نہ دیں۔ بلکہ کسی قسم کی حرکت بھی کرنے نہ دیں۔ دن رات میں تین چار بار اندر گرم پانی کا ڈوش کریں جسکو مریضہ برداشت کر سکے جب کمزوری یا کمی خون کے سبب سے یہ شکایت ہو تو اس کا ازالہ کریں۔ اگر جگر یا گردوں کی خرابی ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔

علاج یونانی

ایسی حالت میں لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ شیرہ مغز تربوز ۳ ماشہ شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ عرق نیلوفر ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۴ تولہ یا شربت نیلوفر ۴ تولہ ملا کر تخم بارتنگ ۷ ماشہ چھڑک کر صبح کو پلائیں۔ اور شام کو قرص کہربا ۳ عدد ۴ ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ۔ عرق نیلوفر ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت انار ترش ۲ تولہ یا شربت فالسہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور مازو سبز ۶ ماشہ۔ گلنار ۶ ماشہ۔ کزمازج ۶ ماشہ اقاقیا ۶ ماشہ پانی میں جوش دیکر آبدست کرائیں۔ یا گیرو ۱ ماشہ سنگجراحت ۱ ماشہ باریک پیسکر مربہ آملہ ایک عدد یا خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ یا خمیرہ خشخاص ۷ ماشہ میں ملا کر اول کھلا کر شیرہ حب الآس ۳ ماشہ۔ شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۹ تولہ۔ عرق بیدمشک ۳ تولہ میں پیسکر شیرہ نکالکر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ آرام ہونے پر تقویت کے لئے مفرح بارد ۵ ماشہ۔ یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ چند یوم کھائیں۔

علاج ڈاکٹری

(۱) ایلم یعنی پھٹکری ۱۲ گرین فی اونس گرم پانی میں حل کر کے اس سے اندام نہانی میں ڈوش یا پچکاری کریں یا (۲) صاف روئی یا ململ کپڑا مذکورہ بالا محالیل عرقیات میں بھگو کر اندام نہانی میں رکھیں۔ یعنی پلگ کریں۔ اور پینے کے لئے (۳) ایکسٹریکٹ ارگٹ بمقدار نصف نصف ڈرام دن میں تین بار دیں یا (۴) ارگوٹین کی دو سے ۵ گرین کی گولی بنا کر ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں یا (۵) پٹاسیم برومائیڈ بمقدار دس دس گرین قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں یا (۶) ٹنکچر آف

ہیمپ سیلس بمقدار نصف ڈرام قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں یا (۷) گیلک ایسڈ بمقدار دس دس گرین قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں (۸) یا ٹنکچر آف ہائیڈراس ٹس بمقدار بیس بیس منم قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں

مجربات

(۱) سفوف فوفل

استحاضہ کیلئے مفید ہے۔ فوفل۔ طباشیر۔ کات سفید۔ پوست انار ہر ایک ا تولہ سب کو باریک پیس کر اور باہم ملا کر بمقدار ۴ ماشہ شربت حب الآس ۲ تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔

(۲) سفوف دیگر

جو کثرتِ حیض کو مفید ہے۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ تخم کدو۔ بیخ انجبار ہر ایک ۳ ماشہ۔ نشاستہ۔ گلنار۔ دم الاخوین ہر ایک ۴ ماشہ سفوف بنا کر ۶ ماشہ کی مقدار میں سرد پانی کیساتھ کھلائیں

۳- سفوف دیگر

جو اس مرض میں مفید ہے۔ مازو سبز۔ سنگجراحت۔ مائیں خوردہ۔ کتھ سفید ہر ایک ا تولہ باریک پیس کر ۶ ماشہ کی مقدار میں سرد پانی کے ساتھ کھلائیں

(۴) دیگر

سنگجراحت ۲ تولہ۔ گوند ڈھاک۔ کتھ۔ مازو ہر ایک ا تولہ شکر سفید ۳ تولہ سفوف بنا کر ۶ ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ روزانہ کھلائیں۔

(۵) حبّ طمث

جو کثرت حیض کو مفید ہے پھٹکری بریاں۔ چینیا گوند ہر ایک ۶ ماشہ باریک پیس کر شربت انجبار قدرے حاجت کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ اور دو گولی سے ۵ گولی تک پانی سے کھلائیں۔

(۶) شیاف

جو کثرت حیض میں مفید ہے۔ سنگجراحت۔ اقاقیا۔ گلنار۔ سرمہ سیاہ۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ کاغذ سوختہ۔ مازو سبز گلسرخ۔ صمغ عربی ہر ایک ۳ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر پوست انار کے پانی میں ملا کر شیاف بنائیں۔ اور اندام نہانی میں رکھیں۔ جب گھل جائے۔ تو دوسرا استعمال کریں۔

(۷) مطبوخ

جو حاملہ کو حیض آتے میں مفید و مجرب ہے۔ بلیلہ پوست منقی۔ کشنیز خشک۔ انار دانہ ہر ایک ۷ ماشہ سب کو پانی میں جوش دیکر صاف کر کے پلائیں۔

(۸) ضماد

جو پیڑو پر ضماد کرنے سے کثرت حیض کو روکتا ہے مازو۔ اقاقیا۔ گلنار۔ کندر۔ مرمکی۔ بسد۔ شب یمانی سب مساوی پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

(۹) فرزجہ

جو اس مرض میں مفید ہے۔ پوست انار۔ مازو سبز۔ زاج سوختہ۔ تینوں کو باریک پیس کر ملائیں۔ اور پھر صاف و ملائم کپڑے کے ایک ٹکڑے کو پانی میں تر کر کے اور اس میں دوائے مذکورہ آلودہ کر کے اندام نہانی میں رکھیں۔

نوٹ

گرم چیزوں مثلاً گوشت۔ سرخ مرچ اور گرم مصالحہ وغیرہ کے استعمال سے اور زیادہ حرکت کرنے اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے اور مقاربت سے پرہیز کریں اور گرم دودھ کا پینا بھی اس حالت میں مضر ہے۔ معمولی ٹھنڈی ترکاریاں۔ کدو خرفہ۔ پالک۔ ٹنڈا۔ تورئی۔ مونگ کی دال کی کھچڑی۔ انگور۔ ناشپاتی انار۔ فالسہ وغیرہ حسب عادت دے سکتے ہیں۔

عُسرُالطّمث و احتباسُ الطّمث

از جناب حکیم و ڈاکٹر سید محمد اکبر علی صاحب صادق فاضل الطب و الجراحت جنرل
(سیکرٹری انجمن طبیہ کالج پنجاب)

اُردو نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
دشواریٔ حیض	عُسرُ الطمث	ڈس مے نوریا
حیض کا بند ہو جانا	احتباسُ الطمث	ایمے نوریا

کیفیت

اس مرض میں یا تو ابتدا ہی سے حیض نہیں آتا۔ یا کچھ مدت آنکر بند ہو جاتا ہے۔ یا خونِ حیض کم مقدار میں تکلیف کے ساتھ خارج ہوا کرتا ہے۔ کبھی درد اس شدت کا ہوتا ہے کہ مریضہ کے ہوش و حواس بجا نہیں رہتے۔

اسباب

سیلان الرحم اور خصیۃ الرحم کی سوزش سے یا ایام حیض میں سردی لگنے یا بارش میں بھیگنے سے۔ کبھی کثرت مجامعت سے یا رنج و غم سے دفعۃً یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ خون کی کمی اور نقاہت کیوجہ سے یا مزمن اور دیرپا امراض میں عرصہ تک مبتلا رہنے اور گردہ یا جگر کی بعض بیماریوں کیوجہ سے کبھی غلیظ غذائیں کثرت سے کھانے سے سودا اور بلغم زیادہ پیدا ہو کر خون کو غلیظ کر دیتا ہے جس کی وجہ سے خون باریک رگوں میں سے نہیں گذر سکتا۔ اور ادرار بند ہو جاتا ہے۔ بعض عورتوں کو فربہ اور لحیم شحیم ہونیکی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات

یا تو ابتدا ہی سے حیض نہیں آتا یا کچھ مدت آکر بند ہو جاتا ہے۔ یا تھوڑا تھوڑا کم آتا ہے۔ یا تھوڑا تھوڑا رُک رُک کر درد کیساتھ آتا ہے۔ شدت درد سے مریضہ کے ہوش و حواس بجا نہیں رہتے ایام حیض میں اعضا شکنی اور بےچینی ہوتی ہے۔ پیڑو کے مقام پر گرانی۔ کولھے اور رانوں میں درد ہوتا ہے۔ کبھی کمی خون کے سبب سے ہو۔ تو جسم کا رنگ پھیکا ہو جاتا ہے۔ چہرہ پر زردی اور عام جسم میں کمزوری سُستی اور کاہلی ہو جاتی ہے۔ دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ جب سردی لگنے یا بارش میں بھیگنے یا رنج و غم وغیرہ سے ہو۔ تو تھوڑا سا حیض آکر پھر دفعۃً بند ہو جاتا ہے اگر عرصہ تک یہ شکایت رہے۔ تو اختناق الرحم کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور غشی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔

علاج

اس مرض کے اسباب مختلف ہونے کی وجہ سے علاج بھی مختلف ہوتا ہے چنانچہ مریضہ اگر دموی مزاج لحیم شحیم موٹی تازی۔ فربہ جسم ہو۔ تو حیض کے مقررہ ایام سے دو چار روز پہلے مسہل دیں۔ اور رائی کا سفوف کر کے گرم پانی ٹب میں بھر کر سفوف ڈالکر مریضہ کو اس میں روزانہ۔ پندرہ منٹ بٹھائیں جب سردی اور بارش میں بھیگنے کے سبب سے ہو۔ تو بھی یہی عمل کریں۔ اور مقام رحم پر گل ٹیسو ۲ تولہ۔ پوست خشخاش ۱ تولہ پانی دو سیر میں جوش دیکر اس سے فلالین تر کر کے ٹکور کریں اور رانوں کے اندر کی طرف جونکیں لگوانی۔ یا کسی لائق جراح سے رگ صافن کی فصد کھلواتی مفید ہوتی ہے سیلان الرحم یا دیگر امراض کیوجہ سے ہو۔ تو اس کا باقاعدہ علاج کرنا چاہیئے کمیٔ خون اور عام جسمانی کمزوری اور نقاہت کیوجہ سے ہو تو کشتہ فولاد ۲ چاول۔ دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں ملا کر کھلانا اور کھانا کھانیکے بعد شربت فولاد ۲-۳ ماشہ اور مقوی غذائیں کھلانا مفید ہوتا ہے۔ جب بلغم اور سودا کی زیادتی سے یہ مرض ہو۔ تو حب قرطم ۵ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ پوست خربزہ ۵ ماشہ۔ تخم خربزہ ۵ ماشہ پرسیاؤشاں ۷ ماشہ

تین پاؤ پانی میں جوش دیکر جب تیسرا حصہ باقی رہجائے صاف کرکے شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور مسر اکبل ہر ایک ۶ ماشہ۔ رازیانہ ۶ ماشہ سکوکوٹ پیسکر شہد خالص ۲ تولہ ملاکر فتیلہ بنا کر رحم میں رکھنا فائدہ میں ہے۔ اور ایام مقررہ سے تین یوم پہلے حب مدر ایک ایک عدد دن میں تین بار کھلا کر شربت بزوری ۲ تولہ پانی میں گھولکر پلانا بھی فائدہ دیتا ہے۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو۔ تو پوست املتاس۔ گرہ بانس۔ پوست اخروٹ ہر ایک تولہ پرسیاؤشاں۔ برنگ کابلی۔ ڈوڈہ کپاس ہر ایک ۷ ماشہ تخم گندنا۔ خارخسک کلاں۔ تخم خربزہ۔ تخم ترب۔ تخم گذر۔ شونیز ہر ایک ۳۰ ماشہ پرانا گڑ ۵ تولہ ان سب چیزوں کو پانی میں جوش دیکر صاف کرکے پلائیں۔ جب ایام فراغت سے آنے لگیں۔ تو ایام سے فراغت اور غسل کرنیکے بعد تقویت کیلئے خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ یا معجون قرطم ۷ ماشہ چندروز کھلائیں۔ اگر سیلان الرحم کیوجہ سے ہو۔ تو اس کا مناسب تدارک کریں اور ایام سے فراغت کے بعد کشتہ صدف ۲ چاول۔ یا کشتہ مروارید ۲ چاول معجون سپاری پاک ۷ ماشہ میں ملاکر کھلائیں۔

یونانی مجربات

(۱) حب مدر حیض

جو حیض کو جاری کرتی اور اس بارہ میں مجرب ہے۔ مرکی ۲ ماشہ جند بیدستر ۵ رتی۔ دونوں کو باریک پیسکر آب مرزنجوش یا آب سداب میں ملاکر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ یہ کل دو خوراک ہیں۔ ایام مقررہ سے ہفتہ عشرہ قبل استعمال کریں۔

(۲) حب مدر حیض

صبر سقوطری ۲ ماشہ۔ ہیرا کسیس۔ زعفران ہر ایک ۱ ماشہ پانی میں پیسکر تین گولیاں بنائیں۔ صبح، دوپہر، شام کو ایک ایک گولی کھائیں۔ اگر گرمی محسوس ہو۔ تو چھاچھ پئیں۔ چار پانچ روز استعمال م

ڈاکٹری مجربات

(۱) نمکین مسہل جو بندش حیض میں مفید ہے۔

میگنشیا سلفاس	ڈرام	۴
وائنم ایلوز	″	۲
انفیوزم سینی (ایڈ)	اونس	۱½

اس میں سے نصف دوا صبح چھ سات بجے پلائیں اور باقی نصف اس کے دو گھنٹے بعد دے دیں۔

(۲) حب جو بندش حیض میں مفید ہیں۔

۴ کر کے چھوڑ دیں۔

(۳) سفوف مدر حیض دیگر!

تخم کاسنی۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ مجیٹھ۔ تخم گذر۔ تخم کلمتی۔ ابہل ہر ایک ۵ ماشہ۔ دارچینی۔ صعتر فارسی ہر ایک ۳ ماشہ مصری سب کے برابر سفوف بنا کر ایک تولہ کھائیں۔

(۴) سفوف مدر حیض دیگر

ریوند چینی۔ شورہ قلمی۔ جوکھار۔ زیرہ سفید ہر ایک ایک تولہ شکر تری ہموزن ادویہ سکوکوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ

(۵) آبزن مدر حیض

مرکی۔ سلیخہ مرزنجوش۔ پودینہ اذخر قسط زکلیل الملک۔ شونیز کرنب سداب۔ حاشا۔ برنجاسف کرفس۔ قردمانا ہر ایک ۱ تولہ سب کو سیر بھر پانی میں خوب جوش کرا اور پھر ۲½ سیر آب گرم میں ملاکر اس میں مریضہ کو تا بہ کمر ۲۰ منٹ تک بٹھائیں۔

ایکسٹریکٹ ایلوز	گرین	۱۲
فیرائی سلف ایکسی کیٹا	"	۶
ایکسٹریکٹ ہیلے بورنائگر	"	۶
پلو میر ہسی	"	۳
پلولجبرس	"	۳

ڈیکاکشن ایلوز کمپونڈ کنسنٹریٹڈ حسب ضرورت

سب ادویہ کو بخوبی باہم ملا کر ۱۲ گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔

(۳) جب سردی لگنے سے حیض بند ہو تو مفید ہے

لائکوار امونیا ایسی ٹیٹس	ڈرام	۱½
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی	منم	۳۰
ایکسٹریکٹ ارگٹ لیکوئڈ	"	۲۰
ایکوا (ایڈ)	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک سوتے وقت پلائیں اور اگر ضرورت ہو تو اگلے دن دوپہر کو بھی ایک خوراک پلائیں۔

(۴) جو کمزوری کے باعث حیض بند ہو مفید ہے۔

ٹنکچورا فیرائی پرکلورائیڈ	ڈرام	۱
ٹنکچورا ایلوز	"	۴
ٹنکچورا مرہی	"	۲
ٹنکچورا نکس وامیکا	"	۱
ایکوا (ایڈ)	اونس	۶

اس میں سے ایک ایک اونس دن میں دو یا تین بار دیں۔

نوٹ: خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

احتباس الطمث بمعہ سمن مفرط

از جناب حکیم و ڈاکٹر اختر حسین صاحب العسکری فاضل الطب والجراحت

(دہلی)

یہ عنوان یہ پرچہ مخصوص بامراض مختصہ زنان ہونیکی وجہ سے مرض معنون کا ضرور حامل ہوگا۔ اور اکثر قابل حضرات اس پر قلم فرسائی فرمائیں گے۔ اور اس کی ہر شق اور ہر نوع کو پوری توضیح و تفصیل کے ساتھ لکھینگے۔ لیکن ہمارے زیر علاج اکثر اس قسم کی عورتیں ہیں۔ جنکا سبب عسر یا وجہ احتباس سمن مفرط ہے۔ نیز اکثر رسائل میں سمن مفرط کے متعلق مضامین اور مجربات طلب کئے گئے ہیں۔ اس لئے ہم مناسب سمجھتے ہیں۔ کہ حسب ارشاد جناب ایڈیٹر صاحب ہم اس پر اظہار خیال کریں۔ اطبار کی تحقیق میں منجملہ دیگر اسباب احتباس کے ایک سبب سمن مفرط بھی ہے لیکن ڈاکٹری خیال کے مطابق سمن مفرط کا سبب احتباس طمث ٹھہرا گیا ہے۔ حتیٰ کہ وہ لکھتے ہیں۔ کہ مٹاپا زیادہ تر ادھیڑ عورتوں کو ہوا کرتا ہے۔ جب کہ ان کی عمریں حیض کے بند ہونیکے قریب ہوا کرتی ہیں۔ ہمارا تجربہ ہے۔ کہ ایک کو دوسرے کا سبب و اصل قرار دینا قطعاً لغو اور غلط ہے۔ ہمارے زیر علاج ایسی عورتیں بھی آئیں۔ جنہیں شروع سے ہی شکایت عسر کی تھی۔ اور بعد کو احتباس طمث لاحق ہوا اور سمن مفرط میں مبتلا ہو گئیں۔ اور ہمنے اس قسم کی عورتوں کا بھی علاج کیا ہے جنکو صرف سمن مفرط کی شکایت تھی۔ اور احتباس نہ تھا۔ اور ہمارے مطب میں ایسی مستورات بھی آتی ہیں جن کی شکائتیں مخلوط ہیں۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ کثیر تعداد

عورتیں سمن مفرط کی اُمیں جن کے ساتھ احتباس بھی موجود تھا لیکن احتباس کو سبب فربہی قرار دینا ہماری سمجھ سے باہر ہے حالانکہ ہزارہا فربہ عورتیں صاحب اولاد ہیں۔ اور انکو کوئی شکایت نظام طمث کے متعلق موجود نہیں۔ سنیئے خون اُن عورتوں کو آیا کرتا ہے جن کے بدن میں خون کی ایسی مقدار ہو۔ جو ضروریات بدنیہ پوری کرنے سے فاضل بچے اس باقیماندہ خون کو قدرت ماہ بماہ ایک خاص نظام کے ماتحت خارج کیا کرتی ہے جس کو حیض یا طمث کہتے ہیں۔ بشرطیکہ سوءِ مزاج یا سوءِ ترکیب یا تفرق اتصال مانع طمث نہ ہوں یعنی کوئی مقامی یا عمومی سبب وجہ رکاوٹ نہ پیدا ہو جائے جس کی مفصل توضیح اسباب احتباس میں دیگر اہل قلم حضرات ارقام فرمائیں گے۔ لیکن اگر خون ضرورت بدنی سے زائد نہ ہو۔ اور ساتھ ہی کوئی دوسرا سبب مانع بھی نہ ہو۔ تو ممکن ہے۔ کہ ایام مقررہ پر بطور عادت کچھ تھوڑا بہت خون آجائے۔ لیکن اگر خون ضرورت بدنی کو بھی پورا کرنے سے قاصر ہے۔ تو ضرور عسر و احتباس کی شکایت لاحق ہوگی اسی طرح اگر خون میں صفراویت و سوداویت پیدا ہو کر حدت و غلظت ہو جائے یا بلغم غلیظ آمیز ہو جائے۔ تو ضرور دشواری اور تکلیف کا سامنا پڑیگا اسیطرح عروق رحم میں سُدے سے یا کسی اور وجہ سے رکاوٹ کا لاحق ہو جانا باعث احتباس ہوگا۔ اگر فربہ اندام عورتوں کو دیکھا جائے۔ تو اُن کے بدن میں چربی کی اس قدر فراوانی ہوتی ہے۔ کہ اُن کو بدن کا بوجھ سنبھالنا دشوار ہو جاتا ہے۔ گرم خون پیدا نہیں ہوتا بلغم کی افراط ہو جاتی ہے مزاج بلغمی ہو جاتا ہے۔ بلغم کے تمام آثار و علامات بلکہ امراض بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ مختلف قسم کے درد سوء ہضم سو رکیدہ سستی اضمحلال طبع اور گرانی بدن کے ساتھ ضعف اعصاب واقع ہو جاتا ہے۔ زیر جلد احشاء کے اردگرد بلکہ قریب قریب تمام اعضاء میں چربی جم جاتی ہے بدنی حرارت کم ہو جاتی ہے دل و

دماغ میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے حتیٰ کہ موٹا آدمی ادنیٰ سبب سے مر جاتا ہے۔ اہل تحقیق کا مذہب ہے۔ کہ چربی کی علت مادی مائیۃ الدم اور علت فاعلی برودت ہوتی ہے یعنی خون کے غلیظ و متین اجزاء عمل حرارت سے گوشت وغیرہ بنجاتے ہیں۔ اور خون کی مائیت برودت پاکر بصورت بر فسبتہ ہو کر چربی کہلاتی ہے۔ غرضیکہ چربی کی علت فاعلی برودت اور علت مادی مائیت الدم جسکا مزاج بارد و رطب ہونا چاہیئے ہے خلاصہ یہ ہے کہ اس مرض کے مریضوں میں برودت و رطوبت کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ خون صالح پیدا نہیں ہوتا مزاج بلغمی ہو جاتا ہے۔ پس برودت بنفسہٖ احتباس کا باعث ہے علاوہ بریں خون کی قلت مزید سبب اس کے علاوہ امتلاء بردسے شدید مسامات و تضیق مجاری ضیق عروق رحم تشنج و تکاثف انسجہ اور یہی حبس دم کا سبب ہو جاتے ہیں چونکہ سمن مفرط خود اپنے ہمراہ کئی اسباب احتباس کو لئے ہوئے ہے اور بالعموم موٹی عورتوں کو احتباس کی شکایت ہوتی ہے۔ اسلئے اطباء کرام نے سمن مفرط کو بھی سبب احتباس لکھدیا ہے۔ اسیطرح بیان بالا سے واضح ہو گیا۔ کہ وہی برودت جو بدن میں شحمی ساختیں بناتی ہے اور اُسکا اسقدر غلبہ کہ بصورت سمن بدن تمام بدن کو چربی سے بھر دے وہی برودت ہو سکتی ہے۔ کہ اول سبب احتباس ہو جائے اور بعدہ سمن بدن کی افراط کر دے یہی وہ بات ہے جسکی وجہ سے دانایان فرنگ نے سمن مفرط کا سبب احتباس طمث لکھا ہے۔ لیکن اصول طبیہ رموز فلسفیہ پر اگر غور کیا جائے۔ تو قدماء کی تحقیق کی تصدیق ہوتی ہے۔ اور سمن مفرط بایں وجہ کہ احتباس طمث کے لئے وجوہ پر مشتمل ہوتا ہے سبب احتباس قرار دیا جا سکتا ہے جسکی تفصیل ہم بیشتر تحریر کر چکے تجربہ شاہد ہے۔ کہ سمن مفرط میں وہی مرد یا عورتیں مبتلا ہوا کرتی ہیں۔ جو عیش و عشرت کی زندگی بسر کرتی

ہیں۔ مکھن۔ گھی بھینس کا دودھ نیز دیگر مچرب و روغنی اغذیہ
نواکہ رطبہ دیابسہ مثلاً انگور انار سیب امرود۔ ناسپاتی کیلہ
مغز بادام مغز گردو۔ اور نشاستہ دار غذائیں جنکا استحالہ شحم و
دسومت کیجانب بآسانی ہوا کرتا ہے۔ بکثرت استعمال
کرتے ہیں۔ اور ورزش و ریاضت نہیں کرتے۔ آرام طلبی کے
عادی ہوتے ہیں۔ وجہ یہ ہے۔ کہ ترک ریاضت سے ہاضمہ
میں ضعف پیدا ہوجاتا ہے۔ اعضاء بدن صحیح طور پر کام نہیں
کرتے۔ حرارت بدنی کا انتعاش کم ہوجاتا ہے۔ اور یہ جس قدر
اشیا ہیں کثیر الرطوبت ہوتی ہے۔ اس لئے ان کا استحالہ
دسومت و بلغم کیجانب ہوتا رہتا ہے۔ اور جوں جوں وقت
گزرتا جاتا ہے حرارت بدنی میں نقصان بدن میں امتلاء چربی
و بلغم کی زیادتی ہوتی جاتی ہے۔ گوشت کم پیدا ہوتا ہے۔ خون
صالح کی تولید نہیں ہوتی۔ اول اول بسیار خوری مریض کی عادت
ہوتی ہے۔ مگر رفتہ رفتہ بھوک بند ہوجاتی ہے۔ غذا کھائی
نہیں جاتی۔ ضعف اعصاب کیوجہ سے احساسات و حرکات
میں فرق آجاتا ہے۔ دل و دماغ کمزور ہوجاتے ہیں۔ حتیٰ کہ
ایسے مریض کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا۔ اچانک موت آجاتی
ہے۔ جگر و گردے کمزور ہوجاتے ہیں۔ نظام طمث میں خرابی
آجاتی ہے۔ رحم میں علاوہ سوء مزاج کے دیگر تغیرات پیدا
ہوجاتے ہیں۔ حتیٰ کہ ایسی عورتیں اولاد جیسی نعمت سے محروم
ہوتی ہیں۔ لیکن جو عورتیں موٹی ہوتی ہیں۔ مذکورہ اشیا خوب
استعمال کرتی ہیں۔ مگر کام وکاج بھی خوب کرتی ہیں۔ ورزش
و ریاضت کا خیال رکھتی ہیں۔ انکی حالت نسبتہً اچھی رہتی
ہے۔ اور انکو اکثر شکایت طمث نہیں ہوتی۔ اور اگر ہوتی ہے
تو بآسانی دفع ہوجاتی ہے مندرجہ فوق بیانات سے مرض
مذکور کی حقیقت اس کے اسباب اور علامات پر کافی تبصرہ
ہوچکا۔ لہذا نظراً الی الاختصار ہم انکی تکرار باعث طول سمجھتے
ہیں۔ اور اصول علاج و طرق علاج تحریر کرتے ہیں۔ آپکو معلوم
ہوچکا ہے۔ کہ اس مرض میں بدن کی حرارت عزیزی کم ہوجاتی ہے
مزاج بلغمی ہوجاتا ہے۔ چربی و بلغم اور اس قسم کی دیگر رطوبات
کی فراوانی ہوجاتی ہے۔ اسلئے بموجب علاج بالضد صاف
ظاہر ہے۔ کہ بعض حصہ غالب کا تنقیہ کرنا چاہیئے رطوبات
کا استفراغ نیز تبدیل مزاج اس کے بعد حرارت عزیزی کا
انتعاش اور مقویات کا استعمال کرنا چاہیئے مرطبات اور
مولدات شحم و بلغم سے بچنا چاہیئے۔ بلکہ بسا اوقات مجففات
دیجاتی ہیں۔ تبدیل مزاج کے متعلق آپکو خیال رکھنا چاہیئے
کہ ایسے مریضوں کو سوء مزاج مستقر ہوا کرتا ہے۔ اس لئے
اس کا ازالہ لڑکوں کا کھیل نہیں ہے۔ اسیطرح چونکہ فربہ اندام
لوگ نہایت کمزور ہوتے ہیں حتیٰ کہ انکی موت کیلئے ادنیٰ
بہانہ کافی ہوتا ہے۔ اسلئے استفراغات میں مراعات قوانین
استفراغ کو ہر لحظہ پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ چنانچہ ہر مریض کا علاج
اسکے حالات کے مناسب کرنا ضروری ہے۔ ایک ہی طریق
علاج ہر جگہ کام نہیں دیگا۔ یہی وہ اصول ہیں۔ جن کے ماتحت
علاج کیا جاتا ہے۔ اور یقینی شفا ہوتی ہے۔ ایسا احتباس
جس کا باعث سمن مفرط ہو بموجب قاعدہ کہ ازالہ سبب سے ازالہ
مسبب کا ہوا کرتا ہے۔ بلا علاج سمن مفرط نہیں زائل ہوتا۔ ہاں
اگر ایام کا زمانہ ہو۔ اور مریضہ کو تکلیف ہو۔ نیز دیگر عوارضات کی
شدت ہو۔ تو کچھ سخنات جو دوران خون تیز کردیں۔ بدن
میں گرمی پیدا کریں اور مدرات استعمال کریں۔ تنقیح
عروق رحم کے لئے مناسب ادویات اندرونی رحم رکھیں یا
مریضہ کو مناسب ادویات کے جوشاندوں میں تا بکمر بٹھا
دیں۔ بعدہ سمن مفرط کا علاج کریں۔ کہ یہی اصل ہے بموجودگی
بلغم غلیظ اگر موسم و وقت مناسب ہو۔ تو منضج بلغم غلیظ دیکر
حسب ضرورت ایک دو یا چند بار مسہل دیکر بدن کا تنقیہ کریں

مرغن مچرب اور نشاستہ دار اغذیہ سے بچائیں۔ ورزش بلحاظ
کی مناسب حالت تاکید کریں۔ اور گاہ بگاہ روزے بھی
رکھوائیں۔ تاکہ حرارت بھڑکے اور چربی و بلغم کو تحلیل بھی
کرے اور تسہیل الی الدم بھی کرے چنانچہ بطور منضج گل بنفشہ
۷ ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، بیخ کاسنی ۷ ماشہ، بادیان ۷ ماشہ
بیخ بادیان ۷ ماشہ، تخم خطمی ۷ ماشہ، تخم خبازی ۷ ماشہ، بیخ کبر
۷ ماشہ، بیخ اذخر ۷ ماشہ، بیخ کرفس ۷ ماشہ، اصل السوس مقشر
۷ ماشہ، پرسیاوشان ۵ ماشہ اسطوخودوس ۵ ماشہ، گاؤزبان
۵ ماشہ، گل گاؤزبان ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں صبح
مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر دیں۔ پندرہ روز کے
بعد سنا مکی ۷ ماشہ، ترنجبین خراسانی ۴ تولہ مغز فلوس ۴ تولہ
گلقند ۴ تولہ شکر سرخ ۴ تولہ میں شیرہ مغز بادام ۵ دانہ مضاف
کریں۔ اور مسہل دیں۔ کبھی ان میں تربد سفید ۷ ماشہ مجوف
شیر خشت ولایتی ۴ تولہ بھی ملاتے ہیں۔ حسب دستور مسہل
کے بعد نسخہ تبرید یعنی لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ
عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکالیں، شربت بنفشہ ۱ تولہ ملا دیں
اوپر سے تخم ریحاں ۵ ماشہ چھڑک کر پلا دیں یا اور کوئی تبرید
دیں۔ اگر جوڑوں میں درد یا عرق النسا وغیرہ ہوں۔ تو منضج
مذکور میں بوزیدان ۷ ماشہ، سورنجان ۷ ماشہ، عنب الثعلب
خشک ۵ ماشہ شامل کریں اسیطرح دو یا تین بار منضج مذکور
دیکر مسہل دیں اگر اسقدر تو بھی منضج بغیر ضروری ہو۔ تو مناسب اجزاء
تجویز کریں۔ اگر تنقیہ دماغ بھی کرنا ضروری ہو۔ تو بعد منضج مسہل
والے روز رات کو ۱۰ بجے اول مریض کو حب ایارج ۷ ماشہ
کھلا کر سلا دیں اور صبح کو مسہل مذکور بغیر مغز املتاس و شیرہ
بادام دیں۔ مگر تنقیہ دماغ کا تنقیہ بدن کے بعد کریں۔ انعاش
حرارت و قوت ہضم کے لیے جوارش جالینوس، جوارش
کمونی، جوارش نانخواہ، جوارش عود شیریں، جوارش بسباسہ اور

اس قسم کے لبوبات و سفوفات استعمال کرائیں۔ جسقدر
گرمی و خشکی پیدا کریں گے نفع ہوگا۔ بشرطیکہ افراط نہ ہو۔ اگر
مزاج میں سوداویت معلوم ہو۔ تو مطبوخ ہفت روزہ
دیکر تنقیہ کریں بعد از تنقیہ مشک و عنبر، زعفران وغیرہ کے
مرکبات استعمال کریں۔ تاکہ انعاش حرارت غریزی ہوکر
نظام بدن صحیح ہو۔ بعدہ مدرات اگر ضرورت پڑے دیں
نیز دیگر عوارضات رحم مٹا کر نظام طمث جاری کریں۔ ایسے
مریضوں کو غذا میں کباب گوشت بریان بلا چربی و گھی وغیرہ
مچھلی انڈا خوب سرخ کی ہوئی روٹی بلا دودھ کی چائے
دیں۔ مرغن مچرب شیریں اور قابض و نفاخ اشیاء نہ دیں
جہانتک ہو۔ مریضہ سے ورزش اور محنت کی تاکید کریں
بقدر امکان بھوکا رکھیں دودھ گھی مکھن بالکل نہ دیں
نشاستہ دار اغذیہ سے بھی پرہیز کریں ورنہ انکو خوب
آگ میں سرخ کرلیں۔ اگر مریضہ بسیار خوری کی عادی ہو
اور بھوک کی زیادتی شکایت کرے۔ بقولات یعنی ساگ
پات دیں۔ بشرطیکہ قابض نہ ہوں۔ قبض نہ ہونے دیں۔
تقلیل غذا و نیند نافع ہیں۔ جسقدر کم کھائیگا۔ کم پیئیگا
کم سوئیگا۔ نفع ہوگا۔ حتی کہ محققین نے لکھا ہے کہ انکو
سات گھنٹہ سے زیادہ نہ سونے دیں۔

مجربات

مندرجہ ذیل وہ مرکبات ہیں جو سمن مفرط میں اکثر اطباء
نے استعمال کرائے نفع مند ثابت ہوئے۔ لیکن ان کا
استعمال بعد از تنقیہ نہایت مفید ہے۔

سفوف

اجوائن دیسی ۱ تولہ، بادیان ۱ تولہ، سداب ۱ تولہ، زیرہ کرمانی
۱ تولہ، لک مغسول ۲ تولہ، مرزنجوش ۳ ماشہ، بورہ ارمنی ۳ ماشہ، سب کوفتہ

سیلان الرحم (لیکوریا)

(از جناب صاحبزادہ حکیم سید ممتاز حسین شاہ صاحب الصمدی)

ماہیت

اس مرض میں عورت کی اندام نہانی سے سفید یا زردی مائل رطوبت نکلتی رہتی ہے، یہ وہ مضرت رساں بیماری ہے جو مستورات کی صحت کو اندر ہی اندر گھن کیطرح کھوکھلا اور خراب کر دیتی ہے۔ بظاہر تو یہ شکایت ایک معمولی معلوم ہوتی ہے لیکن اس کے علاج کیطرف سے غفلت اور لاپرواہی خطرہ عظیم کا موجب بنتی ہے۔ اس شکایت والی عورتوں میں علاوہ اعضاء رئیسہ ان دماغ جگر وغیرہ کے ضعیف ہونے اور دیگر قسم کی شکایات پیدا ہونے کے استقرار حمل کی قابلیت بھی نہیں رہتی۔

اسباب

کبھی سوزاک یا آتشک یا نقرس کی بیماری سے یہ شکایت ہوتی ہے۔ بعض دفعہ رحم کے ورم یا رحم کے اپنی جگہ سے ٹل جانے کے باعث یا کسی اور وجہ سے حیض کے بند ہو جانے سے یا اوائل عمر میں حمل کے قرار پا جانے سے اور اندام نہانی کے ورم یا سوزش کی وجہ سے یا جسم کی عام کمزوری یا خون کی کمی کیوجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے کبھی ٹھنڈی اور مرطوب غذاؤں کے زیادہ کھانے سے بدن میں رطوبات زیادہ پیدا ہو کر اس مرض کا باعث ہوتی ہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ سیلان الرحم والی مریضہ کو ورم رحم کی خفیف یا شدید شکایت ضروری ہوتی ہے اس لیے سیلان کے علاج کے ساتھ ساتھ ورم کا علاج ضرور کرنا چاہیئے۔

علامات

کمر میں درد رہتا ہے۔ پیڑو میں بوجھ اور درد کی شکایت پائی جاتی ہے، پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔ طبیعت سست اور کسلمند رہتی ہے۔ کام کاج کو جی نہیں چاہتا۔ عام جسمانی کمزوری ہوتی ہے، اور بھوک نہیں لگتی، ماہواری ایام درد اور تکلیف سے آتے ہیں۔ اندام نہانی میں خارش رہتی ہے۔ اور اس سے سفید یا زردی مائل رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے، جب تک یہ مرض رہتا ہے عموماً حمل قرار نہیں پاتا۔ بعض اوقات ایام حمل میں بھی یہ شکایت ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں مریضہ کی اندام نہانی میں بے حد خارش ہو کر رطوبت زیادہ مقدار میں خارج ہوا کرتی ہے نئی دلہنوں اور نوجوان عورتوں کو اکثر یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے اگر بڑھاپے میں اس قسم کی شکایت ہو۔ تو اندام نہانی سے پنیر کی مانند جمی ہوئی اور غلیظ رطوبت خارج ہوا کرتی ہے، اور جوان عورتوں میں سفید لعاب لمر بعض دفعہ رقیق اور چیکدار رطوبت خارج ہوتی ہے جو اندام نہانی کے لبوں پر چپک جایا کرتی ہے۔

علاج

سب سے پہلے مریضہ کی تمام جسمانی صحت اور تندرستی کے لئے مقویات کا استعمال کرائیں۔ مقامی طور پر اندام نہانی کو نہایت صاف رکھیں

پیسکر باریک سفوف بنالیں، ۴ ماشہ ہمراہ شیر تازہ گاؤ دیں

سفوف دیگر

زیرہ سیاہ ۵ ماشہ مدبر یہ سرکہ کرنس ۱۰ ماشہ مرمکی تخم شکر ۵ ماشہ تخم سداب ۵ ماشہ، اجوائن ۴ ماشہ سبکو پیسکر سفوف بنالیں خوراک ۷ ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ

نسخہ مجرب و مفید: کچلی سیماب مصفٰے ۶ ماشہ گندھک آملہ سار مصفٰے ۲ ماشہ شنگرف ۲ ماشہ، جوارش لعوب ۲ ماشہ ہمراہ عرق نانخواہ دیں

نسخہ مجرب و مفید: دواء المسک ہمراہ عرق نانخواہ دیں

نسخہ مجرب و مفید: رب شربت لیموں کاغذی ہمراہ آبگرم بوقت صبح دیں نہایت مفید ہے

ضروری ہے ورنہ زخم وغیرہ پیدا ہوکر خوفناک امراض کی علامات پیدا ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے پھٹکڑی سوختہ مازو سوختہ ہر ایک دو ماشہ، کتھ سفید ۴ ماشہ۔ پانی دس چھٹانک میں ملاکر نیم گرم بذریعہ فیمیل سرنج (زنانہ پچکاری) کے دھولیا کریں۔ اس کے بعد اقاقیا، گلنار مازو سبز پھٹکڑی سنبل الطیب ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیس کر رکھیں اور صاف و ملائم کپڑے کو پانی سے نم کرکے اس دوا سے آلودہ کریں اور اندام نہانی میں رکھائیں۔

کھانے کے لئے، گل دھاوا، موچرس، ثمر مولسری ہر ایک چھ ماشہ مصری ۴ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور اس میں سے ۶ ماشہ صبح کو تازہ پانی سے پھنکوادیا کریں۔ یا سنگجراحت ۱ تولہ، مائیں خورد ۶ ماشہ، لودھ پٹھانی ۳ ماشہ، چینیا گوند ۳ ماشہ مصری ۱ تولہ باریک کرکے اس میں سے ۱ تولہ روزانہ صبح کو پاؤ بھر گائے کے دودھ سے کھلادیا کریں۔ اور شربت فولاد ۲۔۳ ماشہ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد پلادیا کریں

بعض دفعہ اس مرض کے پرانا ہونے کی وجہ سے رحم میں قروح اور زخم پڑجاتے ہیں۔ ایسی حالت میں مناسب علاج کے ساتھ ساتھ برگ نیب ۱ تولہ، کیلا ۱ تولہ پانی میں جوش کرکے اس کی پچکاری سے رحم کو دھلوائیں۔ اور مقامی طور پر مرہم کافور قدر حاجت یا مرہم جدوار لگانا اور مردار سنگ گیرو، سنگجراحت ہر ایک ۱ ماشہ باریک پیس کر مرہم سفید یا مرہم کافور میں ملاکر ملائم کپڑا یا روئی تر کرکے رحم میں بطور فرزجہ رکھوانا چاہیئے علاوہ بریں ذیل کے مرکب نسخہ جات مرض سیلان الرحم کے لئے نہایت ہی مفید ہے

منتخب و مجرب نسخہ جات

(۱) سفوف جو سیلان الرحم کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔
سنگجراحت، مازو سبز نخود بریاں ہر ایک ۱ تولہ مصری ۴ تولہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں

ترکیب استعمال

۶ ماشہ سے ۷ ماشہ روزانہ صبح کے وقت تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(۲) سفوف سیلان الرحم دیگر

سیلان الرحم کے لئے نہایت مفید ہے۔ عورت کے اعضا بالکل اصلی حالت پر لے آتی ہے۔

گل آم، گوند ڈھاک، گل سپاری، مائیں خورد، پوست بیرون پستہ، مصطگی رومی ہر ایک ۱ تولہ مصری ۶ تولہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اور ۷ ماشہ تازہ پانی سے کھلائیں

(۳) حب سیلان الرحم

سیلان الرحم کے لئے مجرب اور مفید ہے۔ پوست درخت نیم کتھ سفید، مازو سبز ہر ایک ۱ تولہ کوٹ چھان کر دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال

۲ گولی صبح اور ۲ گولی شام پانی سے کھلائیں

(۴) دوا سیلان الرحم

اس مرض کے لئے بہت مفید ہے۔ کشتہ بیضہ مرغ تالمکھانہ، دارچینی ہر ایک ۶ ماشہ نشاستہ ۱ تولہ سب کو باریک پیس کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال

۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک دودھ کیساتھ دیں۔

دوا سیلان الرحم

سیلان الرحم تقویت اعضائے رئیسہ اور بدن کے لئے بہترین

چیز ہے۔ بیج بند۔ تالمکھانہ۔ گل سپاری پوست بیرون پستہ۔ ۳
گل دھاوا ہر ایک ۱ تولہ آرد مونگ۔ گل انبہ گوکھرو۔ گوند چنیا۔ گوند ڈھاک۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ ست گلو۔ طباشیر۔ ست اسپغول ہر ایک ۱۱ تولہ کشتہ قلعی۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ صدف۔ کشتہ سنگھو ہر ایک نو ماشہ کشتہ یشب سبز۔ کشتہ فولاد ہر ایک چھ ماشہ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

ترکیب استعمال؟

۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک شیرہ گاؤ۔ پاؤ سیر کے ہمراہ کھلائیں

(۶) دوائے سیلان دیگر

خستہ تمر ہندی پانی میں تر کر کے خشک کریں۔ یعنی اتنی دیر تر رہنے دیں۔ کہ ڈالا ہوا پانی خشک ہو جائے۔ بعد ازاں کوٹ چھان کر اسکا ۱/۲ حصہ مغز تخم بکائین اور ۱/۲ حصہ صندل سفید کوٹ چھان کر ہموزن مصری ملا کر ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک استعمال کرائیں

(۷) دیگر

گوند چھوہارہ ۶ ماشہ۔ رسوت ۹ ماشہ۔ نیم کے پتوں کے رس میں تین گھنٹے کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ اور روزانہ ایک گولی شیر بز کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں

(۸) حب مروارید عنبری

جو سیلان الرحم کیلئے مفید ہی نہیں ہے۔ بلکہ سو فیصدی مجرب اور نہایت ہی بھروسہ کی دوا ہے۔ میرے مطب میں انکا کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ سوہاگہ نیم بریاں ۱ تولہ مازو نیم سوختہ ۱ تولہ مصطگی ۲ تولہ مروارید ۲ ماشہ عنبر ۱/۲ ماشہ سفوف کیلئے ۱/۲ تولہ سکو عرق پان میں گھس کر حبوب نخودی بنائیں۔ اور دو دو گولی صبح دو دو گولی شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔

(۹) سفوف کشتہ بیضہ مرغ ۴

بانجھپن

از جناب حکیم و ڈاکٹر سید محمد اکبر علی صادق زیدی فاضل الطب والجراحت (جنرل سیکرٹری انجمن طبیہ پنجاب)

اُردو	طبی نام	ڈاکٹری نام
بانجھپن	عقر عقم	سٹیریلٹی

شجر زندگی کا خوشگوار ثمر اولاد ہے۔ دنیا میں وہ لوگ کم نصیب سمجھے جاتے ہیں۔ جو اولاد جیسی پسندیدہ نعمت سے محروم ہوں اگر کسی شخص کو دنیا کی تمام نعمتیں۔ تندرستی۔ تمول۔ عیش و حکومت وغیرہ حاصل ہوں۔ لیکن اولاد نہ ہو۔ تو اسکو یہ تمام نعمتیں ہیچ اور بالکل ناکارہ معلوم ہوتی ہیں۔ مرد اور عورت کے سن رسیدہ ہونے سے پہلے اگر کوئی چیز دونوں کو اس نعمت عظمےٰ سے مایوس کرنیوالی ہے۔ تو وہ محض یہ بیماری ہے۔

فی الحقیقت اولاد سے بڑھکر دنیا میں کوئی چیز زوجین کا دل سنبھالنیوالی اور اسکی آئندہ زندگی کی تمناؤں کو دوبالا کرنیوالی ماسوا سکے نہیں ہے۔ انسان کو چھوڑکر اگر دوسرے ذی جان طبقہ کیطرف دیکھا جائے۔ تو وہ بھی اس تقلید کے مقلد ہیں بندری اپنے بچے کو مرے پیچھے بھی نہیں چھوڑتی۔ ہرنی کلیجہ پھاڑکر مرجاتی ہے۔ چھوٹے پرندے اپنے بچوں کی حفاظت کیلئے جان تک کی پرواہ نہیں کرتے۔ حالانکہ انہیں اپنے بچوں سے کوئی امید

۴ جو سیلان الرحم اور جریان منی کیلئے مفید اور مجرب ہے۔ زہر مہرہ خطائی ۳ ماشہ طباشیر دانہ الائچی سفید سنگجراحت گلسرخ صندل سفید مصطگی رومی ہر ایک ۴ ماشہ یشب سبز کہربا شمعی ست بہروزہ ہر ایک ۱ ماشہ کشتہ بیضہ مرغ صدف سوختہ ہر ایک ۹ ماشہ سکو کوٹ چھانکر سفوف بنائیں۔ اور پانی کے ہمراہ ۳ ماشہ صبح اور ۳ ماشہ شام استعمال کریں۔

وابستہ نہیں ہوتی۔ واقعی قدرت نے ہر نوع حیوانی کو اپنی نسل بڑھانے اور قائم رکھنے کیلئے ایک خاص قسم کی خواہش اور محبت عطا کردی ہے۔ تاکہ یہ سلسلۂ عالم بدستور قائم و دائم رہے۔ انہیں دلآویز خیالات نے مجھے اس مرض کے متعلق اظہار رائے کرنے کا موقع دیا ہے۔ تاکہ وہ ایسے زوجین جو بے اولادی کے دلشکن دھبہ سے بچنے کے لئے مجبوراً دوسروں کے بچے لیکر اپنی تپش قلب کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس سے مستفید ہو کر وظیفہ زوجیت کی ادائیگی میں ثمر اولاد سے بہرہ ور ہو سکیں۔

کیفیت

اس مرض میں عورت اولاد سے محروم رہتی ہے۔ زمانۂ قدیم میں اسے نہایت مذموم اور منحوس خیال کیا جاتا تھا۔ اور عقیمہ یعنی بانجھ عورت کو حقوق زوجیت سے محروم رکھا جاتا تھا۔ اکثر ممالک دنیا مثلاً مصر، شام، ایران اور ہندوستان وغیرہ میں یہ مرض اب تک ویسا ہی مذموم و منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ دیگر حیوانات کی نسبت نوع انسان میں یہ مرض زیادہ پایا جاتا ہے

اسباب

زمانۂ قدیم میں مرض عقر کو عورت سے ہی مخصوص کیا جاتا تھا۔ لیکن تحقیق مابعد سے یہ ثابت ہو گیا ہے۔ کہ ان میں بارہ فی صدی مرد بھی عقیم ہوا کرتے ہیں

عورت میں عقر کے اسباب

رحم و خصیۃ الرحم کے پیدائشی نقصانات مثلاً رحم کا نہ ہونا یا چھوٹا ہونا۔ فم رحم یا گردن رحم کا مسدود ہونا۔ خصیۃ الرحم کا ناقص ہونا رحم یا خصیۃ الرحم کے امراض۔ مثلاً رحم کا پرانا ورم۔ رحم کا ٹل جانا یا جھک جانا۔ انقلاب رحم۔ رحم کی رسولی وغیرہ۔ خصیۃ الرحم کی سوزش یا ان کا استسقاء۔ قاذف نالیوں کا ورم وغیرہ۔ فتور حیض۔ مثلاً حیض نہ آنا۔ حیض کا وقت و قلت سے آنا۔ حیض کا کثرت سے آنا۔ سفید

رطوبت آنا۔ اندام نہانی کے امراض مثلاً اندام نہانی کا ورم یا اس کا بند ہو جانا۔ یا اس کا سریع الحس ہو جانا۔ نیز فربہی یا نقص الدم یا فقر الدم یا کمیٔ خون۔ کبھی اندام نہانی کی رطوبت کے معمولی سے زیادہ ترش یا کھارا ہو جانے کے سبب ہی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ مذکورہ رطوبت زیادہ ترش یا کھاری ہو۔ تو حیوانات منویہ اس میں زندہ نہیں رہ سکتے۔ مرض آتشک یا سوزاک خاص طور پر اس بیماری   سبب ہوا کرتے ہیں

مرد میں عقر کے اسباب

اعضائے تناسل کے پیدائشی نقائص خصیوں کا پیدائشی مسدود ہونا۔ یا ان میں سوزش ہو کر اصل ساختوں کا جذب ہو جانا۔ انہیں عمل جراحی سے نکالدینا۔ یا ضرب و زخم سے کچل جانا۔ جلق کثرت مباشرت وغیرہ سے انکی اصلی ساختوں کو زائل کرنا قناۃ ناقلہ منی۔ احلیل کا تنگ یا بند ہو جانا۔ شراب خوری آتشک، سوزاک سے کرم ہائے منی کا ہلاک ہو جانا۔ احلیل فوقانی یا تحتانی ہونا۔ عضو مخصوص کا حجم اور طوالت میں کم یا حد سے زیادہ ہونا۔ یا اس میں کجی و استرخا ہونا۔ تجرد اور بعض قاطع باہ ادویات مثلاً پوٹاسی برومائیڈ۔ آرگٹ۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ۔ کشنیز۔ کافور کا۔ ہو۔ یا منشیات۔ مسکرات وغیرہ کا استعمال

علامات

امراض مذکورہ بالا میں سے کسی نہ کسی مرض کا پایا جانا۔ مزاج کی سردی اور بلغم کی زیادتی ہیں عورت کا جسم چھونے سے سرد معلوم ہوتا ہے۔ بدن کی رنگت مائل بہ سفیدی ہو جاتی ہے رحم سے رطوبت جاری رہتی ہے۔ ہر وقت سستی و کاہلی رہتی ہے۔ اور انگڑائیاں زیادہ آتی ہیں

تشخیص

(۱) مشتبہ مرد اور عورت کا علیحدہ علیحدہ پیشاب درخت کدو

یا کاہو کی جڑ میں ڈالیں جس کے پیشاب سے وہ درخت سوکھ جائے اُسے عقر کا باعث سمجھیں۔ کیونکہ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ شدت حرارت نے اس کو جلد سوختہ کر دیا ہے

(۲) مرد اور عورت کی منی علیحدہ علیحدہ پانی میں ڈالکر دیکھیں جس کی منی پانی میں تیرنے لگے۔ اور تہ نشین نہ ہو۔ اس کو قصور وار تصور کرنا چاہیئے۔

(۳) اگر یہ معلوم ہو جائے۔ کہ قصور عورت کی طرف سے ہے تو ایک دانہ تھوم مستّم خلوئے معدہ میں رحم کے اندر رات کو رکھیں۔ صبح کو اس کا ذائقہ اگر منہ میں معلوم ہو۔ تو سدہ نہیں ہے ورنہ سدۂ رحم سمجھنا چاہیئے

علاج

اس مرض کا علاج اصل سبب مرض کو رفع کرنا ہے

اگر عورت و مرد کے اعضائے تناسل میں کوئی پیدائشی نقص ہو تو پھر یہ مرض عموماً لاعلاج ہوا کرتا ہے۔ اور اگر صرف اندام نہانی کی رطوبت کے فساد سے یہ مرض ہو۔ تو مناسب علاج سے بہت جلد رفع ہو جایا کرتا ہے۔ لیکن اگر ایام ماہواری کی بندش یا اس کی بے قاعدگی ہی باعث مرض ہو۔ تو احتباس طمث کی تدابیر عمل میں لائیں۔ اگر رطوبت رحم یا مرض سیلان الرحم باعث مرض ہو۔ تو پہلے منضج و مسہل اور حب ایارج سے تنقیہ کریں بعدہٗ جذب رطوبات کیلئے۔ معجون یا حلوائے سپاری پاک کا استعمال کرائیں۔ اگر رطوبات کی زیادتی اور بلغم کی کثرت سے ہو۔ تو صبح کو مصطگی ۱ ماشہ۔ زنجبیل ۱ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۱ ماشہ باریک پیسکر جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے پودینہ خشک ۳ ماشہ۔ الائچی کلاں ۵ ماشہ۔ الائچی خورد ۵ ماشہ زنجبیل ۲ ماشہ زیرہ سیاہ ۱ ماشہ۔ انیسون ۳ ماشہ۔ بادیان ۵ ماشہ دارچینی ۲ ماشہ ان سب کو پانی میں جوش دیکر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور شام کو بادیان ۵ ماشہ زیرہ سیاہ ۳ ماشہ۔ زنجبیل ۲ ماشہ انیسون ۳ ماشہ۔ عرق الائچی ۲ تولہ میں پیسکر شیرہ نکالکر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر تنقیہ کی ضرورت ہو۔ تو بادیان ۵ ماشہ۔ بیخ بادیان ۷ ماشہ اسطوخودوس ۵ ماشہ مویز منقی ۹ دانہ۔ بیخ اذخر ۷ ماشہ۔ بیخ کرفس ۵ ماشہ۔ انجیر زرد ۵ دانہ ان سب دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھانکر گلقند ۴ تولہ ملا کر آٹھ روز تک پلائیں۔ نویں روز اسی نسخہ میں سنائے مکی ۷ ماشہ تربد سفید مجوف خراشیدہ ۷ ماشہ اضافہ کر کے بھگو دیں۔ صبح کو مغز فلوس ۵ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ شکر سرخ ۴ تولہ شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ شامل کر کے پلائیں۔ دوسرے روز تبرید کا یہ نسخہ دیں۔ خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ۔ ورق نقرہ ۱ عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں اوپر سے عناب ۵ دانہ عرق گاؤزباں ۲ تولہ میں پیسکر شیرہ نکالکر شربت بنفشہ ۴ تولہ ملا کر تخم ریحاں ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں اس سے اگلے روز کیلئے پھر منضج کا مذکورہ بالا نسخہ رات کو بھگو دیں۔ جب چار گھڑی رات باقی رہے۔ مریضہ کو اٹھاکر حب ایارج ۹ ماشہ روغن بادام قدرے حاجت میں چرب کر کے ورق نقرہ ۱ عدد لپیٹ کر عرق گاؤزبان ۲ تولہ کے ہمراہ پھنکا کر سلا دیں۔ علی الصبح رات کا بھیگا ہوا نسخہ مل چھانکر لبخیر املتاس اور لبخیر شیرہ مغز بادام شامل کر کے پلا دیں۔ اسی طرح دو مسہل حب ایارج کے دیں۔ مسہلوں سے فراغت کے بعد رطوبات کے جذب کرنیکے لئے۔ حلوائے سپاری پاک یا معجون سپاری پاک میں کشتہ مروارید ۲ چاول ملا کر چند یوم کھلائیں۔

اور برادہ دندان فیل ۲ ماشہ باریک کر کے سفوف کر کے عورت کو چند روز کھلانا اور ریشہ برگد کا سفوف کر کے ہموزن شکر ملا کر ایک تولہ روزانہ مرد اور عورت دونوں کو دودھ پاؤ سیر کے ہمراہ کھلانا اور بعد الفراغ حیض جماع

کرنا، استقرار حمل میں معین ہوتا ہے۔ اور مغز سر کنجشک نر شہد خالص باہم مخلوط کرکے اس میں صاف کپڑا لت کرکے اندام نہانی میں رکھنا اور اس کے بعد مباشرت کرنا معین حمل ہے اور مشک خالص ۳ رتی، زعفران ۲ ماشہ، ثعلب مصری ۳ ماشہ باریک کوٹ چھانکر شہد خالص میں ملاکر کپڑا لت کرکے اندام نہانی میں رکھنا مفید ہے۔ اور گل دھاوا، گل نیلوفر، بیج پیا بانسہ، اسگندنا گوری ہر ایک ۱ تولہ کوٹ چھان کر شکر سفید ۱۰ تولہ ملاکر سفوف بنائیں۔ اور ایک تولہ روز شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ حیض سے فارغ ہوکر غسل کرنیکے بعد پانچ چھ روز تک کھلانا اور ان ایام میں مباشرت کرنا معین حمل ہے حمل قرار پانے کے بعد حاملہ اور جنین کی تقویت اور جنین کی حفاظت کے لئے معجون حمل عنبری علوخاں والی ۵ ماشہ یا معجون نشاستہ عاج والی ۵ ماشہ متواتر کھلاتے رہیں۔

لیکن اگر اس مرض کا سبب پیدائشی ہو تو پھر اس کو لاعلاج ہی تصور کریں۔

عقر کے مجربات

حب عقر

جو اس مرض کیلئے نہایت ہی مفید ہے اور میرے جد امجد عالیجناب حکیم مولوی سید احمد شاہ صاحب قبلہ مرحوم ومغفور کے خاص الخاص مجربات سے ہے۔ ان کی بدولت سینکڑوں ہی نہیں بلکہ ہزاروں مایوس الاولاد گھرانے اولاد جیسی نعمت سے مالامال ہوئے۔ اور ہو رہے ہیں۔ رحم مادۂ آہو خشک، برادہ دندان فیل، خاکستر پاپوش (جو کم از کم دس سالہ پرانے جوتے کے چمڑے کو جلاکر حاصل کیگئی ہو) ہر ایک ایک تولہ، عنبر اشہب، مشک خالص ہر ایک ۳ ماشہ گوندڈھاک، مائیں خورد، طباشیر، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۴ ماشہ سب ادویہ باریک کوٹ چھان کر قند سیاہ کہنہ دہ سالہ قدرے حاجت کی مدد سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں حیض سے فراغت پانے اور غسل وغیرہ سے فارغ ہونیکے بعد روزانہ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام تازہ پانی سے استعمال کریں۔ اور پانچ روز استعمال کرنیکے بعد ترک کرادیں۔ اور مجامعت کریں۔ اس طرح دوسرے اور تیسرے مہینہ عمل کریں۔ بفضل خدا حمل قائم ہوگا۔

نوٹ

ان گولیوں کے استعمال سے قبل اگر ایام میں کوئی نقص ہو تو اس کا رفع کرلینا ضروری ہے۔

حب حمل

جن عورتوں کو اندرونی خرابیوں کیوجہ سے حمل قرار نہیں پاتا۔ اور اولاد کی نعمت سے محروم رہتی ہیں۔ ان کے لئے یہ گولیاں نہایت مفید ہیں۔ اندرونی خرابیوں کو دور کرکے اولاد پیدا ہونیکے قابل بنادیتی ہیں۔ بشرطیکہ حیض باقاعدہ جاری ہو۔ مشک اصلی ۲ رتی، افیون ۱ رتی، جائفل ۱ عدد زعفران ۱ ماشہ، سہاگہ بریاں ۲ ماشہ، چھالیا ۳ عدد، لونگ ۷ عدد پرانا گڑ ۵ ماشہ دواؤں کو کوٹ چھانکر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اگر گڑ کی کمی سے گولیاں نہ بن سکیں۔ تو بقدر ضرورت گڑ کو زیادہ شامل کرسکتے ہیں۔ ایام ماہواری کے ختم ہونیکے بعد جب غسل کریں۔ تو اسی روز صبح سے یہ گولیاں شروع کریں۔ صبح اور شام ایک ایک گولی دودھ کے ساتھ تین روز تک کھائیں۔ چوتھے روز مباشرت کریں

سفوف

جو استقرار حمل کے لئے معین و مجرب ہے۔ گل لسیتہ گل دھاوا، گل سپاری ہر ایک ۱ تولہ۔ برادہ دندان فیل ۶ ماشہ ان سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور نبات سفید

ہموزن ملا کر رکھیں۔ اور ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ صبح و شام کھلائیں

سفوف دیگر

جو اس مرض کے لئے مفید ہے۔ طباشیر سفید ۴ ماشہ مصطگی رومی ۱ تولہ۔ برادہ دندان فیل ۵ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۹ ماشہ۔ مصری کوزہ ۱۷ ماشہ تمام ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک پیسکر سفوف بنائیں اور بعد از فراغت ایام حیض ۹ ماشہ ہمراہ دودھ بکری استعمال کریں

سفوف دیگر

تخم گل عباس ۱ تولہ، برادہ دندان فیل ۱ تولہ، مصری ۱ تولہ سب کو کوٹ چھانکر سفوف بنائیں۔ اور ۴ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ صبح و شام استعمال کریں۔

سفوف دیگر

موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ گوکھرو۔ تخم اٹنگن۔ پوست بیخ سنبل ہر ایک ۲ تولہ سب کو کوٹ چھان کر بعد از فراغت حیض بقدر ایک ایک تولہ مرد اور عورت پانچ پانچ دن کھائیں۔

سفوف عقر

جو اس مرض کے لئے میرا بارہا دفعہ کا مجرب ہے

موچرس۔ کمرکس۔ پوست خشخاس۔ کتیرا۔ ثعلب مصری مغز بادام، مغز چلغوزہ، مغز تخم املی ہر ایک ۱ تولہ۔ دانہ الائچی خورد۔ کشتہ فولاد خاص ہر ایک ۶ ماشہ ان سب کو کوٹ کر ہموزن مصری ملا کر سفوف بنائیں۔ اور ۳ ماشہ سفوف کے اندر ایک عدد ورق طلا ملا کر مرد اور عورت صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ کم از کم ایک ماہ استعمال کرنیکے بعد ہمبستری کریں

حب کشتہ

جو اس مرض عقر کے لئے مفید ہے جس کا سبب آتشک ہو۔ جوہر سین ار رتی۔ کشتہ ناقوس ۲۰ رتی کشتہ فولاد اصلی ۳ رتی برادہ بیخ خنظل ۴ رتی ان سبکو باریک پیس کر شہد کے ہمراہ بقدر کالی مرچ گولیاں تیار کریں۔ اور ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ مرد و عورت دونوں استعمال کریں۔

حب کبریت خاص

مرض عقر اگر کمی خون کے سبب سے ہو تو یہ گولیاں نہایت مفید ہیں۔ گندھک آنولہ سار ۱ تولہ، سنکھیا سفید ۴ رتی، فلفل سیاہ ۱ تولہ ان سب کو عرق مکو کے اندر ۴ گھنٹے کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ اور ایک ایک گولی رات کو بعد از غذا کھلایا کریں۔ دوران استعمال میں گھی کا استعمال زیادہ رکھیں۔

معجون حمل عنبری علویخان

حمل کو ساقط ہونیسے روکتی ہے۔ اگر حمل کے زمانہ میں استعمال کیجائے تو بچہ پورے وقت پر اور تندرست پیدا ہوتا ہے۔ اور مرض ام الصبیان وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ عنبر سوا دو تولہ، مروارید، کہربا، بسد محرق، صندل سرخ، صندل سفید، طباشیر سفید، مازو، درونج عقربی، عود صلیب، ابریشم خام مقرض، بیخ انجبار، گل ارمنی ہر ایک نو ماشہ، مغز تخم تربوز، تخم خرفہ مقشر ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ۔ ورق طلا، ورق نقرہ ہر ایک بتیس عدد، شہد خالص پندرہ تولہ شربت انگور اٹھائیس تولہ، نبات سفید چھپن تولہ، سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور شہد خالص و نبات سفید اور شربت کا قوام بنا کر دوائیں حل کر کے رکھیں۔ بوقت صبح بقدر ۵ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا پانی کے ساتھ کھلائیں

حمل کاذب

ڈاکٹری نام	طبی نام	اُردو نام
اسپیوریس پرگنینن سی	رجا	جھوٹا حمل

کیفیت

اس مرض میں یا تو رحم کے اندر خراب فضلات جمع ہوجاتے ہیں۔ یا اسکی تمام ساخت میں یا اُس کے کسی خاص حصے میں سختی پیدا ہوجاتی ہے۔ یا رحم کے جوف میں فضلات ردیہ سے ریاح پیدا ہو کر وہیں بند رہتی ہے یا ایک گوشت کا لوتھڑا سا پیدا ہو کر بڑھتا رہتا ہے۔ اس لئے مریضہ کا شکم حاملہ عورت کے شکم کیطرح سے روز بروز بڑھتا جاتا ہے۔ اور ابتدا میں تین چار مہینہ تک مریضہ کو حمل کا دھوکا رہتا ہے

اسباب

یونانی اطبا اس مرض کے دو سبب قرار دیتے ہیں۔ (۱) ایک تو یہ کہ پیدائش جنین کا صرف نسائی مادہ (داووم) رحم کے اندر پہنچکر کسی وجہ سے وہاں رُکا رہ جاتا ہے۔ اور چونکہ اکیلے نسائی مادے میں پیدائش جنین کی پوری قابلیت موجود نہیں ہوتی ہے۔ اس لئے صرف اُسی سے طبعی طور پر استقرار حمل ممکن نہیں ہے اسی وجہ سے وہ مادہ رحم کے اندر خون حیض سے مدد پا کر ایک گوشت کے لوتھڑے کی صورت اختیار کرتا اور بتدریج بڑھتا رہتا ہے۔

(۲) دوسرے یہ کہ رحم کے مزاج میں کسی وجہ کر گرمی زیادہ پیدا ہوجائے۔ اور فضلات ردیہ اُس میں جمع ہو کر رُکے رہ جائیں۔ پھر چاہے انہیں فضلات کی مقدار جوف رحم میں روز بروز بڑھتی رہتی ہے۔ یا ان سے ریاح پیدا ہو کر جمع ہوتی رہتی ہے۔ یا ان سے رحم کی ساخت کے کسی حصے میں یا تمام رحم میں ورم صلب پیدا ہو کر بدستور ترقی کرتا ہے۔ اور مریضہ کی حالت حاملہ کے مشابہ ہوجاتی ہے

ڈاکٹروں کی تحقیقات سے یہ ثابت ہوا ہے

(۱) کہ زیادہ عمر ہوجانے کے سبب سے جن عورتوں کا حیض بند ہونے کو ہوتا ہے۔ اکثر وہ عورتیں اس مرض میں مبتلا دیکھی گئی ہیں۔ (۲) اُن جوان عورتوں کو جنہیں اولاد کی زیادہ آرزو ہوتی ہے۔ اور ہر مرتبہ اپنے آپ کو حاملہ خیال کرتی ہیں۔ (۳) خصوصاً اُن مستورات کو یہ مرض اکثر ہوتا ہے۔ جو اختناق الرحم میں مبتلا ہوں۔ (۴) یا ان عورتوں کو جو قدرتی طور پر وہمی طبیعت کی ہوں۔ یا کسی قسم کے فساد تخیل میں مبتلا ہوں۔ غرض یہ ہے۔ کہ اس مرض کے اسباب دریافت کرنے میں جہانتک چھان بین کی گئی۔ تو یہی معلوم ہوا کہ قوت متخیلہ سے اس مرض کا بڑا گہرا تعلق ہے

علامات

مریضہ کا شکم حاملہ کی بہ نسبت عموماً زیادہ سخت ہوتا ہے۔ لیکن اگر اس کے رحم میں کسی قسم کی فضلی رطوبات بھری ہوئی ہوں۔ تو اس کے پیٹ پر دونوں طرف ہاتھ رکھکر ایک ہاتھ کے دبانے سے اُس رطوبت کی حرکت پانی کی لہروں کی طرح سے دوسرے ہاتھ کو محسوس ہوا کرتی ہے۔ اور اگر رحم میں ریاح جمع ہوں۔ تو ہاتھ کی ضربہ سے اندرونی ہوا کی آواز سنائی دیتی ہے۔ مریضہ کو اپنے پیٹ میں بچے کی سی حرکت محسوس

نہیں ہوتی۔ اور اس میں غیر معمولی بوجھ سا معلوم ہوا کرتا ہے۔ اور اگر ہاتھ سے کسی طرف کو حرکت دیجائے۔ تو عارضی طور پر تھوڑے حرکت ہو جاتی ہے۔ اگر مریضہ کے پیٹ پر مختلف جگہ آلہ مسماع الصدر (واسطے تنفس کو پ) لگاکر بچے کے دل کی حرکات سُننی چاہیں۔ تو انکا بالکل پتہ نہیں چلتا۔ مریضہ کی طبعیت بہ نسبت حمل کے سُست بدمزہ متفکر اور مغموم رہتی ہے اُس کے بدن اور چہرے پر حاملہ کی سی رونق نہیں پائی جاتی ہے اُس کے ہاتھ پاؤں میں سُستی ڈھیلا پن اور کسل وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ بلکہ بعض موقع پر تو اُس کے چہرے اور ہاتھ پاؤں پر کسی قدر تہیج بھی ہو جاتا ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ اگر کلوروفارم سونگھا کر مریضہ کو بیہوش کریں۔ تو عضلات شکم کے ڈھیلے ہو جانے سے پیٹ کی اونچائی غائب ہو جاتی ہے اور پھر جب اس دوا کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ تو شکم بدستور اُبھر آتا ہے۔ اور اس سے معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ دیگر اسباب کے علاوہ کبھی مریضہ کے صرف خیالات اور اُس کے اعصاب کی خاص کشش سے بھی یہ صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر مریضہ کے رحم یا خصیۃ الرحم کی رسولی یا اُن کے ورم سے اُس کا شکم بڑھکر حمل یا مرض رجا کی سی حالت ہو گئی ہو۔ تو ان امراض کی خاص علامتوں سے اُس کی تشخیص ہو سکتی ہے۔ اور مریضہ کے شکم کا اُبھار اُس ورم یا رسولی کی طرف سے شروع ہوتا ہے بخلاف حاملہ کے کیونکہ اس کے شکم کا اُبھار پیٹ کے ٹھیک بیچ میں شروع ہو کر ہر طرف کو برابر بڑھا کرتا ہے

اصول علاج

اگر مریضہ کے رحم میں یا عنق الرحم میں ورم ہو۔ تو اس کے متعلق تمام تدابیر وہی ہیں۔ جو ورم رحم کی بحث میں بیان کیگئی ہیں۔ ان تدابیر کے علاوہ یہ بھی خیال رکھیں۔ کہ اگر مریضہ قوی ہو اور اس کے بدن میں خون کا غلبہ ہو۔ اور نبض خون سے بھری ہوئی اور قوی ہو۔ تو باسلیق یا صافن سے بذریعہ فصد بقدر مناسب خون نکالا جائے۔

علاج بالمفردات

(۱) اہل یعنی ہاؤبیر بقدر ۷ ماشہ کا سفوف ایک پیالہ پانی کے ساتھ ایک ہفتہ تک پینے سے جھوٹا حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ اسی طرح (۲) مرکی کو پیس کر آب اہل میں قرص بنائے جائیں۔ تو اُن کے بقدر ایک ماشہ استعمال سے بھی یہ مرض رفع ہو جاتا ہے۔ اسی طرح (۳) کرنب کے بیج اور پھول ۷ ماشہ کی مقدار میں بطور فرزجہ استعمال کرنے سے جو کچھ رحم میں ہو۔ خارج ہو جاتا ہے۔

رجا کے مجربات

(۱) ضماد محلل

تنقیہ کے بعد پیڑو اور شکم پر ضماد کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مغز فلوس ۱ تولہ۔ گل بابونہ۔ اکلیل الملک۔ مرزنجوش تخم میتھی۔ تخم خطمی۔ مغز تخم ارنڈ ہر ایک ۶ ماشہ سب کو باریک پیسکر زردی بیضۂ مرغ ۱ عدد۔ روغن گل ۱ تولہ میں حل کرکے نیمگرم ضماد کریں۔

(۲) فرزجہ

جو رجا اور صلابت رحم کے لئے نہایت مفید ہے تخم خشخاش سفید۔ کنجد مقشر ہر ایک ۲ تولہ کوٹ کر گائے کے دودھ میں پکائیں۔ اور خوب باریک پیس لیں۔ پھر زعفران۔ کتیرا ایک ایک ماشہ۔ گوندکیکر۔ گل خطمی ہر ایک ۲ ماشہ باریک پیسکر اور انڈے کی زردی ۲ عدد۔ روغن گل۔ روغن حنا ہر ایک ایکتولہ اسمیں ملاکر لنگاہ رکھیں اُنمیں سے بقدر ضرورت لیکر کپڑے سے چھان لیا کریں

(۳) آبزن

جو اس مرض میں مذکورہ تدابیر کے ساتھ مفید ہے۔

گل خطمی، گل بابونہ ہر ایک ۲ تولہ۔ اکلیل الملک۔ مکو خشک۔ مرزنجوش
بادیان، تخم میتھی، تخم السی، برگ کرنب ہر ایک ا تولہ سبکو ۴ سیر پانی
میں جوش دیکر صاف کریں۔ اور ۴ سیر پانی گرم میں ملاکر کسی
بڑے ٹب میں ڈالیں۔ اور مریضہ کو تا کمر اس میں بٹھائیں۔

تکمید

جو اس مرض میں مفید ہے۔ تخم سویہ۔ تخم کرفس۔ اجوائن
دیسی، زیرہ سیاہ، بابڑنگ، انبہ ہلدی، مغز خستہ ہر ایک ۶
ماشہ، کنجد سیاہ ۲ تولہ۔ ناریل کہنہ ا تولہ۔ سبکو نیمکوفتہ کرکے دو
پوٹلیاں بنائیں۔ اور لوہے کے توے پر گرم کرکے بقدر
برداشت سینکیں

(۵) جوشاندہ

جو اس مرض میں پلانیکے لئے مفید ہے۔ مشکطرا مشیع
بادیان، پرسیاؤشان، مجیٹھ، اشترغار ہر ایک ۴ ماشہ۔ تخم
خربزہ، خارخسک، تخم کاسنی ہر ایک ۶ ماشہ، شہد خالص ۱۰ تولہ
یا شربت بزوری ۴ تولہ سبکو آدھ سیر پانی میں جوشدیں۔ جب
ایک تہائی پانی باقی رہ جائے اُس وقت چھان کر پلائیں۔

(۶) جوشاندہ دیگر

بادیان، تخم کاسنی ہر ایک ۷ ماشہ۔ انیسون، تُرمس
مشکطرا مشیع، آبہل ہر ایک ۵ ماشہ۔ گلقند ۲ تولہ جوشدیکر مل
چھان کر پلائیں

(۷) ضماد مفید

جو مریضہ کے پیڑو اور شکم پر کرنیسے فائدہ ہوتا ہے
زیرہ سیاہ، صعتر، گل بابونہ، قردمانا، تخم کرفس ہر ایک ۶ ماشہ
جاوشیر، سکبینج ہر ایک ۵ ماشہ برگ کرفس سبز کے عرق میں
یا پانی میں پیسکر ضماد کریں۔

(۸) شیاف

رجا اور اسقاط جنین کے لئے مجرب ہے۔ مُر مکی
جاوشیر، گنگی، ہینگ۔ گندہ بہروزہ خشک۔ ہر ایک ۲ ماشہ
باریک پیسکر گنگئی کے پتے میں ملائیں۔ اور باریک بتیاں
بناکر اُن میں سے ایک بتی فم رحم کے اندر رکھیں۔

(۹) آبزن

جو رجا اور جنین مردہ کے نکالنے اور صفائی رحم کیلئے
مفید ہے۔ تخم میتھی، سداب، تخم السی، تخم فنجنکشت، تخم
گندر، مکوہ خشک، مجیٹھ ہر ایک ۲ تولہ سبکو پانی میں جوش دیکر
صاف کریں۔ اور مریضہ کو بدستور اسمیں پانی میں بٹھائیں۔

(۱۰) فرزجہ

جو منقی رحم ہے۔ اجمود، باؤبڑنگ، بہروزہ خشک
ہر ایک ۴ ماشہ، تخم سویہ، نمک لاہوری ہر ایک ۲ ماشہ سب کو
باریک پیسکر شہد خالص گرم کئے ہوئے میں ملائیں۔ اور پرانی
روئی کے ساتھ اندام نہانی میں فم رحم کے سامنے رکھیں۔

(۱۱) فرزجہ دیگر

نرکچور، بہروزہ خشک، لونگ ٹوپی دار، باؤبڑنگ، نمک
لاہوری ہر ایک ایک ماشہ باریک پیسکر تل کے تیل میں ملائیں
اور پرانی روئی اُس میں آلودہ کرکے استعمال کریں۔

(۱۲) حبوب مسہل

جن سے رطوبت رقیق دستوں میں نکلتی ہے۔ اور
مرض استسقا میں بھی فائدہ ہوتا ہے۔ قنطوریوں، ماہنیرہ برج
عصارۂ افسنتین ہر ایک ا ماشہ۔ غاریقون، ایارج فیقرا۔
ہر ایک ۲ ماشہ۔ تربد سفید ۳۔۲ ماشہ۔ شحم حنظل سقمونیا انگریزی
ہر ایک ۱۰ ماشہ سبکو باریک پیسکر پانی میں ملائیں۔ اور چنے
کے برابر گولیاں بنائیں۔ ان میں سے ایک گولی رات کو سوتے
وقت عرق بادیان ۵ تولہ کے ساتھ کھلا دینی چاہیئے۔ ان
سے ہر روز ایک یا دو مرتبہ اجابت کھلکر ہوجاتی ہے۔ اور

رفتہ رفتہ پورے طور سے پر تنقیہ ہوجاتا ہے

نوٹ

ان گولیوں کے استعمال کرنے سے پیشتر تسات روز تک مندرجہ ذیل منضج کا نسخہ پلا لیا جائے۔ تو نہایت مفید ہے گل بنفشہ۔ بادیان۔ بیخ کاسنی۔ پرسیاؤ شاں۔ بکو خشک تخم خربزہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ عناب ۵ دانہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیا جایا کرے اور صبح کو ہاتھ سے مل کر چھان کر خمیرہ بنفشہ حل کرکے پلا دیا کریں

جوشاندہ

جو رحم کی ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ تخم کرفس۔ انیسون بادیان۔ تخم سداب۔ قرومانا۔ فطراسالیون۔ اجوائن دیسی ہر ایک ۳ ماشہ۔ گلقند ۲ تولہ جوشاندہ کر مل چھانکر پلائیں۔

آبزن وضماد محلل ریاح

برگ سداب۔ پودینہ خشک۔ برنجاسف۔ مرزنجوش۔ قنطوریون تخ تلمی۔ زیرہ سیاہ۔ انیسون۔ تخم سنبھالو۔ تخم کرفس۔ اجوائن دیسی ہر ایک ۶ ماشہ سبکو پانی میں جوشاندہ کر صاف کریں۔ اور اس پانی میں مریضہ کو بٹھائیں۔ اور ان دواؤں کا ثفل باریک پیسکر نیمگرم لیپ کریں۔

حمول

جو تحلیل ریاح کے لئے مفید ہے۔ برگ سداب۔ پودینہ خشک۔ ابہل۔ زرنجور ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیسکر ململ کے نہایت باریک کپڑے میں چھوٹی چھوٹی پوٹلیاں بنائیں۔ اور ہر مرتبہ میں تین پوٹلیاں رکھیں۔

حقنہ رحم

گل بابونہ۔ اکلیل الملک۔ بادیان۔ انیسون۔ تخم سداب ص

ص تخم سویا۔ تخم کرفس۔ تخم حرمل۔ اجوائن دیسی۔ زیرہ سیاہ۔ مرزنجوش برنجاسف۔ افسنتین۔ درمنہ ترکی ہر ایک ۵ ماشہ۔ سبکو آدھ سیر پانی میں نرم آنچ سے خوب پکائیں۔ جب ایک تہائی پانی باقی رہ جائے صاف کرکے اس میں روغن قسط۔ روغن چنبیلی۔ روغن ناردین ایک ایک تولہ ملا کر بذریعہ پچکاری کے رحم میں حقنہ کریں

مرہم مقوی رحم

جب پورے طور پر اطمینان ہوجائے۔ کہ رحم بالکل پاک اور صاف ہوگیا ہے۔ تو تقویت رحم کیلئے یہ مرہم استعمال کریں جاوتری لونگ ناگرموتھہ ہر ایک ۱ ماشہ۔ بالچھڑ دارچینی۔ انیسون۔ مائیں خورد۔ ہلدی کندر۔ چھالیہ کہنہ۔ گوگل۔ مر ماحور۔ مومیائی کانی۔ نبات سفید۔ مغز خستہ زردآلو۔ مغز خستہ شفتالو۔ مغز بنولہ۔ مغز خندق۔ مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز نارجیل کہنہ ہر ایک ۲، ۲ ماشہ گل سرخ۔ مصطگی رومی ہر ایک ۴ ماشہ۔ موم سفید ۲ ماشہ۔ روغن چنبیلی ۴ ماشہ۔ چربی مرغ ۶ ماشہ زردی بیضہ مرغ ایک عدد آب گندنا تازہ ۱ تولہ پیسنے کے لائق دواؤں کو باریک پیس کر موم و چربی وغیرہ پگلاکر اس میں ملائیں۔ پھر انڈے کی زردی وغیرہ ملاکر مثل مرہم بنائیں اور اس میں سے قدرے لے کر باریک کپڑے کے ساتھ استعمال کریں۔

(ماخوذ از مخزن العلاج جلد دوم)

استقاط حمل (مس کیرج)

(از جناب حکیم و ڈاکٹر محمد اشرف صاحب کامل طب و جراحت لاہور)

یہ ایک ایسی خطرناک بیماری ہے جسکی بدولت بعض خاندان بے نام ونشاں ہوگئے۔ علاوہ بریں مستورات کی صحت کو بھی اس سے ناقابل برداشت صدمہ پہنچتا ہے۔ اور بار بار

اسقاط ہونے سے اُن کا وجود مردوں سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔ اس لئے میں نے ضروری خیال کیا۔ کہ خاص نمبر کے لئے اسقاط حمل پر اپنے خیالات کا اظہار کروں۔

کیفیت

حمل کی مدت بحساب قمری ۹ ماہ اور بارہ دن ہوتے ہیں۔ لیکن کبھی شاذ و نادر اس مدت سے دو چار یا دس پانچ روز کم و بیش بھی بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ قرار حمل کے بعد اگر ۷ ماہ قمری سے پہلے جنین رحم سے خارج ہو جائے۔ تو اسے اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اور عموماً ۷ ماہ سے پہلے پیدا ہونے والا بچہ زندہ نہیں رہا کرتا۔

قرار حمل سے ۳ ماہ تک اسقاط حمل کا اندیشہ عموماً زیادہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اس عرصہ تک بچہ رحم میں مستحکم نہیں ہوا کرتا۔ اسقاط حمل سے بھی حاملہ کو تقریباً ایسی ہی تکالیف پیش آتی ہیں جیسی کہ وضع حمل سے۔ اور جسقدر حمل پورے دنوں کے قریب ساقط ہو۔ اُسی قدر جریان خون کم ہوا کرتا ہے پس اسقاط حمل کے بعد مریضہ کی زچہ سے بھی زیادہ خبرداری رکھنی چاہیئے۔ یہ بڑی خوفناک غلطی ہے۔ کہ حمل گرنے کے بعد مریضہ کی پوری احتیاط نہیں کی جاتی۔ اس قسم کی سخت غلطی سے مستورات میں رحم کی اکثر بیماریاں پیدا ہو سکنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ چنانچہ حمل بار بار گر جایا کرتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات ایسے امراض رحم پیدا ہو جاتے ہیں کہ جنکی وجہ سے حمل کا استقرار بھی غیر ممکن ہو جاتا ہے۔

اسباب

امراض جنین و مشیمہ یا امراض رحم یا بعض دیگر امراض مثلاً چیچک یا خسرہ یا شدید بخار یا نمونیا یا سل وغیرہ خصوصاً والدین کو ان میں سے کسی ایک کو مرض آتشک کا ہونا حاملہ کا قواعد حفظ صحت کی پابندی نہ کرنا۔ مثلاً اس کا میلا کچیلا رہنا۔ تنگ و تاریک اور پست و نمناک مکان میں رہنا سہنا گرم اور ثقیل اغذیہ کھانا۔ مسکرات و منشیات کا کثرت سے استعمال کرنا۔ عام جسمانی کمزوری جسم میں خون کی کمی یا زور سے اچھلنا کودنا۔ زینہ پر بار بار چڑھنا اور اُترنا۔ ٹھوکر کھا کر گرنا کسی وزنی چیز کا اُٹھانا۔ پیٹ پر چوٹ کا لگنا۔ یکے گاڑی وغیرہ کی سواری میں ہچکولوں کا لگنا۔ مجامعت کی کثرت خوف و وحشت کا طاری ہونا۔ رنج و غم اور تفکرات کی کثرت تیز مسہل یا دواؤں کا استعمال کرنا۔ بعض عورتوں کو بلا کسی سبب کے اسقاط حمل کی عادت بھی ہو جایا کرتی ہے۔

علامات مرض

پہلے حاملہ کی طبیعت مشتت اور بےچین ہوتی ہے بدن ٹوٹتا ہے۔ پیٹ۔ کمر اور رانوں میں ٹھہر ٹھہر کر دردِ زہ کے شکل درد ہوتا ہے۔ جو رفتہ رفتہ بڑھتا جاتا ہے۔ رحم سے جریان خون ہوتا ہے۔ بعض عورتوں کو قے آتی ہے۔ اور خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے۔ بعض میں جریان خون کم اور بعض میں زیادہ ہوتا ہے۔ جو خطرناک علامت ہے جب حاملہ کو اسقاط حمل کی عادت ہو۔ یا جب اُسے خون بہت جاری ہو۔ اور درد بھی جلد جلد اُٹھتا ہو۔ تو پھر حمل اکثر گر ہی جایا کرتا ہے۔ البتہ اگر خون کم آتا ہو۔ اور درد بھی خفیف ہو تو فوراً مناسب علاج کرنے سے حمل برقرار رہنے کی بھی امید ہو سکتی ہے۔

علاج

حاملہ کو فوراً ایک ہوادار کمرے میں چارپائی یا چٹائی پر لٹا دیں۔ اُسے اُٹھنے بیٹھنے یا چلنے پھرنے کی ہرگز اجازت نہ دیں۔ غذا ہلکی اور زود ہضم دیں۔ اگر خون کم آتا ہو اور درد بھی خفیف ہو۔ تو حابسات یعنی خون کو روکنے والی دوائیں

داخلی اور خارجی طور پر استعمال کرائیں چنانچہ گیرو، سنگجراحت ہر ایک ۱ ماشہ باریک پیسکر آملہ مربیٰ ایک عدد میں ملا کر اوّل کھلائیں، اُوپر سے حب الآس، بیخ انجبار، تخم خرفہ سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۴ تولہ میں پیسکر شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ دوسرے وقت کے لئے صمغ عربی۔ گیرو، سنگجراحت، تخم خشخاش سفید، مغز کدو شیریں، تخم خرفہ سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ کہربا شمعی، دم الاخوین۔ گل ارمنی ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر ۶ ماشہ سفوف شربت انجبار ۴ تولہ کے ہمراہ سہ پہر کو پھنکا دیا کریں۔ اور مازو سبز، گلنار، کنزمازج اقاقیہ، پوست انار ہر ایک ۶ ماشہ باریک سفوف کر کے ململ کا کپڑا پانی میں نم کر کے اوپر سفوف چھڑک کر بطور فرزجہ گدی رکھوائیں۔ یا پھٹکڑی ۶ ماشہ پانی ۲۰ تولہ میں ملا کر اسمیں کپڑے کی گدی تر کر کے بطور حمول استعمال کرائیں۔ اور ذفل۔ مازو سبز۔ گیرو ہر ایک ۶ ماشہ، افیون ۱ ماشہ پانی میں پیسکر پیڑو کے مقام پر لیپ کریں۔

لیکن جب خون بہت جاری ہو۔ اور درد بھی جلد جلد اٹھتا ہو۔ تو پھر حمل اکثر گر ہی جایا کرتا ہے۔ ایسی حالت میں نیز مدرات سے اخراج رطوبات میں اعانت کریں۔ تاکہ اسقاط جلد ہو کر مریضہ جریان خون وغیرہ کی تکلیف سے بچی رہے۔ اخراج رطوبات اور صفائی کیلئے یہ نسخہ کاڑہ کا بجائے آب وغذا کے دیں

مشکطرامشیع۔ پوست املتاس۔ پوست خربزہ۔ تخم خربزہ۔ بادیان۔ پرسیاؤشاں ہر ایک ۷ ماشہ۔ سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی باقی رہ جائے۔ تو پرانا گڑ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ شدت پیاس میں عرق بادیان اور عرق کو ملا کر پلائیں۔

مجربات

(۱) حب فولاد

اگر کمزوری اور کمیٔ خون سے اسقاط ہو جاتا ہو۔ تو اسکے لئے مفید ہے۔ کشتہ فولاد۔ گودہ گھیکوار، کتیرا ہر ایک ۱ تولہ کشتہ سنکھیا سفید ۱/۸ رتی۔ کشتہ مجست، رنگ سفید ۳ ماشہ کوزہ مصری ۲ تولہ انکو کھرل کر کے بقدر ۱ رتی کی گولیاں تیار کریں۔ اور ہر روز صبح و شام دودھ کے ہمراہ کھلایا کریں۔ لیکن ایک ہفتہ کے بعد دو دن کا وقفہ ضروری ہے

(۲) سفوف مفید

جو اسقاط کے دفعیہ کے لئے مفید ہے۔ کشتہ سرمہ۔ سنگجراحت ہر ایک ۳ ماشہ۔ زہر مہرہ سودہ ۶ ماشہ۔ طباشیر کبود ۱ تولہ الائچی خورد ۱/۲ تولہ۔ گیرو گوالیاری ۱ تولہ۔ سب کو باریک پیسکر اس میں سے ایک ایک ماشہ ہمراہ شربت انجبار استعمال کریں

(۳) معجون مرواریدی

جو اسقاط سے محفوظ رکھنے کے لئے مفید ہے۔ مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ۔ اگر مصطگی رومی، عود صلیب، زرنجوردی، الائچی خرد، بیخ انجبار، حب الآس ہر ایک ۱ تولہ۔ گلسرخ ۹ ماشہ۔ ابریشم ۴ ماشہ۔ مازوئے سبز بے سوراخ ۵ ماشہ۔ آملہ منقی ۵ ماشہ سب کو باریک کوٹ چھان کر شہد اور مصری برابر وزن کے قوام میں ملائیں اور ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ استعمال کریں۔

(۴) جوارش مروارید

برائے دفعیہ ریاح وسقوط اشتہا۔ منع اسقاط، از سیلان حیض وضعف معدہ جو کہ اکثر رطوبت بلغمیہ سے ہو مفید ہے۔

مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ، عود غرقی مصطگی، عود صلیب، ربتاد الائچی خورد۔ بیخ انجبار، حب الآس ہر ایک ۴۱/۲ ماشہ، گلسرخ ۱ ۶ ماشہ۔ پودینہ خشک۔ ابریشم مقرض، ورق نقرہ ہر ایک ۳۱/۲ ماشہ مازوئے سبز بے سوراخ۔ آملہ منقی ہر ایک ۱۰۱/۲ ماشہ، سکنجبین سادہ ۱ حصہ اور گلقند ۲ حصہ ملا کر جوارش بنائیں خوراک ایک یا دو ماشہ ہر روز کھلایا کریں۔

(۵) جوارش معین حمل

جو اس مرض میں بہت مفید ہے۔ برادہ عاج، میوہ سالمہ

حمی نفاسیہ (تپ پرسوت)

سبب ایڈیٹر

کیفیت

یہ ایک متعدی بخار ہے۔ جو کہ زچاؤں کو بعد وضع حمل تین دن کے اندر خون میں سمیت جذب ہو جانیکے باعث ہوا کرتا ہے۔

اسباب

وضع حمل کے بعد آنول یا خون نفاس وغیرہ کا درست طور پر خارج نہ ہونا۔ اندام نہانی یا رحم میں رطوبت یا خون کے لوتھڑوں کا متعفن ہونا۔ علاوہ بریں بیرونی زہریلا مادہ رحم یا اندام نہانی میں جذب ہو کر علامات مرض پیدا کر سکتا ہے۔ چنانچہ اگر دایہ اس مرض یا سرخ بادہ یا سرخ بخار ڈفتھیریا یعنی خناق وبائی وغیرہ امراض میں مبتلا شدہ عورتوں کو دیکھ کر تندرست زچہ کی معالج ہو۔ تو اس کے ہاتھ۔ کپڑوں۔ سپنج۔ پچکاری۔ وغیرہ کے ذریعہ زچہ مبتلا مرض ہو سکتا ہے۔

یہ زہر عروق جاذبہ اور وریدی شاخوں کے ذریعہ کل جسم میں سرایت کر جاتا ہے۔ عروق جاذبہ اسکو جذب کر کے سوزش میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور ان میں چھلکے بن جاتے ہیں۔ کبھی یہ سوزش انہیں تک محدود رہتی ہے۔ لیکن جب یہ بڑھنے والی ہو تو قناۃ الصدریہ کے ذریعہ تمام کو زہریلی کر دیتی ہے

علامات

عموماً وضع حمل کے ۲ سے ۵ دن کے اندر علامات شروع ہو جاتی ہیں۔ اور کبھی قبل از تولید بھی کسی سمیت کے جذب ہونیسے بخار چڑھ جاتا ہے۔ مریضہ کو سردی و لرزہ لگ کر بخار ہو جاتا ہے۔ نبض کمزور ہو۔ اور ایک منٹ میں ۱۳۰ سے ۱۴۰ ضربات لگاتی ہے۔ حرارت صبح کو ۱۰۲ لیکن شدید صورت میں ۱۰۴ سے ۱۰۶ تک ہو جاتی ہے۔ اور جسم کے مقام پر گاہے خفیف و گاہے شدید درد کی شکایت ہوتی ہے۔ چہرہ زرد پژمردہ اور متفکر رہتا ہے۔ اکثر تا دم مرگ ہوش و حواس قائم رہتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات مریضہ رات کو بڑاتی اور کبھی ہوش میں آجاتی ہے۔ غلبۂ مرض میں کبھی ہذیان ہوتا ہے دست و قے جاری ہو کر مریضہ بدحواس ہو جاتی ہے۔ نفس بہ دقت اور متواتر جس سے شیریں بو آتی ہے۔ زبان تر اور میلی۔ لیکن مرنیکے قریب خشک اور سیاہ ہو جاتی ہے نفاس یا تو خارج نہیں ہوتا۔ اگر ہو بھی تو نہایت اور بدبودار اور پستانوں میں دودھ غائب ہو جاتا ہے۔

جب مرض مہلک صورت اختیار کر لیتا ہے۔ تو مذکورہ علامات کے ساتھ ہی کمزوری نفخ اور اسہال ہو کر ایک ہفتہ کے اندر اندر مریضہ کوچ کر جاتی ہے

لیکن کبھی مذکورہ بالا علامات کے ایک دو ہفتہ بعد جسم پر مختلف رنگت کے دھبے نکل آتے ہیں گاہے ذات الریہ ذات الجنب۔ یا سوزش گردہ یا سرطان پیدا ہوتے ہیں۔

اس مرض کی ہر ایک مریضہ میں مذکورہ بالا تمام علامات یکساں نہیں ہوا کرتیں۔ یعنی کسی مریضہ میں کوئی علامت شدید ہوتی ہے۔ اور کسی میں کوئی چنانچہ کسی میں تو نفخ شکم یا ہذیان شدید ہوتا

صہ بالچھڑ، مصطگی رومی۔ دارچینی ہر ایک ۲ تولہ۔ پوست اترج۔ سعد کوفی عود قماری خام۔ نارمشک۔ لونگ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ عود صلیب گلسرخ۔ ساذج ہندی ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ افیون ۴ ماشہ عنبر اشہب۔ مشک خالص ہر ایک سوا دو ماشہ مصری برابر وزن اور شہد دو چنداں سب ادویہ کو ملا کر جوارش بنا لیں۔ ۱ اور ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ استعمال کریں

ہے اور کسی میں اسہال و قے یا کمزوری کی زیادہ شکایت ہوتی ہے

مقامی علامات

اکثر رحم، گردن رحم اور اندام نہانی میں سوزش کی وجہ سے ورم ہوتا ہے۔ اور اندام نہانی و رحم کے قرب وجوار کی خانہ دار ساخت میں بھی سوزش ہوتی ہے جس کے سبب سے پیڑو کی خانہ دار جھلی میں بھی ورم ہو جاتا ہے۔ رحم کی اندرونی تہ یا جھلی ڈھیلی پڑ جاتی ہے۔ اور اس کی سطح پر ایک کاذب جھلی پیدا ہو جاتی ہے۔ رحم سکڑتا نہیں اور اس کی دیوار ملائم اور سوجی ہوئی ہوتی ہے۔ اگر اندام نہانی کسی جگہ سے چھل گئی ہو۔ تو اس پر ایک زرد رنگ کا مواد چسپاں رہتا ہے۔

حفظ ما تقدم

دایہ کو چاہئے، کہ اگر اس کے زیر علاج کوئی ایسی مریضہ ہو۔ تو دوسری زچہ کے پاس نہ جائے۔ اگر مجبوراً جانا پڑے تو خوب نہا دھو کر اور کپڑے بدل کر ہاتھوں کو [illegible] حصے کے کاربالک لوشن سے دھو کر جائے۔ اور تمام حفظان صحت کے قواعد کو ملحوظ رکھے۔ زچہ خانہ نہایت صاف اور اس میں سے فالتو سامان نکلوا کر دافع تعفن لوشن چھڑکیں۔ زچہ کا بستر اور کپڑے بھی صاف اور ڈس انفکٹ ہونے چاہئیں۔ چونکہ رحم یا اندام نہانی کے ذریعہ زہریلا مواد جذب ہو کر علامات مرض پیدا کرتا ہے۔ اس لئے سب سے مقدم یہ ہے۔ کہ رحم و اندام نہانی کو بذریعہ پچکاری دافع سرایت و دافع تعفن لوشنوں سے خوب صاف کیا جائے۔ اس غرض کے لئے پوٹاسیم پرمنگنیٹ چار گرین پانی آدھ سیر میں حل کر کے بذریعہ ڈوش دن میں دو یا تین بار صاف کریں۔ تاکہ لوتھڑے وغیرہ بخوبی صاف ہو جائیں۔ پچکاری کے سرے کو عنق رحم سے گذار کر قعر رحم تک لے جائیں۔ اور جب تک کہ پانی صاف نہ آنے لگے برابر دھوتے رہیں۔ اس حالت میں عورت کے نیچے تکیہ رکھیں، یا کاربالک لوشن ۱/۱۰ کی طاقت کا جس میں فی اونس ۵ گرین آیوڈوفارم داخل کیا ہو۔ رحم کو صاف کریں۔ اس سے رحم کی غشائے بلغمی پر آئیوڈوفارم جم کر سڑاند کو رفع کردیگا۔ یا کافی زیری ۲ تولہ، برگ نیم ۵ تولہ، برگ یوکلپٹس ۵ تولہ اسکو ایک سیر پانی میں جوش دیکر اور چھان کر اس میں تھوڑے شہد حل کر کے پچکاری کریں بہت مفید ہے۔ رحم پر پوست یا گل ٹیسو کی ٹکور کریں۔

علاج

جب زچہ کو بخار ہو۔ تو اس پر پرسوت کے بخار کا شبہ کرتے ہوئے۔ جلد تر اس کا علاج کرنا چاہئے۔ بلکہ اگر ۲۴ گھنٹے تک ۱۰۰ درجہ کا بخار ہو۔ تب بھی پرسوت کے بخار کا شبہ کر کے اسی کا علاج کرنا چاہئے۔ اور اگر ۱۰۱ درجہ کا بخار ہو۔ تو پھر فوراً پرسوت کے بخار کا علاج کرنا چاہئے۔ کیونکہ ایسا علاج کرنا ہر صورت میں بہتر ہے۔ خواہ وہ بعد میں پرسوت کا بخار نہ بھی ثابت ہو۔

شروع میں یہ نسخہ مفید ہے، خصوصاً جبکہ قبض بھی ہو۔ مگنیشیا سلفاس ۱ ڈرام۔ لائکوار امونیا ایسی ٹے ٹس ۱ ڈرام۔ سپرٹ ایتھرس نائٹروسائی ۱۰ بوند۔ پوٹاسی نائٹراس ۱۰ گرین، سوڈا سیلی سیلاس ۱۰ گرین۔ ٹنکچر ہائیوسائمس ۱۵ بوند۔ ایکوا ۱ اونس سب کو ملا کر ایک خوراک بنائیں۔ ایسی تین خوراک دن میں تین بار دیں۔

نہایت کمزوری کی حالت میں یہ نسخہ مفید ہے۔ ٹنکچرس ۵ بوند، ٹنکچر ڈجٹیلس ۵ بوند۔ اسپرٹ امونیا ایرومیٹکس ۲۰ بوند اسپرٹ وائنی نائی گیلی سائی ۲ ڈرام پانی ایک اونس سب کو ملا کر ایسی دو خوراک روزانہ پلوائیں اندرونی اعضاء میں پیپ پڑ جائے تو یہ نسخہ مفید ہے۔

پوٹاسی کلوراسس ۱۰ گرین، کوئنین سلفاس ۵ گرین ٹنکچر سٹیل ۱۰ بوند، گلیسرین ۱ ڈرام ایکوا ۱ اونس سب کو ملا کر ایسی ایک یا دو خوراک روزانہ دیں۔

اور پرسوت کے بخار کے لئے یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

ٹنکچر فیرائی پرکلور	منم	۱۰
کونین ہائیڈروکلور	گرین	۳
لائکوار سٹرکنینی ہائیڈروکلور	منم	۳
لائکوار آرسینی کیلیس ہائیڈروکلور	منم	۲
ایکوا کلوروفارام (ایڈ)	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک چار چار گھنٹے بعد دیں۔

اور یہ نسخہ بھی پرسوت کے بخار میں مفید ہے۔

سوڈیائی سیلی سلیٹ	گرین	۱۰
لائکوار سٹرکنین	منم	۳
ٹنکچر ایکونائٹ	ڈرام	۱/۲ ۱
ایکوا کلوروفارم (ایڈ)	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دو دو یا چار گھنٹے بعد دیں۔

یونانی علاج

یہ نسخہ پسینے کو دیں۔ تخم خطمی، بادیان، عنب الثعلب اصل السوس مقشر، پوست بیخ بنفشہ، تخم خربزہ ہر ایک ۶ ماشہ ان سب ادویہ کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش کر جب پاؤ بھر رہ جائے۔ تو سے مل چھان کر اور اس میں خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملکر اور صاف کرکے پلائیں، یا یہ نسخہ دیں۔ گل گاؤزبان، خار خسک تخم خربزہ۔ ابہل ہر ایک ۶ ماشہ۔ ان سب کو عرق عنب الثعلب ۱۵ تولہ میں جوش کر اور مل چھانکر اس میں گلقند آفتابی ۲ تولہ اور شربت بزوری حار ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ پانچ چھ روز کے بعد جب خون نفاس خوب کھلکر جاری ہو جائے۔ تو ہم تقویت کے لئے خمیرہ گاؤزبان عنبری۔ ہمراہ عرق گاؤزبان و عرق بید مشک دیں۔

علاوہ بریں پرسوت کے لئے یہ نسخہ بھی مفید ہے

گلو سبز ۲ تولہ، افتیمون ولایتی۔ کابلی زیری، گاؤزبان۔ برگ نیم، چرائتہ، شاہترہ سبز، اجوائن دیسی۔ گلو سبز۔ برگ پوکلیس، عناب ہر ایک ۵ تولہ۔ ریوند چینی ۲ تولہ۔ کاسنی سبز ۵ اتولہ بنفشہ ۳ تولہ۔ سونف۔ گلسرخ۔ ابریشم خام مقرض، بادرنجبویہ۔ منڈی ہر ایک ۲ تولہ سب کو تین گنا پانی اور تین سیر شیرہ میں بھگو کر عرق کشید کریں۔ اور ۳ سے ۵ تولہ تک ہمراہ شربت بزوری استعمال کریں۔ اگر نفاس کی بندش باعث پرسوت ہو۔ تو گاؤزبان۔ خار خسک، تخم خربزہ ابہل ہر ایک ۶ ماشہ۔ ان سب کو عرق عنب الثعلب ۱۵ تولہ میں جوش کر اور مل چھان کر اس میں گلقند آفتابی ۲ تولہ اور شربت بزوری حار ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اور یہ سفوف بھی مفید ہے۔ ست گلو، طباشیر، دانہ الائچی خورد۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ کشتہ ابرک ۱/۲ ۱ ماشہ کونین سلفاس ۱ ماشہ کشتہ ہرتال گودنتی ۱/۲ ۱ ماشہ، رب السوس ۳ ماشہ سب کو باریک پیسکر اس میں امرت دھارا ۳ ماشہ حل کرکے سفوف تیار کریں اور بقدر ۱ ماشہ ہمراہ عرق مکوہ ۵ تولہ شربت بزوری ۳ تولہ دن میں دو خوراک دیں

اور یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ دارچینی، ابریشم خام مقرض، جوزبوا لونگ بسباسہ، اندر جو، مصطگی رومی، مرچ سیاہ، خولنجان، دینج عقرحی سب مساوی الوزن کوٹ چھان کر ہموزن مویز منقی گوندھ کر رکھیں۔ اور بقدر ۶ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ دیں جب ہاتھ پاؤں سرد ہو جائیں۔ تو زرنباد، ابریسا، جدوار ہر ایک ۵ ماشہ مشک ۱/۲ ۱ ماشہ۔ فقرالیہود ۱/۲ ۱ ماشہ سب کو باریک پیسکر اور قدر سے حاجت شہد میں ملا کر معجون تیار کریں اور بقدر برداشت دیں۔

مرض رفع ہونیکے بعد تقویت کیلئے خمیرہ گاؤزبان لولوی یا مفرح شیخ الرئیس، ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ دے سکتے ہیں علاوہ بریں بحالت کمزوری یخنی اور انڈوں کا شوربہ بھی مفید ہے۔

دودھ کا بخار (ملک فیور)

(از جناب حکیم سید شبیر احمد صاحب حسرت الہردی لاہور)

اس مرض میں بعض نازک مزاج اور عصبی مزاج والی عورتوں میں دودھ کی رکاوٹ سے خفیف قسم کا بخار پیدا ہو جایا کرتا ہے۔

اسباب

ولادت کے دوسرے تیسرے روز چھاتیوں میں دودھ کا آغاز شروع ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں اگر کسی وجہ سے دودھ نہ پلایا جائے تو بخار چڑھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ وضع حمل میں سردی لگنا۔ بدہضمی۔ تکان۔ بے آرامی وغیرہ کے باعث بھی یہ بخار پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات

شروع حالت میں سستی، کاہلی، جاڑہ پیدا ہو جاتا ہے جس کے ساتھ پٹھے اور کمر میں درد ہوا کرتا ہے۔ پستان تنے ہوئے اور ان میں درد ہوتا ہے۔ نبض جلد جلد اور غیر منتظم چلتی ہے۔ یہ حالت کچھ دیر رہ کر گرمی کا دورہ شروع ہو جاتا ہے۔ مریضہ کے چہرے پر جوش کے آثار پائے جاتے ہیں۔ جلد گرم اور خشک قبض۔ زبان میلی۔ درد سر اور روشنی کی برداشت نہیں ہوتی۔ جی متلاتا اور قئیں آتی ہیں۔ خون نفاس تھوڑی مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ کبھی جوش کی حالت میں ہذیان ہو جایا کرتا ہے۔ عموماً ۲۴ گھنٹے بعد پسینہ آکر بخار رفع ہو جایا کرتا ہے۔

علاج

عنب الثعلب خشک۔ گل نیلوفر۔ شاہترہ۔ صندل سفید ہر ایک ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ تخم کھیرا۔ تخم کاسنی ہر ایک ۷ ماشہ سب کو جوش دیکر اور گلقند ۲ تولہ سے شیریں کر کے پلائیں

یا شربت بزوری معتدل ۲ تولہ۔ عرق شاہترہ۔ عرق مکو ہر ایک ۶ تولہ ملا کر دن میں ایسی ایک ایک خوراک تین بار دیں۔ اگر پستانوں میں دودھ زیادہ ہو تو آلہ بریسٹ پمپ یعنی مخراج الشیر کے ذریعہ دودھ خارج کریں۔ یہ آلہ انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتا ہے۔ دیکھو تصویر صفحہ ۵۲

یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ ایکسٹریکٹ ارگٹ لکوئیڈ ۵ بوند۔ ٹنکچر بلاڈونا ۵ بوند۔ سیرپ آرنشائی ½ ڈرام۔ انفیوژن کسکریلا ½ اونس سب کو ملا کر ایک خوراک بنائیں۔ اور ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔

اور برگ ارنڈ نیم گرم پستانوں پر باندھیں۔ یا گل بابونہ سرکہ میں پیس کر پستانوں پر ضماد کریں۔ جب بخار رفع ہو جائے تو یہ نسخہ دیں۔ کونین سلفاس ۵ گرین۔ ایسڈ نائٹر و لیور ٹیکٹل ۱۰ بوند انفیوژن کواشیا ایک اونس سب کو ملا کر دو خوراک روزانہ دیں۔

اور ذیل کا سفوف بھی بہت فائدہ دیتا ہے۔ ست گلو۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ۳ ماشہ۔ کشتہ ابرک ۱ ماشہ سب کو ملا کر اس میں سے ایک ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ سکنجبین استعمال کریں۔

دودھ کے بخار کی ہومیوپیتھک ادویات

اکونائیٹ

یہ دوائی شروع بخار میں جبکہ تمام جسم میں ہیجان خون ہو۔ نبض تیز۔ حرارت جسم شدید۔ گھبراہٹ۔ بے چینی۔ موت کا خوف ہو۔ خوراک ۲x

بلاڈونا

یہ دوائی نہایت مفید ہے۔ جبکہ پستان متورم ہو جائیں۔ اور درد کریں۔ خون کا رجحان بجانب دماغ ہونیکی وجہ سے کنپٹی کی شریانیں زور زور سے متحرک ہوں مریضہ وحشیانہ بکواس کرتی ہو۔ خوراک ۳x ۳۰

ورم پستان

سب ایڈیٹر

اسباب

ایام رضاعت میں اس کا باعث بالعموم دودھ کا نہ نکالا جاتا ہے. یا دودھ کا غلیظ ہو کر منجمد ہو جانا سردی، چوٹ رگڑ وغیرہ کے اثرات، بدن میں مادہ آتشک یا فساد خون کا ہونا کبھی اس کے اسباب میں داخل ہے۔

علامات

جب چھاتیوں سے دودھ نہیں نکالا جاتا۔ یا وہ کسی وجہ سے غلیظ و منجمد ہو کر وہاں تناؤ اور درد پیدا کرتا ہے. تو پستان کی

آلہ مخراج اللبن (بریسٹ پمپ)

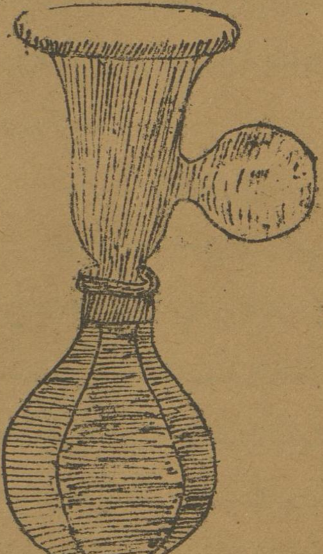

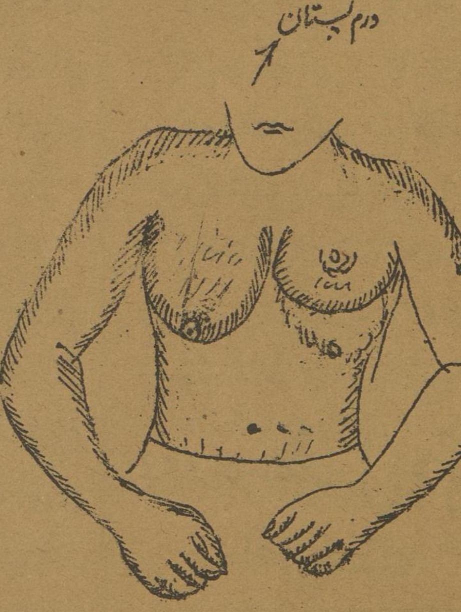

ساخت میں انفلامیشن یعنی ورم و اجتماع خون ہونے سے مریضہ کو نہایت تکلیف میں مبتلا ہونا پڑتا ہے۔

پستان تن کر اکی ٹھنیاں اندر کو دب جاتی ہیں شدت درد کیوجہ سے مریضہ کپڑے کی برداشت بھی نہیں کر سکتی۔ پستان بڑھ کر بوجھل ہو جاتے ہیں، اور مریضہ کی زندگی نہایت بے چینی سے گذرتی ہے، لیکن اگر یہ سوزش رفع نہ ہو۔ تو وہ سوزشی مادہ پیپ میں تبدیل ہونا شروع ہو جاتا ہے. مریضہ کو سخت جاڑے کیساتھ بخار ہوتا ہے موضع پیپ قدرے نرم ہو جاتی ہے۔

برائی اونیا ؟

اس مرض کیلئے مخصوص دوائی ہے جبکہ پستان متورم اور گرم و پر از دودھ ہوں، اوعان میں گانٹھیں سی معلوم ہوں، تنی ہوں۔ درد سر نہایت شدید پیاس کی شدت ہو، حرکت سے زیادتی ہو خوراک ۳ × دن میں کئی بار

ویراٹرم ورائیڈی

جبکہ بخار نہایت شدید ہو نبض بھری اور سخت ہو دماغ اجتماع خون ہو جائے ساتھ ہی اُبکائیاں اور تشنج بھی آتی ہوں مفید ہے۔ خوراک ۳ ×

ماؤف حصہ کو دبانے سے اس کے گہراؤ میں پیپ کی حرکت محسوس ہوگی۔ اگر اس کے علاج میں ذرا بھی غفلت کیجائے۔ تو پستانوں کی ساخت گلنی شروع ہو کر اس میں ناسور ہو جاتا ہے۔ اور ہمیشہ کے واسطے ناقابل پیدائش لبن کا ناگوار صدمہ مریضہ کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔

علاج

دودھ کو آلہ اخراج اللبن (دیکھو تصویر صفحہ ۵۲) کے ذریعہ خارج کرتے رہیں اور دفعیہ سوزش، دودھ کیلئے بلاڈونا گلیسرین لگائیں یا گل نیڈول پانی میں گھسکر طلاء کریں، اور خشک ہونیکے بعد دو بارہ سہ بارہ طلاء کریں۔ یا روغن گل کو جست کے برتن میں گھسیں جب سیاہ ہو جائے۔ تو متورم پستان پر طلاء کریں، رفع درد اور ٹیس کیلئے، گل بابونہ۔ گل سرخ مکیئے خشک۔ پوست خشخاش ہر ایک ۶ ماشہ پانی میں جوشدیکر ٹکور کریں۔ اور پیدائش دودھ کو کم کرنیکے لیئے یہ ضماد لگائیں، تخم کاہو، عدس مقشر ہر ایک ۱ تولہ سماق، انار دانہ ہر ایک ۶ ماشہ آرد باقلا۔ آرد جو ہر ایک ۲ تولہ ان سب چیزوں کو سرکہ میں پیسکر پستانوں پر ضماد کریں۔ اور دودھ کی اصلاح کے لئے یہ گولیاں دیں۔

سمندر سوکھ، اسپند دانہ۔ ہر ایک ۱ تولہ۔ نوشادر ۶ ماشہ سبکو باریک پیسکر دانہ ماش کے برابر گولیاں تیار کریں، ۳ گولی صبح اور ۳ گولی شام مریضہ کو دیں۔

جب سوزش نہ رکنے والی ہو۔ تو مواد کو پکاکر پھوڑنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ چنانچہ السی کا آٹا ۳ تولہ سہاگہ سفید ۳ ماشہ آرد گندم ۲ تولہ سبکو ملاکر اور روغن کنجد سے تر کرکے پلٹس بناکر گرم گرم باندھیں۔

یا گود المتاس، مغز کنوار گندل، آرد کتان ہر ایک ۳ تولہ بورک السڈ ۳ ماشہ آرد گندم ۳ تولہ سبکو آب عنب الثعلب میں تر کرکے اور پلٹس بناکر گرم گرم باندھیں یا ٹکور کریں۔ جب مواد ذبحہ "ہوجائے تو پھوٹنے کا انتظار نہ کریں، بلکہ باریک سرے کی نشتر سے پستان کیے نچلے رخ چیر دیں۔ اس سے مواد نکلنا رہیگا۔ زخم کو کاربالک لوشن یا بورک لوشن یا ہائیڈروجن پرآکسائیڈ سے دھوکر صاف کرتے رہیں، اور بورد آئیوڈوفارم چھڑک کر کاربالک لوشن یا مرکری لوشن کی پٹی لگادیں، یا یہ دوائی زخم میں چھڑکیں۔

آئیوڈوفارم ۱ ماشہ۔ بورک السڈ ۴ ماشہ، کتھہ سفید ۱ ماشہ، طباشیر ۲ ماشہ، الائچی خورد ۱ ماشہ سبکو باریک پیسکر سفوف بناکر چھڑکیں، جب زخم اندر سے بھر جائے تو صرف کاربالک آئیل سے چپڑ دینا کافی ہوتا ہے۔

(نوٹ) اگر زخم بالکل مندمل ہو کر اس میں رگ و ریشہ مکمل ہو گئے ہوں تاہم اس پستان سے دودھ لینے کی کوشش نہ کریں تا وقتیکہ حالات پوری پوری اجازت نہ دیں۔ مریضہ کی طاقت کا خیال رکھیں اور مقویات و مصفیات کا استعمال کراتے رہیں۔

سلعۃ الرحم

رحم کی رسولیاں

سب ایڈیٹر

کیفیت

یہ رسولیاں یا تو خصیۃ الرحم میں ہوتی ہیں، یا جوف رحم میں مقدم الذکر صورت ہو۔ تو حمل قرار پا سکتا ہے۔ لیکن جب یہ بڑھ جائے محمول رحم کیلئے کافی جگہ نہیں ہوتی جب رسولی پر دباؤ پہنچتا ہے۔ تو حاملہ کو نقصان پہنچتا ہے۔ یا وہ پھٹ کر سوزش بار یلیون سے مریضہ جان بحق ہو جاتی ہے۔

رحم میں رسولی ہونے کی نسبت خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اگر یہ قرار حمل کے بعد پیدا ہوں، تو اسکی دو صورتیں ہو سکتی ہیں

۵ اگر رسولی کی جگہ گذرگاہ بچہ میں ہو۔ تو زچگی کے وقت تکلیف ہوتی ہے بخلاف ازیں کچھ صدمہ نہیں ہوتا۔ لیکن اگر یہ رسولیاں زیادہ بڑھ جائیں۔ تو اسقاط ہو جایا کرتا ہے۔ اور اکثر رسولیاں بعد وضع حمل خودبخود زائل ہو جایا کرتی ہیں۔ ایسی حالت میں بعض اوقات جنین کے مختلف اعضاء میں بھی رسولیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن کے زیادہ بڑھ جانے سے وضع حمل میں نہایت تکلیف پیدا ہوتی ہے۔ یہ رسولیاں جنین کے سر۔ چوتڑ۔ اور کمر وغیرہ پر زیادہ دیکھی جاتی ہیں۔

نہیں ہیں ڈاکٹر اسپنسر ولسن صاحب کہتے ہیں۔ کہ رسولی میں سے پانی کی مقدار کو کم کر دینا چاہیئے۔ اور اوپریشن کے ذریعہ رسولی نکالنا بہتر نہیں۔ اگر ایسا کرنا ضروری ہو۔ تو مدت سے پیشتر وضع حمل کرانا لازمی ہوگا۔

ڈاکٹر بارنس کا قول ہے۔ کہ جب بچہ کی قطعی ناامیدی ہو کر ہمیں اسقاط پر مجبور کرے۔ تو اس صورت میں دستکاری سے کم نقصان ہوتا ہے۔ گرچہ ان کا قول ہے۔ کہ یہ دستکاری ایام میں بھی ہو سکتی ہے۔ لیکن حاملہ اور جنین کے لئے خطرناک ہے

رحم کی رسولی

علاج

چونکہ ان رسولیوں کی ساخت مختلف مادہ سے ہوتی ہے۔ اس لئے علاج کیلئے بھی مختلف طریق ہونے چاہئیں ابتدائی حالتوں میں ایسی تدابیر مانع حمل۔ نہ ہوں۔ فولاد آئیوڈائیڈ۔ سنکھیا اور دوسری ہمچو قسم ادویات اگر قلیل مقدار میں عرصہ تک دی جائیں۔ تو بہت فائدہ ہو سکتا ہے

لیکن جب مریضہ کی زندگی یا اسقاط کا اندیشہ ہو۔ تو بانی دار رسولیوں کا علاج ہو سکتا ہے لیکن اس میں بھی اطبا متفق

کیونکہ دستکاری اسوقت کیجاتی ہے۔ جب کہ رسولی بہت بڑھی ہوئی ہو۔ ورنہ اس کے چھوٹے ہونے کی حالت میں تشخیص مشکل ہوا کرتی ہے۔ جو رسولیاں رحم میں پائی جاتی ہیں۔ ان کی نسبت سلع خصیتہ الرحمی میں یہ اپریشن بہت آسان ہے۔ لیکن رحم میں ہونیکی حالت ہمیشہ مشتبہ رکھتی ہے۔ اور اس وقت بالخصوص حمل اور رسولی میں تشخیص مشکل ہوا کرتی ہے۔ اگرچہ جریان خون کا رہنا اور درد وغیرہ کی تکالیف۔ نیز رحم کے ٹٹولنے سے رسولی اور بچہ کے مابین فاصلہ یا نشیب اور اس کا عدم حرکت سے

ہم پتہ چلا سکتے ہیں۔ لیکن یقینی نہیں۔ ایسی صورت میں اسقاط کرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ حمل کے بعد بعض اوقات رسولی میں سے جریان خون ہو کر خود بخود سکڑ جاتی ہے۔ ورنہ مناسب تدابیر سے اس کا انسداد ہو کریں۔

چھوٹی رسولیوں میں جیسا کہ مذکور ہوا۔ اپریشن یا کسی اور تکلیف دہ علاج کی ضرورت نہیں ہوتی۔ شکم پر ٹنکچر آئیوڈین لگانا یا رسولی میں آئیوڈین کا سولیوشن نرم طاقت کا انجکٹ کرنا یا محلل ضماد لگانا مفید ہوتا ہے۔ چنانچہ یہ نسخہ بطور ضماد استعمال کریں۔

عود خام۔ بالچھڑ۔ ریوند چینی۔ حب الغار ہر ایک ۷ ماشہ۔ گوگل مصطگی ہر ایک ۳ ماشہ۔ مومیائی۔ زعفران ہر ایک ۱ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر آب مکوسبز بقدر حاجت۔ روغن سوسن یا روغن بکائن ۱ ایک تولہ ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔ اندرونی طور پر کیلسیم سلفائیڈ ۱/۱۰ گرین۔ کشتہ ناقوس ۱ رتی دونوں کو ملا کر شہد کے ہمراہ چٹائیں۔ اور شربت عناب اوپر سے پلا دیا کریں۔

ارسطو کا شاہکار (با تصویر)

میاں بیوی کا بہترین رہنما

کنوارپن۔ شادی۔ شادی کی غلطیوں اور مسرتوں۔ نر اور مادہ اور عجیب الخلقت بچوں کی پیدائش۔ بچوں پر ماں باپ کے اثرات وغیرہ۔ بیسیوں صنفی امور (سیکس میٹرز) پر دنیا کے عظیم الشان فلاسفر ارسطو کے شاہکار (ماسٹر پیس) کا نہایت سلیس اردو ترجمہ کتاب کو اپ ٹو ڈیٹ بنانے کے لئے۔ فاضل مصنف نے نہایت کاوش کیساتھ ان تمام امور پر آجتک کے جدید و قدیم فلاسفروں کے خیالات اور دلچسپ تمثیلات کو بھی شامل کر دیا ہے۔ حجم ۲۴۰ صفحات قیمت مجلد صرف ایک روپیہ ۸ آنہ سلنے کا پتہ

طبی کتب خانہ شمس الحکمت بھاٹی گیٹ لاہور

علامات حمل

(۱) تغیرات حمل

حمل قرار پانے سے پہلے رحم کا طول ۲½ ۔ ۲ انچ اور وزن ایک اونس ہوتا ہے۔ لیکن حمل کے آخری ایام میں اس کا طول ۱۲۔۱۱ انچ تک اور وزن قریباً ۱½ پونڈ ہو جاتا ہے کیونکہ حمل قرار پاتے ہی رحم بڑھنے لگ جاتا ہے۔ اور وقت ولادت تک بڑھتا رہتا ہے۔ حمل کے پہلے تین ماہ تک رحم پیڑو میں معلوم نہیں ہوتا۔ پھر رفتہ رفتہ رحم بڑھ کر چوتھے مہینے میں پیڑو کے اوپر ٹٹولنے سے محسوس ہوتا ہے۔ پانچویں مہینے میں رحم ناف کے قریب آجاتا ہے۔ چھٹے مہینے میں ناف تک پہنچتا ہے۔ ساتویں مہینے میں ناف سے دو انچ اوپر اور آٹھویں مہینے میں ناف سے ۵۔ انگشت اوپر محسوس ہوتا ہے۔ اور نویں ماہ میں محراب شکم کے قریب تک بڑھ جاتا ہے۔

(۲) حیض کا بند ہونا

اگرچہ حمل قرار پانے کی یہ ایک مقدم علامت ہے۔ لیکن مرض احتباس طمث سے بھی اس علامت کا دھوکا ہو سکتا ہے۔ اگر ایک تندرست عورت کو معمولی حیض آتا ہوا کسی ماہ میں فوراً بند ہو جائے۔ تو یہ بات اکثر قرار حمل کی ایک بڑی بھاری علامت ہوا کرتی ہے۔

نوٹ

شاذ و نادر بعض عورتوں کو حمل کے پہلے تین ماہ میں کم و بیش حیض بھی آیا کرتا ہے۔

(۳) تھوک کا کثرت پیدا ہونا

یہ بھی حمل کی ایک علامت ہے جو شروع حمل میں واقع ہوا کرتی ہے۔ کبھی حاملہ کے منہ میں اس قدر پانی بھر آتا ہے کہ

وہ تھوکتے تھوکتے دق آجاتی ہے۔

(۴) **متلی و قے**

حمل ٹھہر جانے کے ایک سے چار ہفتے بعد صبح کے وقت اکثر حاملہ کا جی متلاتا اور بعض وقت اس کو ابکائیاں بھی آیا کرتی ہیں۔ جو چوتھے مہینے میں خود بخود بند ہو جاتی ہیں۔ لیکن بعض عورتوں کو پورے دنوں تک بھی یہ شکایت رہا کرتی ہے جس سبب سے حاملہ کبھی اس قدر لاغر اور کمزور ہو جایا کرتی ہے۔ کہ اس کی حفظ صحت وحیات کے لئے حمل کو گرا دینے کی ضرورت پڑتی ہے

(۵) **اندام نہانی**

اندام نہانی میں اجتماع خون ہو کر اس کی رنگت زعفرانی ہو جاتی ہے۔ اور اس سے رطوبت زیادہ خارج ہوا کرتی ہے۔

(۶) **تغیر پستان**

قرار حمل کے دو ماہ بعد چھاتیاں بڑھ جاتی ہیں۔ اور وہ دبانے سے درد کرتی ہیں۔ بھٹنیوں کے گرد کے حلقوں کی رنگت گہری ہو جاتی ہے۔ اور وہ کشادہ اور ابھرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ شروع میں تو انہیں دبانے سے سفید رطوبت نکلا کرتی ہے۔ لیکن اخیر زمانہ حمل میں دودھ نکلتا ہے پستان میں یہ تبدیلی تیسرے مہینے کے قریب ہوا کرتی ہے۔ جس عورت کو پہلی بار حمل قرار پا جائے۔ اس میں یہ علامت زیادہ قابل اعتبار ہوا کرتی ہے۔

(۷) **حرکت جنین**

چوتھے پانچویں مہینے میں حمل کی علامات یقینی حرکت جنین و ضربان قلب جنین محسوس ہوا کرتی ہیں۔ چنانچہ رحم کے دو طرف ہاتھ رکھنے سے حرکت جنین معلوم ہوتی ہے۔ اور رحم پر سماع صدر یا سینہ بین لگا کر سننے سے آواز ضربان جنین سنائی دیا کرتی ہے۔

نوٹ

جنین میں ضربان قلبی کی تعداد فی منٹ ۱۲۰ سے ۱۴۰ تک ہوتی ہے۔ چنانچہ بعض ڈاکٹروں کا تجربہ ہے۔ کہ اگر تعداد ضربان قلب فی منٹ ۱۲۰ ہوں۔ تو جنین مذکر اور اگر فی منٹ ۱۴۰ ہوں تو مونث ہوا کرتا ہے۔ جنین کے دل کی آوازوں کو حاملہ کے دل کی آوازوں سے اس طرح تمیز کر سکتے ہیں۔ کہ جنین کے دل کی حرکات فی منٹ ۱۲۰ سے ۱۴۰ تک ہوا کرتی ہے۔ مگر حاملہ کی حرکات قلب صرف ۷۵ مرتبہ فی منٹ ہوا کرتی ہیں۔

(۸) **شکم**

چھٹے مہینے میں دیوار شکم ابھر کر پیٹ تن جاتا اور اس کا درمیانی خط نمودار ہو جاتا ہے۔ ساتویں مہینے میں دیوار شکم پر چند ایک زردی مائل دھاریاں پیدا ہو جاتی ہیں اور اکثر عورتوں کا فم رحم قدرے کھل جایا کرتا ہے۔

(۹) **قارورہ**

قرار حمل کے دو ماہ بعد سے اخیر وقت وضع تک پیشاب میں خفیف البیومن اور کیسٹین (جس میں چربی اور چونہ وغیرہ اجزا ہوتے ہیں) خارج ہوتے رہتے ہیں۔ جن کی موجودگی سے تجربہ کار حکیم یا ڈاکٹر حمل کی تشخیص کر لیا کرتے ہیں۔

ان کے علاوہ چند دیگر علامات بھی ہوتی ہیں۔ جن کو بخوف طوالت مضمون یہاں درج نہیں کیا جاتا۔

صحیفہ شباب۔ شباب کے آشوب نے کے متعلق نہایت مفید اور دلچسپ معلومات مردانہ امراض مخصوصہ کے علاج کا بہترین رہنما۔ حجم ۱۰۰ صفحات قیمت مجلد سنہری جلد ۱ روپیہ صرف چھ آنے (۶)

نشو و نما جنین (یعنی پیٹ کے بچے کا بڑھنا)

پہلے ہفتہ

میں جنین (بصورت علقہ) قاذف نالی کے اندر ہی ہوتا ہے۔ اور وہیں یہ وہ طریق القسام سے بڑھنے لگتا ہے۔ اب تک ایک ہفتہ سے کم کا جنین نہیں دیکھا گیا

دوسرے ہفتہ

میں جنین کی لمبائی $\frac{1}{12}$ انچ ہوتی ہے۔ نقطۂ قلب پیدا ہو جاتا ہے۔ جنین کے اوپر کے دو غلاف امنیاں و کوریان بنتے ہیں۔

تیسرے ہفتہ

میں جنین کی لمبائی $1\frac{1}{12}$ انچ ہوتی ہے۔ وہ اپنے پر بل کھا کر ترچھا ہو جاتا ہے۔ دماغ کے حصص نمایاں ہوتے ہیں۔ آنکھ اور کان بنتے ہیں۔

چوتھے ہفتہ

میں لمبائی $\frac{1}{4}$ انچ وزن قریب سوا ماشہ جسامت مکھی کے برابر۔ تشکل بیضوی مگر گاؤدم یعنی سر بڑا اور دم باریک۔ دہن کے مقام پر گہرا نشان اور آنکھوں کے مقام پر دو سیاہ نقاط ہوتے ہیں۔ دل کے دو حصے ہو جاتے ہیں۔ پھیپھڑے اور لبلبہ نمایاں ہوتے ہیں۔

پانچویں ہفتہ

میں ہاتھ پاؤں بننے شروع ہو جاتے ہیں شریان اعظم اور شریان الکریہ پیدا ہو جاتی ہیں ہنسلی کی ہڈی اور نیچے کے جبڑے کی ہڈی میں استخوانی مرکز پیدا ہوتا ہے۔

چھٹے ہفتہ

میں وزن قریباً پونے دو ماشہ۔ آنکھ و ناک و کان و منہ کے سوراخ نمایاں ہوتے ہیں سر و دھڑ علیحدہ نظر آتے ہیں۔ ریڑھ کا ستون، کھوپڑی اور پسلیاں سب کرُی کی نبی ہوئی ہوتی ہیں۔ دماغ کے غلاف، مثانہ، گردے زبان و حنجرہ اور دانتوں کے ابھار تیز ہو جاتے ہیں

ساتویں ہفتہ

میں عضلات نمایاں ہوتے ہیں۔ پسلیوں، مثانہ اور بازوؤں کی ہڈیوں، ران اور پنڈلی کی ہڈیوں میں نیز تالو اور بالائی جبڑے کی ہڈیوں میں مرکز پیدا ہوتے ہیں

آٹھویں ہفتہ

میں بازو و کلائی جانگ و ٹانگ اور انگلیاں تمیز ہو سکتی ہیں۔ کلائی اور کولھے کی ہڈیوں میں مرکز پیدا ہو جاتے ہیں۔ تھوک کے غدود، کلاہ گردہ اور تلی بننے لگتی ہے۔

نویں ہفتہ

میں طول قریب ایک انچ وزن ۱۲ ماشہ غلاف قلب نمایاں ہو جاتا ہے۔ خصیۃ الرحم اور خصیئے تمیز ہو سکتے ہیں۔ مرارہ یعنی پتہ بھی نمایاں ہوتا ہے۔

تیسرے ماہ

میں طول اڑھائی یا تین انچ۔ وزن سوا یا ڈیڑھ تولہ آنول بن چکتی ہے۔ جنین کی جنسیت تمیز ہو سکتی ہے بال اور ناخن بننے شروع ہو جاتے ہیں۔

چوتھے مہینہ

میں طول قریب چھ انچ۔ وزن دو اڑھائی چھٹانک دماغ کی لپٹیں بننی شروع ہو جاتی ہیں۔ جلد کے نیچے چربی پیدا ہو جاتی ہے۔ جوڑ اور جانگ کی ہڈی میں مرکز بنتے ہیں۔

پانچویں مہینہ

میں طول قریب ۱۰ انچ اور وزن قریب سوا پاؤ ہوجاتا ہے۔ سر پر بال نظر آتے ہیں۔ دانتوں کے مرکز پیدا ہوجاتے ہیں۔ پسینہ کے غدد اور غدد و لعابیہ نمایاں ہوتے ہیں۔

چھٹے مہینہ

میں طول تقریباً ۱۲ انچ وزن قریباً نصف سیر پلکیں بنتی ہیں۔ مگر آنکھیں ابھی بند ہوتی ہیں۔

ساتویں مہینہ

میں طول قریباً ۱۵ انچ، وزن ڈیڑھ دو سیر آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ خصیئے تقریباً فوطوں میں آجاتے ہیں۔ دماغی بٹیں خوب نمایاں ہوتی ہیں۔

آٹھویں مہینہ

میں طول ۱۸ انچ، وزن دو اڑھائی سیر ناخن انگلیوں تک آجاتے ہیں۔ جنین اس ماہ میں لمبائی کی نسبت موٹائی میں زیادہ بڑھتا ہے۔

نویں مہینہ

میں طول ۱۸ سے ۲۰ انچ تک اور وزن تین چار سیر ہوتا ہے۔ آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ خصیئے فوطوں میں اتر آتے ہیں۔ جنین لڑکا ہو تو لڑکی کی نسبت لمبا اور وزنی ہوتا ہے۔

نوٹ

عموماً حمل کو پورے نو مہینے گذرنے کے بعد پانچ سات روز بعد بچہ پیدا ہوجاتا ہے۔

(نوٹ) تصاویر متعلقہ جنین دیکھو صفحہ ۶۰

حفظ صحت حاملہ

نوٹ

زمانہ حمل میں حاملہ کو اپنی اور جنین کی حفظ صحت کے لئے مندرجہ ذیل قواعد حفظان صحت کی پوری پوری پابندی کرنی چاہیئے۔

(۱) ہوا اور پانی

صاف ہوا۔ اور پاک صاف پانی کی دیگر تندرست اشخاص کی نسبت حاملہ کو زیادہ ضرورت ہوا کرتی ہے

(۲) غذا

سب سے مقدم حاملہ کی غذا کا مناسب انتظام ہے چنانچہ حاملہ کو اپنی معمولی غذا کھانی چاہیئے۔ اور اگر ممکن ہو۔ تو غذا لطیف مقوی اور زود ہضم ہونی چاہیئے۔ مثلاً۔ شوربا یا مونگ کی دال دھوئی ہوئی۔ دال چپاتی، عمدہ پکا ہوا تھوڑا گوشت، سبزی ترکاری، دودھ، دودھ چاول، فرنی، سگودانہ کھچڑی۔ دلیہ وغیرہ مناسب غذائیں ہیں۔ گھی اور مکھن وغیرہ بھی مناسب مقدار میں کھانا چاہیئے عمدہ پکے ہوئے میوے مثل آم و خربزہ و انار و انگور و سیب و سنگترہ وغیرہ کھا سکتی ہے۔ لیکن ہر قسم کی ثقیل و قابض و نفاخ اغذیہ سے مثلاً چنے کی دال یا روٹی وغیرہ، باجرہ یا جوار یا مکئی کی روٹی یا کھچڑی وغیرہ یا موٹھ کی روٹی دال یا کھچڑی وغیرہ سے نیز آلو و اروی و شلجم و مٹر وغیرہ سے

دنیا کے مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کے زریں اقوال ملذذ مقوی باہ اور مجرب تجربات کا بے نظیر خزانہ حجم ۶۰ صفحات قیمت مجلد تصویردار ۱۲؍ طبی کتب خانہ شمس الحکمت بھاٹی گیٹ لاہور

قانون عشرت طبی اور علمی کوک شاستر وظیفہ زوجیت یعنی جماع پر مفید ترین معلومات کا نہایت عجیب مجموعہ ہر ایک بات کے متعلق ...

ایسا ہی کھیرا و ککڑی و امرود و سنگھاڑہ و شکرقندی وغیرہ سے اور زیادہ مصالحہ دار غذاؤں اور چائے و قہوہ وغیرہ سے خاصکر جب کہ موسم زیادہ سرد نہ ہو پرہیز رکھنا چاہیئے حاملہ کو غذا ہمیشہ پکی ہوئی وقت معینہ پر چبا چبا کر کھانا چاہیئے۔ تاکہ اس سے نفخ یا درد شکم یا تبض پیچش وغیرہ کی شکایت نہ ہو جائے کیونکہ یہی شکایات ایام حمل میں بہت مضر ہوا کرتی ہیں۔

(۳) لباس

بلحاظ موسم کے حاملہ کو سرد یا گرم لباس ضروری ہوتا ہے اسے سردی اور نمی سے محفوظ رہنا چاہیئے۔ سردی میں گرم لباس اور موزے پہننا ضروری ہے۔ پاجامہ تنگ نہ ہو مگر اس کا آزار بند کس کر نہ باندھنا چاہیئے۔ میلا یا سیاہ لباس پہننا یا سردی کھانا یا بارش میں بھیگنا۔ نمناک جگہ پر سونا نہایت مضر ہوتا ہے

(۴) غسل

اگرچہ بلحاظ موسم کے گرم یا سرد غسل مضر نہیں ہوتا۔ لیکن حاملہ کو ہمیشہ نیم گرم غسل کرنا زیادہ مفید ہوا کرتا ہے۔ گرمیوں میں ہر روز ایک یا دو بار اور سردیوں میں ہر روز یا کم از کم ہفتے میں دو بار ضرور غسل کرنا چاہیئے۔ اور اندام نہانی کو ہر روز دو دفعہ یا کم از کم ایک دفعہ ضرور دھونا چاہیئے۔

(۵) نیند

حاملہ کو رات کو متواتر سات گھنٹے سونا چاہیئے اور دن میں بھی ایک دو گھنٹے آرام کرنا چاہیئے خصوصاً گرمی کے دنوں میں۔

ریاضت یا ورزش

(۶) قیام صحت کیلئے حاملہ کو بھی معتدل ریاضت مناسب ہے۔ کیونکہ سستی یا آرام طلبی فتور ہضم پیدا کرکے باعث مرض ہوا کرتی ہے۔ عورتوں کے لئے گھر کا معمولی کام کاج بھی معتدل ریاضت ہوتی ہے۔ ایام حمل میں خصوصاً حمل کے پہلے تین مہینوں میں چلتے ہوئے ٹھوکر کھانا یا پاؤں پھسلنا یا کودنا یا پھاندنا یا کوٹنا یا بھاری چیز اٹھانا۔ یکہ گاڑی کی سواری کرنا جس سے بہت ہچکولے لگیں۔ وغیرہ اس قدر مضر ہوتا ہے۔ کہ بعض اوقات اسقاط حمل ہو جایا کرتا ہے۔

(۷) اغراض نفسانی

یعنی رنج و غم۔ فکر و تردد۔ خجالت و غصہ اور خوف سے حاملہ کو بہت بچنا چاہیئے۔ کیونکہ اچانک خوف وغیرہ سے اسقاط کا اندیشہ ہوتا ہے۔ پس شوہر یا دیگر گھر والوں کو چاہیئے کہ ایام حمل میں حاملہ سے نہایت حسن سلوک روا رکھیں۔ اسکو حتی الامکان ہرگز رنجیدہ یا غمگین نہ ہونے دیں۔ جس سے جنین پر بہت برا اثر پڑتا ہے

(۸) فصد یا مسہل

حاملہ کو ایام حمل میں نہ خون نکلوانا چاہیئے۔ اور نہ تیز مسہل یا متقئی یا مدر دواؤں کا استعمال کرنا چاہیئے۔ کیونکہ فصد کرانے یا تیز مسہل وغیرہ لینے سے اسقاط کا اندیشہ ہوتا ہے

(۹) متعدی امراض

حاملہ کو امراض وبائی مثلاً چیچک۔ خسرہ۔ سرخ بخار وغیرہ کی چھوت سے بہت بچنا چاہیئے۔ کیونکہ خدانخواستہ اگر کسی متعدی مرض کی چھوت لگ جائے تو جنین اور حاملہ دونوں کی زندگی معرض خطر میں پڑ جاتی ہے

طبیب الاطفال یعنی بال اُپار یا کو پیا
بچوں کی حفاظت تشخیص مرض اور علاج معالجہ کا نہایت ضروری مفید اور بہترین دستور العمل یعنی بچوں کی حفظ صحت اور تشخیص الامراض کے عام فہم بیان کے بعد بچوں کے تمام امراض کیلئے ویدک یونانی ڈاکٹری ہومیوپیتھک اور ہر قسم کے پیٹنٹ دواؤں کے تیر بہدف سہل الحصول اور آسان ترین نسخے درج ہیں ہر بچے والے گھر میں اسکی ایک ایک جلد کا ہونا ضروری ہے ضخامت ۱۸۰ صفحات قیمت مجلد سنہری ایک روپیہ

ایک حمل میں پانچ جنین

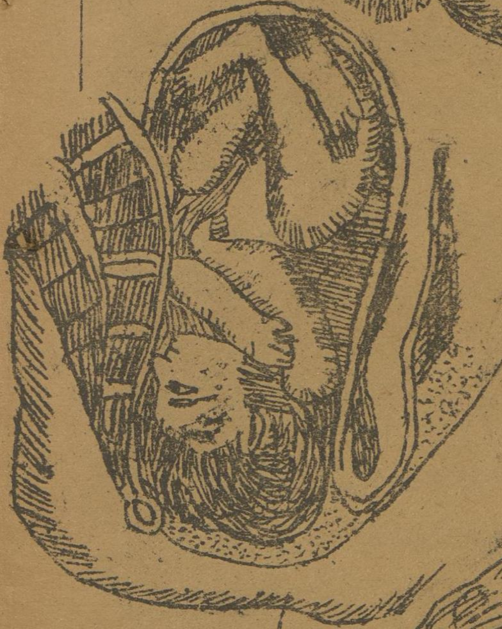

جنین حمل میں

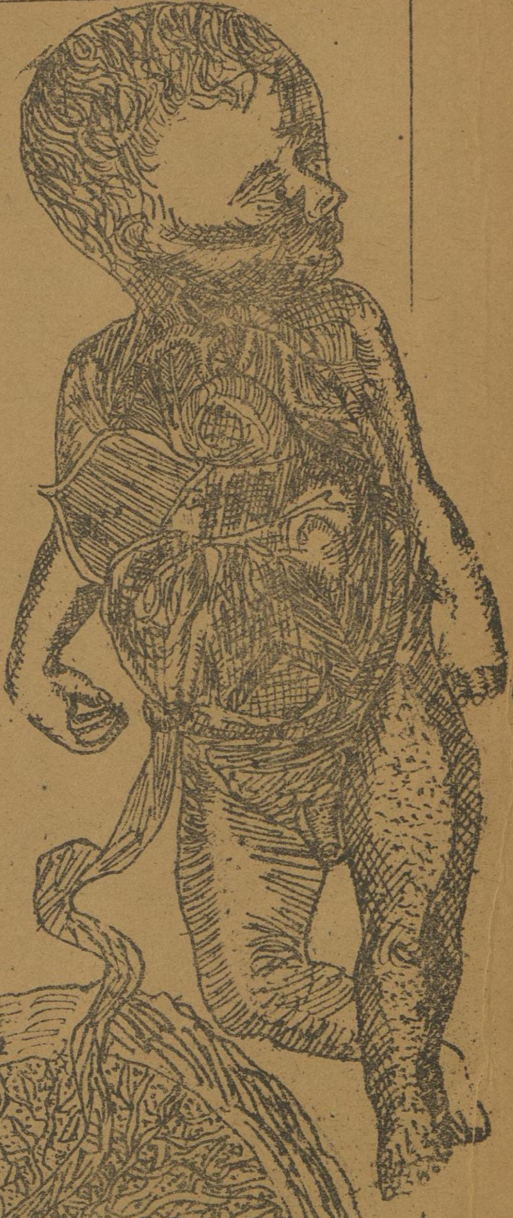
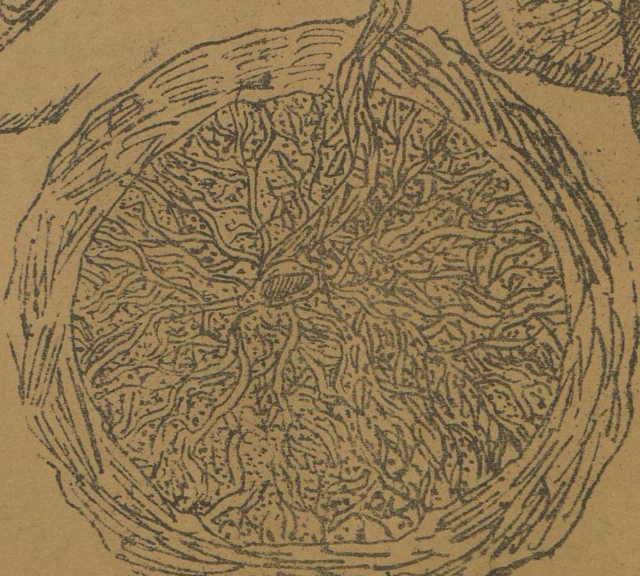

جنین کی پورے دنوں کی تصویر مع نال آنول

جوابات

۶۲- **اکسیر کلف**- ذیل کا نسخہ خاندان حقانی کا ایک بہترین نسخہ ہے جو چھائیوں کیلئے نہایت مفید ہے۔ تیار کرکے استعمال کریں۔ اور بعد شفایابی ایڈیٹر صاحب کو مطلع فرمائیں۔ تخم ترب۔ تخم خربوزہ۔ باقلا ہر ایک ۱ تولہ سب کو نصف پاؤ سرکہ میں بوقت شب بھگو دیں۔ صبح کو نکالکر خشک کریں اور قسط تلخ۔ اکلیل الملک۔ کتیرا ہر ایک ۱ تولہ شامل کرکے خوب باریک کریں اور روغن بادام تلخ ۲ تولہ ملا کر شہد جیسا ایک پاؤ میں ملا کر چھائیوں پر لیپ کریں۔ اور بعد خشک ہونے لیپ کے چہرہ کو دھو لیا کریں چند یوم کے بعد کلف و داغ جڑ سے دور ہونگے۔ لیپ قدرے زور سے ملا کریں (حکیم ابو الحسن محمد احسان الحق امرتسر)

الیضاً- ماہ نومبر کے پرچہ میں سنگترہ کے تحت جواب ۵۴ کا نسخہ لکھا گیا ہے۔ وہ چھائیوں کے لئے نہایت ہی مفید اور مجرب ہے آپ اسے استعمال کریں (سید عبدالحکیم برانچ پوسٹماسٹر)

۶۳- **عادت بد**- آپ ذیل کا سفوف تیار کریں۔ نسخہ نمبر ۱ بوقت صبح اور نمبر ۲ بوقت ۵ بجے شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔ نمبر ۱ ست سلاجیت۔ تالمکھانہ۔ اصل السوس طباشیر کبود۔ پکھان بید۔ دانہ الائچی سفید۔ کشتہ قلعی۔ اسپغول ہر ایک ۱ تولہ۔ اسپغول کے علاوہ باقی تمام ادویہ کو باریک کرکے ہموزن شکر سفید ملالیں۔ اور ۶ ماشہ کھلائیں۔ نمبر ۲ ستاور بیل بیخ برہنڈنڈی۔ تالمکھانہ۔ سمندر سوکھ۔ مصری۔ ایسپتان۔ موچرس۔ سنگھاڑہ خشک۔ گوکھرو کلاں ہر ایک ۴ تولہ تمام کو باریک کرکے ۸ تولہ قند سفید ملاکر ۹ ماشہ کھلائیں۔ اور عضو مخصوص پر طلائے عنبری کا استعمال کریں۔

الیضاً- آپ بیرونی استعمال کے لئے شفاخانہ جیلانی رجسٹرڈ بھاٹی گیٹ لاہور سے طلائے عنبری کی ایک شیشی منگاکر استعمال کریں اور اندرونی استعمال کے لئے شفاخانہ مذکور سے "جریانو" نامی دوا منگواکر کھائیں۔ تقویت باہ اور تقویت اعضاء رئیسہ کے لئے "رستم ٹانک پلز" کا استعمال کریں۔ (صاحبزادہ حکیم سید ممتاز حسین زیدی)

۶۴- **اٹھرا**- اگر حیض باقاعدہ جاری نہ ہو۔ تو اس کا علاج کریں اسکے بعد معجون حمل عنبری علوی خاں یا معجون نشارہ علاج والی ہیں سے کوئی ایک بقدر ۵ ماشہ یا ۷ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۲ تولہ متواتر استعمال کرائیں۔ یا ایڈیٹر صاحب شمس الحکمت کیطرف رجوع کریں۔ کیونکہ ممدوح کے خاندان کو مرض اٹھرا کے علاج میں ید طولیٰ حاصل ہے۔ دواؤں اور تعویذوں سے علاج فرماتے ہیں۔ (ممتاز حسین زیدی)

مجربات حکیم اجمل خاں

حکیم و ڈاکٹر سید محمد اکبر علی صاحب صادق زیدی فاضل الطب والجراحت شاگرد رشید مسیح الملک نے "مجربات حکیم اجمل خاں" نامی کتاب تالیف کی ہے جس میں حکیم محمد اجمل خانصاحب مرحوم دہلوی اور آپکے والد جناب حکیم محمود خانصاحب مرحوم اور آپکے جد امجد جناب حکیم شریف خانصاحب مرحوم کے صدری اور مجرب المجرب نسخہ جات درج فرمائے ہیں۔ جنکی ملک کو از حد ضرورت تھی۔

کتاب بہت جلد زیور طبع سے آراستہ ہو جائیگی۔ قیمت فی جلد مجلد سنہری علاوہ محصولڈاک صرف ایک روپیہ۔ مگر جو اصحاب آخر دسمبر تک قیمت بذریعہ منی آرڈر پیشگی بھیجدینگے ان سے کتاب کی قیمت معہ محصولڈاک صرف ۱۲ وصول کیجائیگی۔ ملنے کا پتہ:

حکیم سید محمد اکبر علی صادق زیدی کوچہ پایان بھاٹی گیٹ لاہور

سوالات

شرائط متعلق سوالات (۱) ہر سوال کے ساتھ ۲ کے ٹکٹ اور مستفسر کا نمبر خریداری اور پورا پتہ خوشخط تحریر ہونا چاہیئے (۲) جس سوال کے ساتھ ٹکٹ نہ ہونگے وہ ضائع کر دیا جائیگا (۳) سوالات حسب گنجائش سلسلہ وار درج ہوا کرینگے (۴) سوالات فحش وغیرہ طویل نہ ہوں غیر طبی سوال درج نہ ہوگا۔

(۱) شربت کے کسی ایسے مجرب نسخہ کی ضرورت ہے جس کے استعمال سے ایک روز میں کھانسی جاتی رہے نسخہ کے اجزاء دیسی ہوں۔ گلے کی خراش کالی کھانسی نزلہ زکام چھاتی کے امراض۔ گلے کا درد گلے کا رک جانا۔ انفلوائنزا۔ پھیپھڑوں کا درد۔ دمہ۔ دق سل وغیرہ امراض کو بھی ایک دو خوراک میں آرام دیتا ہو۔

ڈاکٹر گنگا بشن خریدار نمبر ۵۲۴

(۲) مریض عمر ۳۲ سال پانچ چھ ماہ ہوئے کسی دیسی گرم دوا کھانے کے آٹھ گھنٹے بعد برف کے پانی پینے سے مندرجہ ذیل شکایت پیدا ہوگئی۔ انتیں بند معلوم ہوتی ہیں پیٹ سوجا ہوا اور اس میں درد ہوتا ہے ناف نیچے تمام بدن ٹھنڈا رہتا ہے اور پسینہ بھی سرد آتا ہے تمام دن یہ حالت رہکر رات کو تمام بدن میں سخت درد رہتا ہے اور بادی ایسی زور کرتی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ نیچے مار کر گوشت کھا رہا ہے قبض ہمیشہ رہتی ہے پیشاب سرخ بدبودار اور ٹٹی بھی بدبودار ہوتی ہے نصف دن کے بعد گرمی زیادہ محسوس ہوتی ہے سانس لینے پر کچھ تکلیف رہتی ہے ٹھنڈے پانی کے پینے سے کوئی فائدہ یا نقصان ظاہر نہیں ہوتا۔ ناف سے اوپر تمام بدن گرم رہتا ہے۔ حذاق کرام سے التماس ہے۔ کہ تشخیص صحیح فرما کر مجرب علاج تحریر فرمائیں۔

خریدار نمبر ۵۲۴

(۳) سید علی عرف پیر بابا ساکن ترمز علاقہ کابل کی نسل سے سید احمد شاہ و سید علیشاہ و لنگا میاں برادران اور نور احمد شاہ برادر زادہ شاہ دہلی سے کے طلبیدہ مخلوق کے ہمراہ ہندوستان آئے تھے۔ سید احمد شاہ و سید علیشاہ صاحبان نے اپنا قیام قصبہ آنولہ ضلع بریلی میں اور باقی نے محلہ طوطیہ مرادآباد میں رکھا۔ لنگا میاں کی نسل میں نو محلے والے سید بریلی میں موجود ہیں۔ رستم خاں جن کے نام سے رستم خاں کا قلعہ مشہور ہے۔ مغل تھے جو ان سادات کے ساتھ آئے تھے رستم خاں کی ہمشیرہ سے سید احمد شاہ نے عقد کر لیا تھا۔ اگر کسی صاحب کو کسی خاندانی شجرہ یا کسی تاریخ سے یہ علم ہو۔ کہ سید احمد شاہ کی نسل میں یہ سلسلہ اولاد کون کون پیدا ہوئے۔ اور سید احمد شاہ کے والد اور دادا صاحب کا کیا نام تھا۔ تو رہبری فرمائیں۔ یا کسی ایسی تاریخ کا پتہ دیں۔ جس کے مطالعہ سے عقدہ کشائی ہو سکے

خریدار نمبر ۸۲۶

نوٹ

براے مہربانی سوال بھیجنے وقت شرائط کو ملاحظہ فرما لیا کریں (سب ایڈیٹر)

(۴) کنگھی خرد سفید گل، و کنگھی کلاں سرخی مائل نیلگوں گل اور زرد نما، و روغنی سرخ گل اگر کوئی صاحب مہیا کر سکیں تو مطلع فرمائیں یا ملنے کی جگہ کا پتہ دیں

خریدار نمبر ۸۲۶

محمد یونس عزیز

شفاخانہ جیلانی رجسٹرڈ
بھاٹی گیٹ لاہور
کی چند مشہور اور مجرب دوائیں

جریانو (رجسٹرڈ) } بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جریان کا مرض اگر پرانا ہو جائے تو موت سے پہلے نجات حاصل ہونا ناممکنات سے ہے۔ یہ بالکل غلط ہے۔ اتنا ضرور ہے کہ پرانا جریان معمولی علاج سے ٹھیک نہیں ہو سکتا۔ اسکے لئے معقول اور اکسیر صفت دوا کی ضرورت ہے۔ "جریانو" ایسے مریضوں کیلئے مژدہ جانفزا ہے۔ جریان۔ رقتِ منی۔ سرعت انزال اور کثرت احتلام کو روکتا ہے۔ منی کو گاڑھا کرتا اور ضعف باہ کو دور کرتا ہے قیمت علاوہ محصولڈاک عہ ۱۲/

طلائے عنبری رجسٹرڈ } یہ ایک ایسا قیمتی اور مجرب طلاء ہے۔ جس کے استعمال سے عضو مخصوص میں یکسانیت اور ہموارپن پیدا ہو جاتا ہے۔ عضو کے تمام رگ و پٹھوں کو اسقدر طاقت بخشتا ہے کہ بیان سے باہر ہے۔ عضو کی تمام خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔ کجی۔ کوتاہی اور لاغری جاتی رہتی ہے۔ جلق کے تمام عوارض رفع ہو جاتے ہیں ہر قسم کی سستی جاتی رہتی ہے۔ اسکے استعمال سے قوت باہ میں بے حد اضافہ ہوتا ہے۔ قیمتی اور نایاب اجزا سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ قیمت فیشیشی ۵ر علاوہ محصولڈاک۔

حب قبض کشا } قبض نہایت ہی برا مرض ہے۔ بدن میں تقریباً زیادہ تر اسی کی بدولت امراض پیدا ہوتے ہیں۔ اگر اس کا فوری علاج نہ کیا جائے۔ تو نہایت ہی برے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ حب قبض کشا نئے اور پرانے ہر قسم کے قبض کے لئے مفید اور مجرب ہے۔ قیمت فیشیشی عہ ۱۲/ علاوہ محصولڈاک

اکسیر احتلام } وہ کثرت احتلام جو جلق کی وجہ سے ہو۔ یا تقاضائے سن و سال کی کمزوری کے سبب سے ہو۔ اسکی بہترین دوا ہے۔ سرعت انزال اور جریان منی و مذی کو بھی مفید ہے۔ ضعف باہ اور دیگر عوارضات ضعف کو دور کرنے میں مجرب اور سود مند ہے۔ قیمت اکیس خوراک تین روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

حب نشاط } جریان کو مفید ہے اور قوت مردمی کیلئے نافع۔ بازاری ممسک ادویہ میں اکثر نشہ آور اجزا شامل ہوتے ہیں۔ لیکن یہ نشہ کی چیزیں ہر حالت میں خراب ہیں۔ اور آخر کار برا اثر دکھاتی ہیں۔ مگر "حب نشاط" اس عیب سے محفوظ ہے۔ اور اس مقصد سے اسکو پیش کیا جاتا ہے۔ کہ جو لوگ جائز حدود میں رہ کر اپنی محدودیوں کو رفع کرنا چاہتے ہیں۔ ان کو ایک بےضرر اور مفید دوا ملجائے۔ قیمت ۵ا گولی عہ/ علاوہ محصولڈاک

مینیجر جیلانی شفاخانہ رجسٹرڈ بھاٹی گیٹ لاہور

کازوس (رجسٹرڈ)

دُنیا مان گئی ہے کہ آج سوزاک کو دور کرنے میں کازوس ایک لاثانی چیز ہے!

کازوس کیا کرتا ہے؟

کازوس کی پہلی خوراک حلق سے اترتے ہی فوراً خون میں تحلیل ہو کر اور درد اور سوزش کو تسکین دے کر اپنا سب سے پہلا اثر سوزاک کے جراثیم پر ڈالتا۔ اور انکی ہلاکت کا موجب ہوتا ہے۔ سوزاک کے کرموں کو مارنے کے بعد بافراغت پیشاب لاکر تمام اُن مادوں سے صاف کر دیتا ہے۔ جو ان جراثیم کی وجہ سے پیدا ہو کر باعث تکلیف ہو رہے تھے بالآخر کازوس پیشاب کی نالی کے زخموں کو مندمل کر کے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے

مریضِ سوزاک کو صحت کی خوشخبری سناتا ہے

کازوس ایک بالکل سچی بے ضرر۔ زود اثر دوا ہے۔ جو سوزاک کا حکمی علاج ہے۔ اور تڑپتے ہوئے مریضوں کے لئے پیغام شفا ہے۔ ناقابلِ اولادوں کو قابلِ اولاد بناتا ہے۔ سینکڑوں اُجڑے گھر اسکی بدولت آباد ہو گئے ہیں اگر آپ یا آپ کا کوئی دوست یا عزیز اس موذی اور نامراد مرض میں گرفتار ہے۔ تو آج ہی کازوس طلب فرما کر استعمال کریں۔ قیمت فی پیکٹ ۱۲؎ علاوہ محصولڈاک ہے

آتشکو رجسٹرڈ ۱۲؎

آتشک کے مہلک اور موذی اثرات سے کون ناواقف ونا آشنا ہے۔ ملک میں اس مرض نے جو تباہی پھیلا رکھی ہے۔ وہ اظہر من الشمس ہے۔ اس مرض کے لئے آتشکو نہایت مفید اور مجرب بلکہ تیر بہدف دوا ہے۔ پرانے سے پرانا مرض بھی جڑ بنیاد سے جاتا رہتا ہے اور پھر تازیست عود نہیں کرتا

قیمت صرف ۳؎ ہے

تریاقِ بواسیر — بواسیر خونی ہو یا بادی۔ دونوں کے لئے تیر بہدف ہے۔ چند روز کے استعمال کے بعد مسّے خود بخود گرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ بواسیری خون کو بند کر کے تمام قسم کی خرابیوں کو دور کر دیتا ہے۔ یہ ایک نہایت ہی مجرب اور بھروسہ کی دوا ہے۔ قیمت ۲۱ خوراک ۱۲؎

ملنے کا پتہ

مینیجر شفاخانہ جیلانی رجسٹرڈ بھاٹی گیٹ لاہور

رفیقِ دماغ ﴿ دماغ کے لئے ایک نہایت مفید اور اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ دماغ کو قوت پہنچاتی۔ حافظہ کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ اور یادداشت کو قوی کرتی ہے جن لوگوں کو قوت دماغی اور عمدہ حافظہ کی ضرورت ہے۔ مثلاً طلبا۔ وکلا یا کسی قسم کا دماغی کام کرنیوالے۔ ان کے لئے یہ دوا نہایت قیمتی فائدہ رکھتی ہے اور دماغ کو طاقتور کرنے کے ساتھ آنکھوں کی روشنی کو قائم رکھتی اور دل کی کمزوری کو رفع کرتی ہے۔ قیمت ۱۲ خوراک ۵؍

نورِ چشم ﴿ آج کل کثرتِ مطالعہ اور افکار و اشغال دماغ کی کثرت یا حفظِ بصارت سے بے پروائی اور عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے کمزورِ نظر کی شکایت عام ہو جاتی ہے لیکن سرمہ نورِ چشم ان شکایتوں کو پیدا ہونے سے روکتا ہے اور آنکھوں کو جملہ آفات سے محفوظ رکھتا ہے۔ یہ سرمہ قیمتی اجزا سے جسمیں جواہرات بھی شامل ہیں بنایا جاتا ہے۔ نظر کی قوت کے لئے اگر واقعی فائدہ مند سرمہ آپ چاہتے ہیں۔ تو نورِ چشم سے فائدہ حاصل کریں فی تولہ ۵؍

حبِّ حمل عنبری ﴿ جن عورتوں کو اندرونی خرابیوں کی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا۔ یا حمل ساقط ہو جاتا ہے اُن کیلئے یہ گولیاں اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ نہایت قیمتی اجزا سے تیار کی جاتی ہیں فی شیشی ہے

حبِّ مرواریدی ﴿ قلب کو قوت دیتی ہیں۔ مثانہ اور گردہ کو طاقت بخشتی ہیں۔ پیاس اور پیشاب کی زیادتی کو دور کرتی ہیں۔ تفریح پیدا کرتی اور حرارت کی وجہ سے جو جریان ہوا سکو مفید ہیں ہے

حبِّ مُمسک و ملذذ ﴿ یہ ایسی عجیب و غریب اور لاثانی گولیاں ہیں۔ جن کی ترکیب میں کسی قسم کی کوئی منشی دوا شامل نہیں کی جاتی۔ مگر امساک کے لئے بلا مبالغہ یہ دعوےٰ کرنا پڑتا ہے کہ حب ممسک ملذذ سے بہتر کوئی دوا آج تک پبلک میں پیش نہیں کیگئی۔ ناکارہ سے ناکارہ لوگ ان کی بدولت کامیاب مرد بن گئے ہیں۔

...... فی الحقیقت ایک چھوٹی سی گولی میں زمانہ بھر کی لذت پوشیدہ ہے۔ ۲۰ گولی ۵؍

اکسیر ذیابیطس ﴿ ذیابیطس فی زمانہ نہایت ہی عسیر العلاج اور خطرناک مرض شمار کیا جاتا ہے۔ مگر ہمارا دعوےٰ ہے کہ صبح سے شام تک منوں پیشاب کیوں نہ خارج ہوتا ہو۔ پیشاب میں شکر کی بھاری مقدار کیوں نہ آتی ہو۔ اکسیر ذیابیطس کے استعمال سے بفضل خدا بالکل فائدہ ہو جاتا ہے۔ قیمت ۱۲؍ ہے

حبِّ طحال ﴿ عظم طحال کے لئے یہ گولیاں بہت مفید ہیں۔ تلی خواہ تمام پیٹ ہی میں کیوں نہ پھیلی ہو۔ چند روز میں تحلیل ہو کر اصلی حالت پر آجاتی ہے۔ بخار جاتا رہتا ہے۔ چہرے پر رونق اور بدن میں خون کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے قیمت عہ

اکسیر شفا رجسٹرڈ ﴿ ہر قسم کے عصبی یا ریحی درد۔ دردِ گوش۔ دردِ دندان۔ دردِ شکم وغیرہ میں نہایت مفید ہے ہر قسم کے ورم یا سوجن پر اس کے لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ہر قسم کے زخم پھوڑا پھنسی داد خارش چنبل اور زہریلے جانوروں کے کاٹنے یا ڈسنے پر لگانے سے فوری آرام آجاتا ہے۔ علاوہ بریں دست پیچش۔ ہیضہ۔ ملیریا۔ متلی۔ قے۔ قراقر۔ نفخ شکم وغیرہ امراض کے لئے تیر بہدف ہے قیمت ۵۰ خوراک عہ؍

نوٹ:۔ چوتھائی قیمت پیشگی آئے بغیر کوئی دوا وی۔ پی نہ ہوگی۔ محصولڈاک بہرحال بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ:۔

مینیجر شفاخانہ جیلانی رجسٹرڈ بھاٹی گیٹ۔ لاہور

دوسو روپیہ نقد انعام

اس شخص کو دیا جائیگا۔ جو یہ ثابت کرے کہ کسی اور زبان میں اس کے سوا اور ایسی جامع و مکمل میٹریا میڈیکا بھی موجود ہے جسمیں اسقدر خوبیاں ہوں اور وہ اتنی ارزاں ہو۔

میٹریا میڈیکا یا مخزن الادویہ ڈاکٹری مع مخزن مجربات ڈاکٹری طبع سوم مصنفہ جناب شمس الاطبا

یہ کتاب جدید برٹش فارماکوپیا کیمطابق ضروری تغیر و تبدل اور نہایت مفید اضافات کے بعد شائع ہوئی ہے اسمیں علمی اصطلاحات دواسازی اوزان پیمانے فارماکوپیائی مرکبات جداول انگریزی دواسازی۔ تاثیرات الادویہ۔ ڈاکٹری۔ طبی مترادف اصطلاحات۔ تمام ڈاکٹری مفرد و مرکب ادویہ اور یورپ و امریکہ کی مفید پیٹنٹ ادویہ کا بیان ہے۔ اس کتاب میں تمام ادویہ کے ڈاکٹری و لاطینی، انگریزی، طبی، اردو، عربی، فارسی، ویدک، سنسکرت، ہندی مترادف نام نہایت تحقیق و صحت سے لکھے گئے ہیں۔ جن کی تعداد پانچہزار ہے۔ جو ایک مکمل جامع لغت کا کام دیتے ہیں۔ یہ خصوصیت کسی اور میٹریا میڈیکا میں نہیں ہے۔ تمام ادویہ کی ماہیت۔ مقام پیدائش۔ تاریخ۔ وجہ تسمیہ۔ فرق الادویہ۔ صفات۔ صفات کیمیاوی۔ طبعی نباتی وغیرہ پر نہایت محققانہ علمی نوٹ لکھے گئے ہیں۔ تمام دواؤں کے افعال۔ انحلال۔ آمیزش۔ اقسام۔ شناخت وغیرہ بوضاحت تمام درج کئے گئے ہیں۔ تمام ادویہ کے مرکبات بنانیکی ترکیب۔ مقدار خوراک نہایت مفصل طور پر لکھی گئی ہے تمام ادویہ کا استعمال اندرونی۔ بیرونی۔ ادویہ کی فارماکالوجی یعنی تاثیرات اور تھیراپیوٹکس یعنی استعمالات کو نہایت وضاحت سے سلیس اردو میں بیان کیا گیا ہے۔ ڈاکٹری ادویہ کے خواص پر یہ بہترین کتاب ہے۔ اسمیں تین ہزار مرکب و مفرد ڈاکٹری ادویہ کا بیان ہے اسقدر ادویہ کا بیان کسی اور اردو یا انگریزی میٹریا میڈیکا میں موجود نہیں۔ علاوہ ازیں اسمیں یورپ و امریکہ کے نامور ڈاکٹروں کے مختلف امراض کے سات سو مجرب و منتخب نسخہ جات درج ہیں۔ جو کسی اور میٹریا میڈیکا میں موجود نہیں۔ پس یہ مخزن مجربات ڈاکٹران یورپ و امریکہ بھی ہے۔ اسمیں ہزاروں ڈاکٹری اصطلاحات آتی ہیں۔ ہر ڈاکٹری اصطلاح کیساتھ بریکٹ میں اسکی مترادف طبی اصطلاح اور اسکے اردو معنی لکھدیئے ہیں جس سے کتاب بالکل آسان اور عام فہم ہوگئی ہے۔ تمام ادویہ کے نام انگریزی ٹائپ میں بھی درج کئے گئے ہیں۔ تاکہ صحیح تلفظ معلوم کرنے میں آسانی ہو اس کتاب کے آخر میں بکٹیریالوجی (علم الجراثیم) سیرم تھیراپیوٹکس (علاج سیرمی) اور آرگینو تھیراپیوٹکس (علاج عضوی) اور علاج مصلی کے نہایت ضروری ضمیمے لگا دیئے گئے ہیں۔ قیمت جلد اول بلا جلد صہ مجلد ہے دوم بلا جلد مہ مجلد شے محصولڈاک

تاریخ الاطباء

اس کتاب میں مشرق و مغرب کے متقدمین و متاخرین مشاہیر اطبا یعنی حکیموں ڈاکٹروں اور ویدوں کے حالات زندگی نیز انکی طبی خدمات و تجربات اور نئی نئی دریافتوں کا نہایت سلیس اردو میں بالوضاحت بیان کیا گیا ہے۔ جس سے آپ کو معلوم ہوگا کہ گذشتہ زمانہ کے بعض مشاہیر اطبا نے علم طب پر کیا کیا احسانات کئے۔ حجم ۹۰۰ صفحات۔ قیمت بلا جلد للعہ مجلد للہ

ملنے کا پتہ:- مینیجر طبی کتب خانہ شمس الاطبا بھاٹی گیٹ لاہور

اگر آپ

رسالہ شمس الحکمت بانی شمس الاطباء مع جڑی بوٹی کا آئینہ خاص نمبر

حسب معمول خوبیوں کے ساتھ امراض مخصوصہ مردمان پر جو عنقریب شائع

ہونیوالا ہے مفت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو آج ہی ایک سال

کے لئے رسالہ کی خریداری قبول فرمالیجئے

خاص نمبر امراض مخصوصہ مردمان کی قیمت عہ روپیہ

ہوگی۔ ملکہ خریداروں کو مفت ملے گا۔

چندہ سالانہ:- صرف ایک روپیہ عہ ر

نیازمند

مینجر رسالہ شمس الحکمت بھاٹی گیٹ لاہور

کندن رجسٹرڈ

موسم سرما کے لئے بہترین تحفہ

مشک۔ عنبر۔ موتی۔ یاقوت۔ زمرد۔ مومیائی۔ طلاؔ اور زعفران وغیرہ قیمتی اجزاء کا نادر مجموعہ دل۔ دماغ۔ جگر۔ اعصاب۔ باہ۔ امساک اور بدن کیلئے اکسیر الاثر مرکب طالب علموں۔ وکیلوں۔ بیرسٹروں ججوں۔ اڈیٹروں مصنفوں۔ رئیسوں اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے۔

آبحیات

شمس الاطباء" خانصاحب" ڈاکٹر وحکیم غلام جیلانی صاحب مرحوم کی نادر ایجاد۔ دل و دماغ۔ اعضاء اور بدن کو قوت دیتا۔ مادہ تولید کی پیدائش کو بڑھاتا۔ باہ کو قوت دیتا چہرہ کا رنگ سرخ کرتا۔ اور اعضائے رئیسہ کے ضعف یا غلط کاریوں سے بعض اعضاء میں جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔

اعضائے اسفل کی خرابیوں کو دور کرنے میں خاص اثر دکھاتا ہے۔

اور انکے ضعف کو دور کر کے سستی کی جگہ قوت اور چستی پیدا کرتا ہے۔ جماع میں احتیاط مدنظر نہ رکھنے اور طبی ہدایتوں کی پرواہ نہ کرنے سے جو بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جیسے دوران سر۔ ضعف باہ۔ جریان۔ سرعت نقرس۔ عرق النساء وغیرہ ان سے محفوظ رکھتا ہے۔ تفریح و شادمانی بخشتا ہے حقیقت میں عجیب اور بے اسعار چیز ہے۔ مزے کے لحاظ سے اس قدر خوش ذائقہ ہے۔ کہ چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔

ہر موسم اور ہر زمانہ میں استعمال ہو سکتا ہے۔ اسکے استعمال سے دن بھر کی سخت سے سخت دماغی اور غیر دماغی تکان منٹوں میں دور ہو جاتی ہے۔ قیمت فی ڈبہ ۵؎ ۔ نمونہ ۱؎ علاوہ محصولڈاک۔

ملنے کا پتہ

مینجر شفاخانہ جیلانی رجسٹرڈ بھاٹی گیٹ لاہور

سید بہادر علیشاہ بخاری پرنٹر و پبلشر نے نگینہ سٹیم پریس بیرون موری گیٹ سے چھپوا کر دفتر رسالہ شمس الحکمت بھاٹی گیٹ لاہور سے شائع کیا۔